اقوالِ صحابہ رضی اللہ عنہم

امام الانبیاء والمرسلین، سید الاولین
والاخرین سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کی مقدس ومطہر جماعت صحابہؓ و
صحابیاتؓ کے دل نشین، ایمان افروز
اور سامان ہدایت لئے عقیدت و
محبت سے چنے گئے ہزاروں
موتیوں کا دلکش مرقع

پسند فرمودہ
حافظ عبد الحمید
بانی ادارہ ویلفیئر ٹرسٹ ایڈنبرا
(U.K)

تالیف
حافظ محمد اقبال سحر
مدیر اعلیٰ: انوار قرآن مبین انٹرنیشنل

ناشر: بسم اللہ پبلیکیشنز
علی سنٹر فرسٹ فلور، دوکان نمبر 1، منشی محلہ، گلی نمبر 8
بھوانہ بازار، فیصل آباد
فون 041-2604175 موبائل 0300-7610220

www.eiqra.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

أَصْحَابِي كَالنُّجُومِ

میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں

بِأَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمُ اهْتَدَيْتُمْ (الحدیث)

جس کی بھی پیروی کرو گے ہدایت پا جاؤ گے

www.e-iqra.com

فہرست

Presentation

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
☆	انتساب	۵
☆	عرضِ ناشر	۱۵
☆	''اقوالِ صحابہؓ'' ایک تاثراتی مطالعہ	۱۷
☆	اپنوں سے اپنی باتیں	۱۹
	اسمائے مبارکہ صحابہ کرام ؓ	
۱	حضرت ابوبکر صدیق ؓ	۲۳
۲	حضرت عمر فاروق ؓ	۳۹
۳	حضرت عثمان غنی ؓ	۵۷
۴	حضرت علی المرتضی ؓ	۶۸
۵	حضرت حسن بن علی ؓ	۱۰۲
۶	حضرت معاویہ بن ابی سفیان ؓ	۱۰۳
۷	حضرت ابوایوب انصاری ؓ	۱۰۴

www.eiqra.com

۸	حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ	۱۰۴
۹	حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ	۱۰۴
۱۰	حضرت ابوبرزہ سلمی رضی اللہ عنہ	۱۱۰
۱۱	حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ	۱۱۰
۱۲	حضرت ابوحذیفہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ	۱۱۰
۱۳	حضرت ابوذرغفاری رضی اللہ عنہ	۱۱۱
۱۴	حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ	۱۱۲
۱۵	حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ	۱۱۳
۱۶	حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ	۱۱۳
۱۷	حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ	۱۱۵
۱۸	حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ	۱۱۵
۱۹	حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ	۱۱۶
۲۰	حضرت انس رضی اللہ عنہ	۱۱۷
۲۱	حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ	۱۱۷
۲۲	حضرت بلال رضی اللہ عنہ	۱۱۷
۲۳	حضرت ثمامہ بن اثال رضی اللہ عنہ	۱۱۷
۲۴	حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ	۱۱۸
۲۵	حضرت جارود بن معلی عبدی رضی اللہ عنہ	۱۱۸
۲۶	حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ	۱۱۸

www.e-iqra.com

۲۷	حضرت جندب بن عامر رضی اللہ عنہ	۱۱۹
۲۸	حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ	۱۱۹
۲۹	حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ	۱۱۹
۳۰	حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ	۱۲۰
۳۱	حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ	۱۲۰
۳۲	حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ	۱۲۱
۳۳	حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ	۱۲۵
۳۴	حضرت خبیب بن عدی رضی اللہ عنہ	۱۲۵
۳۵	حضرت ذوالکلاح حمیری رضی اللہ عنہ	۱۲۶
۳۶	حضرت رافع بن عمیرہ رضی اللہ عنہ	۱۲۶
۳۷	حضرت ربیع بن انس رضی اللہ عنہ	۱۲۶
۳۸	حضرت ربیع بن زیاد حارثی رضی اللہ عنہ	۱۲۶
۳۹	حضرت ربیعہ بن عامر رضی اللہ عنہ	۱۲۷
۴۰	حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ	۱۲۷
۴۱	حضرت رفاعہ بن زہیر رضی اللہ عنہ	۱۲۷
۴۲	حضرت روماس رضی اللہ عنہ	۱۲۷
۴۳	حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ	۱۲۸
۴۴	حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ	۱۲۸
۴۵	حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ	۱۲۸

www.e-iqra.com

۴۶	حضرت سعد بن عبید القاری رضی اللہ عنہ	۱۲۸
۴۷	حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ	۱۲۹
۴۸	حضرت سعد بن ربیع خزرجی رضی اللہ عنہ	۱۳۰
۴۹	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ	۱۳۰
۵۰	حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ	۱۳۱
۵۱	حضرت سعید بن عامر رضی اللہ عنہ	۱۳۱
۵۲	حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ	۱۳۲
۵۳	حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ	۱۳۴
۵۴	حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ	۱۳۴
۵۵	حضرت شرجیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ	۱۳۵
۵۶	حضرت ضحاک بن ابی جبیرہ رضی اللہ عنہ	۱۳۵
۵۷	حضرت ضحاک بن سفیان بن عوف رضی اللہ عنہ	۱۳۵
۵۸	حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ	۱۳۶
۵۹	حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ	۱۳۶
۶۰	حضرت طلیب بن عمیر رضی اللہ عنہ	۱۳۶
۶۱	حضرت عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ	۱۳۶
۶۲	حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ	۱۳۷
۶۳	حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ	۱۳۸
۶۴	حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ	۱۳۸

www.e-iqra.com

۶۵	حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ	۱۳۸
۶۶	حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ	۱۳۹
۶۷	حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ	۱۳۹
۶۸	حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ	۱۳۹
۶۹	حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ	۱۳۹
۷۰	حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ	۱۴۰
۷۱	حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ	۱۴۰
۷۲	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ	۱۴۱
۷۳	حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ	۱۴۳
۷۴	حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ	۱۴۴
۷۵	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ	۱۴۴
۷۶	حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ	۱۵۰
۷۷	حضرت عثمان بن العاص رضی اللہ عنہ	۱۵۰
۷۸	حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ	۱۵۰
۷۹	حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ	۱۵۱
۸۰	حضرت عروہ بن مسعود الثقفی رضی اللہ عنہ	۱۵۱
۸۱	حضرت عفیف کندی رضی اللہ عنہ	۱۵۱
۸۲	حضرت عقبہ بن عامر بن جہنی رضی اللہ عنہ	۱۵۱
۸۳	حضرت عکرمہ بن ابی جہل رضی اللہ عنہ	۱۵۲

www.eiqra.com

۸۴	حضرت عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ	۱۵۲
۸۵	حضرت عمرو بن ساعدہ رضی اللہ عنہ	۱۵۲
۸۶	حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ	۱۵۲
۸۷	حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ	۱۵۴
۸۸	حضرت عمیر بن سعد رضی اللہ عنہ	۱۵۴
۸۹	حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ	۱۵۵
۹۰	حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ	۱۵۵
۹۱	حضرت قتامہ بن اشیم کنانی رضی اللہ عنہ	۱۵۵
۹۲	حضرت قعقاع بن عمرو رضی اللہ عنہ	۱۵۵
۹۳	حضرت قیس بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ	۱۵۶
۹۴	حضرت کعب بن ضمرہ رضی اللہ عنہ	۱۵۶
۹۵	حضرت مالک اشتر نخعی رضی اللہ عنہ	۱۵۶
۹۶	حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ	۱۵۷
۹۷	حضرت معیقیب بن ابی فاطمہ رضی اللہ عنہ	۱۵۹
۹۸	حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ	۱۵۹
۹۹	حضرت مقداد بن الاسود رضی اللہ عنہ	۱۵۹
۱۰۰	حضرت میسرہ بن مسروق رضی اللہ عنہ	۱۶۰
۱۰۱	حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ	۱۶۰
۱۰۲	حضرت یزید بن شجرہ رضی اللہ عنہ	۱۶۰

www.e-iqra.com

۱۰۳	حضرت یزید بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ	۱۶۱
	صحابیات رضی اللہ عنہن	
۱	حضرت اروی بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا	۱۶۲
۲	حضرت اسماء بنتِ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہا	۱۶۲
۳	حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا	۱۶۳
۴	حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا	۱۶۳
۵	حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا	۱۶۳
۶	حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا	۱۶۴
۷	حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا	۱۶۴
۸	حضرت حبیبہ بنت ہاشم رضی اللہ عنہا	۱۶۴
۹	حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا	۱۶۴
۱۰	حضرت خنساء رضی اللہ عنہا	۱۶۵
۱۱	حضرت خولہ بنتِ ازور رضی اللہ عنہا	۱۶۵
۱۲	حضرت خولہ بنتِ حکیم رضی اللہ عنہا	۱۶۵
۱۳	حضرت ذریعہ بنتِ حارث رضی اللہ عنہا	۱۶۵
۱۴	حضرت زنیرہ رضی اللہ عنہا	۱۶۶
۱۵	حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا	۱۶۶
۱۶	حضرت سودہ رضی اللہ عنہا	۱۶۶
۱۷	حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا	۱۶۶

www.e-iqra.com

۱۸	حضرت فاطمہ بنت خطاب رضی اللہ عنہا	۱۶۸
۱۹	حضرت ہند رضی اللہ عنہا	۱۶۸
☆	چہل حدیث در دفاع صحابہ کرام رضی اللہ عنہم	۱۶۹

www.e-iqra.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ ناشر

www.e-iqra.com

اللہ تعالیٰ کا بے حد و بے انتہا شکر ہے، جس کی کرم نوازیوں کی بدولت ہمارا شمار امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت میں ہوا۔ لاکھوں کروڑوں درود و سلام آقائے دو جہاں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جن کی بدولت آسمان و زمین اور اس کی وسعتوں کو رعنائیاں ملیں۔ بے شمار رحمتیں ہوں حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جماعت پر جن کی مدحت میں اللہ رب العزت کی مقدس ولاریب کتاب ''قرآن مجید'' قیامت کی صبح تک نغمہ سرا رہے گی!

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت و رفعتوں کے تذکرے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کیئے۔ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کی اہمیت کا سکہ مسلمانوں کے دلوں میں بٹھانے کے لئے ''اصحابی کالنجوم بایھم اقتدیم اھتدیتم'' جیسے تمغے اُمت کو عنایت فرمائے۔

قارئینِ محترم! مسلمان ہونے کے ناطے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ہمارا قلبی تعلق ہے۔ زیرِ نظر کتاب ''اقوالِ صحابہ رضی اللہ عنہ'' اپنے قارئین کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے دل خوشی سے مسرور ہے۔ عزیزم حافظ محمد اقبال سحر نے بڑی جانفشانی اور بہت سی کتابوں کی ورق گردانی کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے خوب صورت اقوال کو کتابی صورت دی، جو کہ

ان کے حسنِ ذوق کی نشاندہی کرتی ہے۔ سچ پوچھو تو یہ کتاب تمام مسلمانوں بالخصوص تحفظ ناموسِ صحابہؓ سے وابستہ افراد کے لئے تحفۂ خاص ہے۔

ہمیں خوشی ہے کہ ہم اس کتاب مبارکہ کو شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ مجھے اُمید ہے ''اقوالِ صحابہؓ'' کی اشاعت ہمارے لئے آخرت میں بخشش کا ساماں فراہم کرے گی۔ اِن شاء اللہ

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو اپنی بارگاہ میں قبولیت سے نوازے۔ (آمین)

والسلام

حافظ عبدالغفار انورؔ

میسرز: بسم اللہ پبلی کیشنز، فیصل آباد

www.eiqra.com

اقوالِ صحابہ رضی اللہ عنہم

(ایک تاثراتی مطالعہ)

یہ جنوری کا ایک سرد ترین دن تھا، جب مجھے اوکاڑہ گریژن میں واقع ''الجہاد ایڈیٹوریم'' میں منعقدہ سیمینار کا دعوت نامہ موصول ہوا۔ سیمینار کی صدارت اس وقت کے وفاقی وزیر برائے مذہبی امور ڈاکٹر محمود غازی نے فرمانا تھی جبکہ دو نشستوں پر مشتمل اس سیمینار کی پہلی نشست میں مجھے اظہارِ خیال کے لئے مدعو کیا گیا تھا۔

الوداعی خطاب صاحب صدر کا تھا، جس میں انہوں نے مسلمانوں کے لئے آنے والے چیلنجز کا تفصیلی احاطہ کیا اور آخر میں سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ ہال میں موجود صاحبِ علم لوگوں کی پیشانی پر سخت ترین سردی کے باجود اس وقت پسینے کے آثار نمودار ہوئے جب پچھلی نشستوں پر سے ایک نوجوان نے اُٹھ کر ہم مقررین سمیت سب کے سامنے یہ سوال رکھا کہ آپ صاحبانِ علم و ہنر کو اغیار کی مثالیں اور اقوال اس قدر ازبر کیوں ہیں کہ ہر موقع پر انہی کا احاطہ اور استفادہ کیا جاتا ہے؟ کیا اسلامی تاریخ میں کوئی برنارڈ شاہ یا لارڈ میکالے نہیں گزرا؟

اس نوجوان کا لب ولہجہ دُکھ اور کرب کی غمازی کر رہا تھا۔ جبکہ ہال میں قبرستان کی سی خاموشی تھی۔ اس وقت میرے ذہن میں شدت سے یہ احساس پیدا ہوا کہ کاش کوئی اہلِ قلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اقوال یکجا کر کے صفحۂ قرطاس پر اس انداز سے بکھیرے کہ قوم کی تشنگی پوری ہو!

آج! جی ہاں! آج لیلۃ القدر کے عین وسط میں جب برادرِ عظیم حافظ محمد اقبال سحر کا یہ مسودہ بعنوان ''اقوالِ صحابہ رضی اللہ عنہم'' کو پڑھ کر یہ چند آڑی ترچھی لائنیں لکھ رہا

ہوں تو مجھے اُس نوجوان کا کرب اور اپنی التجا و خواہش بارگاہِ خداوندی میں شرفِ قبولیت حاصل کرتی نظر آتی ہے۔

حافظ محمد اقبال سحر نے اس خوب صورت انداز میں جاںنثارانِ پیغمبر کے جا بجا بکھرے فرمودات کو یکجا کیا ہے کہ اگر ہم بنظرِ غور اس کا مطالعہ کریں تو نہ صرف ہمیں زندگی گزارنے کے لئے ایک واضح اور متعین راہ نظر آتا ہے بلکہ بہت سی خام خیالیوں کا بھی تدارک ہوتا ہے۔ مصنف نے 100 سے زائد جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور 20 کے قریب صحابیات رضی اللہ عنہن کے اقوال کو اس خوبصورتی سے یکجا کیا ہے کہ میرا نہیں خیال کہ اس پر اس انداز میں پہلے یہ کام ہوا ہو!

اور پھر ایسے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مثلاً حضرت عفیف کندی رضی اللہ عنہ، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ، حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ وغیرہ جیسے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اقوال کی کھوج لگائی، جن کے نام سے بھی مسلمانوں کی اکثریت ناواقف ہے۔ تو بہ کی اس پُرنور اور بابرکت ساعت میں بارگاہِ خداوندی میں دُعا ہے کہ وہ حافظ محمد اقبال سحر کے اس جیسے قافلۂ حریت کے نوجوانوں کے قلم میں مزید برکت دے اور انہیں اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ جبکہ اس کتابِ مبارکہ کو ہم سب کیلئے باعثِ ہدایت اور باعثِ نجات بنائے۔ (آمین)

خاکِ پائے درِ صحابہؓ

حاجی غلام شبیر منہاس

(کالم نگار/تجزیہ کار)

چک ملوک، ضلع چکوال

اواخر رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ

www.e-iqra.com

اپنوں سے اپنی باتیں

اللہ رب العزت نے بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام علیہم السلام دنیا میں مبعوث فرمائے۔ ہر نبی کے ساتھ اس کی اتباع کرنے والے بھی آموجود ہوئے۔ کسی نبی کے ساتھ کم تو کسی کے ساتھ زیادہ۔ جس کی قسمت کا ستارہ چمک اُٹھا، اُس نے راہِ ہدایت کا انتخاب کرلیا اور جس کی قسمت میں اندھیرے تھے، سو وہ اندھیروں کی نظر ہی رہا۔

یہ بھی ضروری نہیں کہ راہِ ہدایت کا انتخاب کرنے والا فرد کسی پیغمبر کا قریبی عزیز ہی ہو ...... دور دراز کے علاقوں میں مقیم خوش نصیبوں کے مقدر بھی جاگ اُٹھتے ہیں۔ یہ تو قسمت کی بات ہے، اللہ تعالیٰ جس پہ چاہے عنایات کی بارش کردے!

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک ہر نبی نے اللہ تعالیٰ کے پیغام کو حتی المقدور پہنچانے کی کامیاب سعی کی۔ جن لوگوں نے انبیاء کرام علیہم السلام کی آواز پر لبیک کہا، وہ کامیاب و کامران ٹھہرے اور جن لوگوں نے استہزاء سے کام لیا، قدرت نے انہیں نمونہ عبرت بنا دیا۔

زیرِ نظر کتاب ''اقوالِ صحابہ رضی اللہ عنہم'' میں اللہ تعالیٰ کے آخری لیکن سب سے اعلیٰ و برتر نبی سیدنا و مولانا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس و مطہر جماعت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے برگزیدہ افراد کے دل نشین و بہترین اقوال کو مختلف کتابوں سے چن کر آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

www.e-iqra.com

یہ اقوال کیا ہیں؟ مہکتے ہوئے پھول ہیں۔ خوشبوئیں بکھیرتی ہوئی کلیاں ہیں۔ جگمگ کرتے ہوئے ستارے ہیں۔ دیدۂ بینا کیلئے روشنی ہی روشنی ہے۔ ہر ایک قول حکمت و بصیرت کا ساماں لئے ہوئے ہے۔ جی چاہتا ہے کہ آدمی ان اقوال کو حرزِ جاں بنالے۔ دل و جاں میں بسالے۔ ان اقوال کی روشنی میں اپنی زندگی کی ناؤ کو ساحلِ مراد تک لے جائے ۔۔۔۔ اور ہاں! اس کے بغیر چارہ بھی تو نہیں!

پیارے قارئین! کتابی صورت میں یہ میری پہلی کاوش ہے۔ میں نے اپنے طور پر جہاں تک ہوسکا، بھرپور کوشش کی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اقوال کو پوری دیانت داری کے ساتھ رقم کروں۔ تاہم انسان خطا کا پتلا ہے، کوئی غلطی خواہ وہ کتابت کی ہی ہو، آپ کی نظر سے گزرے تو ضرور آگاہ کیجئے گا، تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہوسکے۔

www.e-iqra.com

گزشتہ سردیوں کی ٹھنڈی راتوں میں، میں نے مختلف کتب کی ورق گردانی شروع کی، اب دوبارہ سردیاں شروع ہوچکی ہیں۔ اس ایک سال کے دوران اپنی بساط کے مطابق اقوالِ صحابہ رضی اللہ عنہم کو مجتمع کیا ۔۔۔ اور اب ان اقوال کو کتابی صورت میں پیش کیا جارہا ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ اس حوالے سے ابھی بہت کام باقی ہے۔ بہر حال! میں نے مقدس شخصیات کے مبارک فرمودات بعنوان ''اقوالِ صحابہ رضی اللہ عنہم'' پیش کرکے تحفظ ناموسِ صحابہؓ سے وابستہ افراد کی تسکین کا سامان فراہم کرنے کی کوشش کی ہے۔ میں اپنے جن قارئین سے مخاطب ہوں، ان کی خدمت میں ایک دردمندانہ اپیل ہے کہ دنیوی لیڈروں کے اقوال کے بجائے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اقوال کو عام کریں...... ''آم کے آم گٹھلیوں کے دام'' کے مصداق ۔۔۔ ثواب کا ثواب اور مشنِ صحابہؓ کی تشہیر کا یہ ایک بہترین ذریعہ ہے۔

قارئین عظام! حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اقوال کی ترتیب کچھ یوں ہے کہ سب سے پہلے خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم (یعنی سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ، سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ، سیدنا حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور سیدنا حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ) کے اقوال ترتیب دیے گئے ہیں اور پھر دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اقوال حروفِ تہجی کے لحاظ سے!

قارئینِ محترم! آپ کی خدمت میں ''اقوالِ صحابہ رضی اللہ عنہم'' پیش کرکے میں اپنے مقصد میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں؟ اس حوالے سے میرا دل مطمئن ہے اور اس کا صلہ اللہ رب العزت کے ہاتھ میں ہے...... اس کتاب کی اہمیت وضرورت کس قدر ہے؟ اس کا فیصلہ سنجیدہ قارئین پہ چھوڑتے ہیں۔ تاہم اتنا ضرور عرض ہے کہ حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اقوال زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے افراد کے لئے مشعلِ راہ کا کام دیں گے۔ آپ جس شعبۂ زندگی سے بھی وابستہ ہیں، اس کو سامنے رکھتے ہوئے اقوالِ صحابہ رضی اللہ عنہم پہ نظر ڈالئے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے خوب صورت ودِل نشیں اقوال آپ کی ضرور رہنمائی کریں گے۔

اور اب آخر میں، میں اپنے اُن تمام دوست احباب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں، جن کی محبتیں رنگ لائیں اور ''اقوالِ صحابہ رضی اللہ عنہم'' کا مہکتا ہوا گلدستہ آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے شاداں وفرحاں ہوں۔

میں یہاں برادرِ مکرم سید علی معاویہ شاہ صاحب ودیگر مخلص ساتھیوں کی تھپکیوں کو نہیں بھول سکتا، جنہوں نے وقتاً فوقتاً میری ہمت بندھائی اور مجھے اپنی آنکھوں سے اوجھل نہیں ہونے دیا...... میں یہاں برادر معظم ومکرم جناب حاجی غلام شبیر منہاس صاحب کی خلوص بھری شفقتوں کو کیسے بھول سکتا ہوں، جنہوں نے اپنی بے پناہ مصروفیات کے باوجود اپنے مفید مشوروں اور محبتوں سے نوازا...... نیز خصوصی شفقت کی

حامل شخصیت حافظ عبدالغفار انورؔ صاحب کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے، جن کی خصوصی کاوشوں سے یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں پہنچی اللہ رب العزت مجھے ان تمام دوست احباب کی رفاقت کے سائے تلے دین اسلام بالخصوص اساسِ اسلام یعنی حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی حرمت وعظمت پہ اپنی جاں لٹانے کی سعادت عظمیٰ عطا فرمائے۔ (آمین)

قارئین کرام! میں آپ کے مثبت وتعمیری آراء وتنقید کا منتظر رہوں گا۔

والسلام

حافظ محمد اقبال سحرؔ

چیف ایڈیٹر:

ماہنامہ ''انوارِ قرآن مبین'' انٹرنیشنل، UK/فیصل آباد

ماہنامہ ''صحابہ ڈائجسٹ'' لاہور

ہفت روزہ ''العزیمت'' انٹرنیشنل، گوجرانوالہ

(۲۱ نومبر ۲۰۰۸ء بروز جمعۃ المبارک)

www.e-iqra.com

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

- میں خلیفۃ اللہ نہیں، خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اور اسی لقب سے خوش ہوں۔
- مومن کو اتنا علم کافی ہے کہ اللہ عزّ وجل سے ڈرتا رہے۔
- نہیں حاصل ہوتی دولت ساتھ آرزو کے۔
- نہیں حاصل ہوتی جوانی ساتھ خضاب کے۔
- نہیں حاصل ہوتی صحت ساتھ دواؤں کے۔
- عدل وانصاف ہر ایک سے خوب ہے لیکن مومن سے خوب تر ہے۔
- گناہ سے توبہ کرنا واجب ہے مگر گناہ سے بچنا واجب تر ہے۔
- زمانہ کی گردش اگرچہ عجیب امر ہے لیکن اس سے غفلت عجیب تر ہے۔
- جو امر پیش آتا ہے وہ نزدیک ہے لیکن موت اس سے بھی نزدیک تر ہے۔
- شرم مردوں سے خوب ہے مگر عورتوں سے خوب تر ہے۔
- توبہ بوڑھے سے خوب اور جوان سے خوب تر ہے۔
- گناہ جوان کا بھی اگرچہ بد ہے لیکن بوڑھے کا بد تر ہے۔
- بخشش کرنا امیر سے خوب ہے لیکن محتاج سے خوب تر ہے۔
- مشغول ہونا ساتھ دنیا کے جاہل کا بد ہے لیکن عالم کا بد تر ہے۔
- تکبر کرنا امیروں کا بد ہے لیکن محتاجوں کا بد تر ہے۔
- تواضع غریبوں سے خوب ہے لیکن امیروں سے خوب تر ہے۔
- جسے رونے کی طاقت نہ ہو، وہ رونے والوں پر رحم ہی کیا کرے۔
- زبان کو شکوہ سے روک، خوشی کی زندگی عطا ہوگی۔

www.e-iqra.com

- شکر گزار مومن عافیت سے قریب تر ہے۔
- جہادِ کفار اصغر ہے اور جہادِ نفس جہادِ اکبر ہے۔
- خوفِ الٰہی بقدرِ علم ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے بے خوفی بقدرِ جہالت۔
- خلقت سے تکلیف دور کر کے خود اٹھا لینا حقیقی سخاوت ہے۔
- اس دن پر رو، جو تیری عمر کا گزر گیا اور اس میں نیکی نہیں کی۔
- علم کے سبب کسی نے خدائی کا دعویٰ نہیں، بخلاف مال کے۔
- صبر میں کوئی مصیبت نہیں اور رونے میں کچھ فائدہ نہیں۔
- رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کو یاد کرو تو تم کو اپنی مصیبت بہت کم معلوم ہوگی۔
- عورتوں کو سونے کی سرخی اور زعفران کی زردی نے ہلاک کر رکھا ہے۔
- جو شخص ابتدائے اسلام میں مر گیا، وہ بہت خوش نصیب تھا۔
- کاش میں کسی مومن کے سینے کا ایک بال ہی ہوتا۔
- جاہ و عزت سے بھاگو تو عزت تمہارے پیچھے پھرے گی۔
- موت پر دلیر رہو تاکہ تمہیں ابدی زندگی بخشی جائے۔
- علم پیغمبروں کی میراث ہے اور مال کفار، فرعون و قارون وغیرہ کی۔
- مسئول پر سائل کا حق واجب ہے اور عمدہ جواب حسنِ اخلاق ہے۔
- جس کا سرمایہ دنیا ہے، اس کے دین کا نقصان زبانیں بیان کرنے سے عاجز ہیں۔
- ہر چیز کے ثواب کا ایک اندازہ ہے، سوائے صبر کے کہ وہ بے اندازہ ہے۔
- مافات کا تدارک ما آت سے کرو اور پرانے گناہوں کو نئی نیکیوں سے مٹاؤ۔
- بُعدِ سفر اور قلتِ زادِ راہ سے ڈرتا رہ۔
- مصیبت کی جڑ کی بنیاد انسان کی گفتگو ہے۔
- مومن کے خوف و رجا کو اگر وزن کریں تو دونوں برابر ہوں گے۔

www.eiqra.com

- طالبِ دین عمل میں زیادتی کرتا ہے اور طالبِ دنیا علم میں۔
- عمل بغیر علم کے سقیم و بیمار اور علم بغیر عمل کے عقیم و بے کار ہے۔
- تو دنیا میں رہنے کے سامانوں میں لگا ہے اور دنیا تجھے اپنے سے نکالنے میں سرگرم ہے۔
- عبادت ایک پیشہ ہے، دکان اس کی خلوت ہے، راس المال اُس کا تقویٰ ہے اور نفع اس کا جنت ہے۔
- ہرگز کوئی شخص موت کی تمنا نہیں کرے گا، سوائے اس کے جس کو اپنے عمل پر وثوق ہوگا۔
- اخلاص یہ ہے کہ اعمال کا عوض نہ چاہے۔ دنیا کو آخرت کے لئے اور آخرت کو اللہ تعالیٰ کے لئے چھوڑ دے۔
- سو درہم میں سے اڑھائی درہم بخیلوں اور دنیاداروں کی زکوٰۃ ہے اور صدیقوں کی زکوٰۃ تمام مال کا صدقہ کر دینا ہے۔
- لوگو! اللہ تعالیٰ سے شرم کرو۔ میں جب کبھی میدان میں قضائے حاجت کے لئے جاتا ہوں تو اللہ تعالیٰ سے شرما کر سر نیچے کر لیتا ہوں۔
- دل مُردہ ہے اور اس کی زندگی علم ہے۔ علم بھی مردہ ہے اور اس کی زندگی عمل کرنے سے ہے۔
- وہ علماء حق تعالیٰ کے دشمن ہیں جو اُمراء کے پاس جاتے ہیں اور وہ امراء حق تعالیٰ کے دوست ہیں جو علماء کے پاس جائیں۔
- وہ لوگ بہتر نہیں ہیں جو دنیا کو آخرت کے لئے ترک کر دیتے ہیں۔ بلکہ بہتر وہ ہیں جو دنیا و آخرت دونوں کو لیتے ہیں۔
- جس پر نصیحت اثر نہ کرے وہ جانے کہ میرا دل ایمان سے خالی ہے۔

- جو اللہ تعالیٰ کے کاموں میں لگ جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے کاموں میں لگ جاتا ہے۔
- تم ایک ایسی مہلت میں صبح و شام کر رہے ہو، جس کی آخری میعاد کی خبر نہیں کہ وہ کب ختم ہوتی ہے۔
- گفتگو میں اختصار سے کام لو۔ کلام اتنا ہی مفید ہوتا ہے جتنا آسانی سے سنا جا سکے۔ طول کلامی گفتگو کا کچھ حصہ ذہنوں سے ضائع کر دیتی ہے۔
- بد بخت ہے وہ شخص جو خود تو مر جائے اور اس کا گناہ نہ مرے (یعنی کوئی بری بات جاری کر جائے)۔
- جو قوم جہاد فی سبیل اللہ کو ترک کر دیتی ہے، وہ ذلت و خسران کے تنگ و تاریک غاروں میں گر جاتی ہے۔
- بروں کی ہم نشینی سے تنہائی بدرجہا بہتر ہے اور تنہائی سے صلحا کی صحبت بدرجہا بہتر ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی عبادت میں سستی عام لوگوں سے بد ہے لیکن عالموں اور طالب علموں سے بدتر ہے۔
- آنکھ کا کاسہ دل کا دروازہ ہے کہ قلب کی تمام آفتیں اسی راستہ سے آتی ہیں اور شہوت و لذات پیدا ہوتی ہیں۔ آنکھ بند کر لے، تمام آفتوں سے محفوظ ہو جائیگا۔
- علم کی قوت جب حد سے بڑھ جائے تو مکاری اور بسیار دانی پیدا کرتی ہے اور جب ناقص ہو تو حماقت اور ابلہی پیدا کرتی ہے۔
- صدقہ فقیر کے سامنے عاجزی سے پیش کر، کیونکہ خوش دلی سے صدقہ دینا قبولیت کا نشان ہے۔
- مصیبت میں صبر کرنا سخت ہے مگر صبر کے ثواب کو ضائع نہ ہونے دینا سخت تر ہے۔

www.e-iqra.com

- وہ ذات پاک ہے جس نے اپنی مخلوق کے لئے سوائے عجز کے کوئی راستہ نہیں بنایا۔
- اگر کوئی نیکی کسی وجہ سے رہ جائے تو اس کو حاصل کرنے کی کوشش کرو اور اگر اسے پالو تو آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔
- پورا کرتا ہے نماز کو سجدہ، پورا کرتا ہے روزہ کو صدقہ فطر، پورا کرتا ہے حج کو فدیہ اور پورا کرتا ہے ایمان کو جہاد۔
- بذلِ نوال قبل سوال کے بجالا۔ اگر سائل کے سوال کرنے پر تو نے دیا، تو جتنا تُو نے دیا، اس سے دگنی آبرو اس کی تو نے لی۔
- انسان ضعیف ہے۔ تعجب ہے کہ وہ کیوں کر خدائے قوی کی نافرمانی کرتا ہے۔
- سلام اُن پر جنہوں نے ہدایت کی پیروی کی۔
- موت سے محبت کرو تو زندگی عطا کی جائے گی۔
- میری نصیحت قبول کرنے والا دل موت سے زیادہ کسی کو محبوب نہ رکھے۔
- بلاشبہ صدق امانت اور کذب خیانت ہے۔
- جو قوم بدکاری میں مبتلا ہوتی ہے، خدائے قدوس اس پر نزولِ مصائب کرتا ہے۔
- گمراہ کی پیروی گمراہی ہے۔
- رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روم و فارس کی تقلید سے منع فرمایا ہے۔
- صبح خیزی میں مرغانِ سحر کا سبقت لے جانا تیرے لئے باعث ندامت ہے۔
- اپنے اعمال و افعال میں اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر سمجھ کر ڈرتے اور شرم کرتے رہو۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ کرتے ہیں، اللہ کے حکم سے کرتے ہیں۔
- جو شخص محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی پوجا کرتا تھا، وہ سن لے کہ اب تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوگئی۔

www.e-iqra.com

- جو شخص اللہ کی بندگی کرتا ہے تو بے شک اللہ زندہ ہے اور اس کے لئے موت نہیں ہے۔
- اگر میں اچھا کروں تو میری مدد کرو اور اگر برا کروں تو مجھ کو سیدھا کردو۔
- تم میں جو کمزور ہے، وہ میرے نزدیک قوی ہے۔ میں اس کا شکوہ دور کردونگا۔
- تم میں جو قوی ہے، وہ میرے نزدیک کمزور ہے۔ چنانچہ اس سے حق لوں گا۔
- جو قوم جہاد کو چھوڑ دیتی ہے، اللہ اس پر ذلت کو مسلط کردیتا ہے۔
- جس قوم میں بری باتیں عام ہو جاتی ہیں، اللہ ان پر مصیبت کو مستولی کردیتا ہے۔
- جلوت و خلوت میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔
- کیا ہوا اگر اللہ کی راہ میں کچھ دیر کے لئے میرے پاؤں غبار آلود ہو گئے۔
- میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ داروں کو اپنے رشتہ داروں سے زیادہ عزیز رکھتا ہوں۔
- غازی کے ہر ہر قدم کے عوض سات سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔
- خدا کی قسم! اگر یہ لوگ اونٹ کی ایک رسی۔ سے بھی جس کو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں ادا کرتے تھے، انکار کریں گے تو میں اس پر اُن سے جنگ کروں گا۔
- زکوۃ مال کا حق (یعنی عبادت) ہے۔
- جو لوگ نماز اور زکوۃ میں تفریق کریں گے، ان سے قتال کروں گا۔
- اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی طرف سے حق کے ساتھ اپنی مخلوق کی طرف بشیر و نذیر اور حق کا داعی بنا کر اور چراغِ فروزاں بنا کر بھیجا۔
- تم اپنے معاملات میں اللہ سے برابر ڈرتے رہو۔
- اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو متقی اور نیک ہوتے ہیں۔
- اللہ کے معاملات میں پوری سعی کرو اور سُستی نہ دکھاؤ۔
- عورتیں خالد رضی اللہ عنہ جیسا کوئی پیدا کرنے سے عاجز ہیں۔

- جن لوگوں نے مسلمانوں کو قتل کیا ہے، ان میں سے اگر کوئی تمہارے ہاتھ لگ جائے تو اس کو قتل کر دو۔
- جن لوگوں نے اللہ سے انحراف یا بغاوت کی ہے، اگر تمہاری رائے میں ان کو قتل کر دینا مناسب ہو تو ان کو قتل کر دو۔
- لوگو! میں نے تم پر جس کو خلیفہ مقرر کیا ہے، وہ میرا عزیز قریب نہیں بلکہ عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔
- یقین جانو! اللہ کا جو حق شب میں ہے، وہ اس کو دن میں قبول نہیں کرے گا۔
- اللہ کا جو حق دن سے متعلق ہے، اللہ اس کو شب میں قبول نہیں کرے گا۔
- اللہ نفل اس وقت تک قبول نہیں کرے گا، جب تک تم فرض ادا نہ کرو۔
- دراصل ترازو ان ہی لوگوں کی بھاری ہے، جن کی ترازو قیامت کے دن حق کی پیروی کرنے کی وجہ سے بھاری ہو۔
- حق بھی یہی ہے کہ کل قیامت کے دن جس ترازو میں حق کے سوا کچھ اور نہ ہو، اس کو ہی بھاری ہونا چاہئے۔
- اتباع باطل کی وجہ سے جن لوگوں کی ترازو قیامت کے دن ہلکی ہوگی۔ ان کی ترازو ہلکی ہوگی۔
- جس ترازو میں باطل کے سوا کچھ اور نہ ہو، اس کو ہلکا ہی ہونا چاہئے۔
- دنیا میں تنگی اور فراخی کی آیات ایک ساتھ اُتری ہیں۔ تا کہ مؤمن میں خوف بھی ہو اور رجا بھی۔
- مؤمن کو اللہ سے ایسی ہی چیز کی تمنا اور اس کی رغبت کرنی چاہئے جو اس کا حق ہو۔
- اللہ نے اہل دوزخ کا ذکر ان کے بدترین اعمال کے ساتھ کیا۔ جب تم ان کو یاد کرو گے تو کہو گے میں اُمید کرتا ہوں کہ میں ان میں سے نہیں ہوں گا۔
- اللہ نے اہل جنت کا ذکر ان کے بہترین اعمال کے ساتھ کیا ہے۔

- اگر تم نے میری وصیت یاد رکھی تو ایسا غائب جو تم کو حاضر کی بہ نسبت زیادہ محبوب ہو، موت کے سوا اور کچھ نہ ہوگا۔
- تم موت کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔
- میں اس جگہ جا رہا ہوں جو میرے لئے بہتر اور پائیدار ہے۔
- نئے کپڑوں کے زندہ لوگ بہ نسبت مُردوں کے زیادہ مستحق ہیں۔
- اللہ تعالیٰ سے تقویٰ کو لازم پکڑو۔ کیونکہ وہ تمہارے باطن کو تمہارے ظاہر کی طرح دیکھتا ہے۔
- اس میں شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ بہتر آدمی وہی ہے جو سب سے زیادہ اللہ سے محبت رکھتا ہے۔
- اللہ کا سب سے زیادہ مقرب بندہ وہی ہے، جو اپنے عمل کے ذریعہ سب سے زیادہ اللہ سے قریب ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا حکم وہی شخص نافذ کر سکے گا، جس کی قوت کار میں کبھی اضمحلال نہ پیدا ہو۔
- جاہلیت کی باتوں سے بچو!
- جب اپنے لشکر کے پاس پہنچو تو خوش خلقی کے ساتھ پیش آؤ۔
- بھلائی کے ساتھ اپنے معاملہ کا آغاز کرو۔
- جب نصیحت کرو تو اختصار سے کام لو۔ کیونکہ کثرت کلام میں آدمی بھول جاتا ہے کہ اس نے کیا کہا تھا۔
- اپنے نفس کی اصلاح کرو تو لوگ تمہارے لئے ٹھیک رہیں گے۔
- نمازیں مع مکمل رکوع وسجود اور خشوع کے ان کے اوقات میں ادا کرو۔
- جب دشمن کے قاصد تمہارے پاس آئیں تو ان کا اکرام کرو۔
- بات سچ کہو تو مشورہ بھی سچ ہوگا۔

- دشمن کے قاصد کا قیام مختصر رکھو تا کہ وہ تمہارے لشکر سے جائیں تو اس سے باخبر نہ ہوں۔
- دشمن کے قاصد کو اہلِ لشکر مت دکھاؤ ورنہ وہ تمہارا خلل دیکھ لیں گے اور تمہارے حال سے واقف ہو جائیں گے۔
- دشمن کے قاصدوں کو لشکر کی اچھی جگہ میں ٹھہراؤ اور اپنے لوگوں کو ان سے بات چیت کرنے سے منع کرو۔
- اپنے بھید کسی پر نہ کھولو ورنہ معاملہ گڑبڑ ہو جائے گا۔
- اپنی کوئی بات اپنے مشیر سے مت چھپاؤ ورنہ بات تمہارے ہی سر آ پڑے گی۔
- رات کو اپنے ساتھیوں کے ساتھ بات چیت کیا کرو تا کہ خبریں معلوم ہوں اور پوشیدہ باتوں کا علم ہو۔
- اپنے محافظین کی تعداد زیادہ رکھو اور اپنے لشکر میں اُن کو پھیلا دو۔
- بسا اوقات محافظین کی بے خبری میں ان کی چوکیوں پر پہنچ جایا کرو، پھر جس شخص کو اپنی چوکی سے غافل پاؤ، اس کی اچھی طرح سرزنش کرو۔
- رات کو محافظین کے درمیان باری مقرر کر دو۔ پہلی باری کو بہ نسبت دوسری کے زیادہ طویل کرو کیونکہ دن سے قریب ہونے کے باعث یہ زیادہ آسان ہوگی۔
- مستحق سزا کو سزا دینے میں نہ جھجکنا، سزا کے معاملہ میں نہ زیادہ تردد کرو اور نہ جلدی کرو۔
- اپنے لشکر سے غافل مت بیٹھو۔ ورنہ تم اس کو خراب کر دو گے۔
- اپنے لشکر کی زیادہ کھوج کرید بھی نہ کرو ورنہ تم اس کو رسوا کر دو گے۔
- بے کار آدمیوں کے پاس نہ بیٹھو۔
- جم کر لڑو اور بزدلی نہ دکھاؤ۔ ورنہ لوگ بزدلی دکھائیں گے۔

www.e-iqra.com

- ❑ …… خیانت سے بچو۔ کیونکہ خیانت فقر کا باعث ہوتی ہے اور مدد کو دور کر دیتی ہے۔
- ❑ …… باطن وظاہر میں اللہ سے ڈرو۔
- ❑ …… جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لئے سہولتیں پیدا کر دیتا ہے اور جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا، وہاں سے اس کو رزق دیتا ہے۔
- ❑ …… جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے، اللہ اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کا اجر بڑھاتا ہے۔
- ❑ …… بلاشبہ اللہ سے تقویٰ بندگانِ خدا کی آپس میں بہترین نصیحت ہے۔
- ❑ …… سُستی اور کاہلی مت اختیار کرو۔
- ❑ …… اللہ سے مدد مانگنا، اس سے ڈرنا، آخرت کو دنیا پر مقدم رکھنا …… تم ایسا کرو گے تو دنیا اور آخرت تم کو دونوں چیزیں ملیں گی۔
- ❑ …… دنیا کو آخرت پر ترجیح نہ دینا ورنہ دونوں کا خسارہ ہوگا۔
- ❑ …… اللہ نے تم کو جن چیزوں سے بچنے کا حکم دیا ہے، ان سے بچتے رہنا!
- ❑ …… معاصی سے الگ رہو۔ اگر کوئی معاصی ہو جائے تو فوراً توبہ کرو۔
- ❑ …… میں اُن سب کی سرپرستی کروں گا جن کی سرپرستی آنحضرت ﷺ کرتے تھے۔
- ❑ …… بندگانِ خدا! تمہیں یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حق کے عوض تمہاری جانیں گروی رکھی ہیں۔
- ❑ …… کتاب اللہ تمہارے درمیان ہے، جس کے عجائبات ختم ہونے والے نہیں۔
- ❑ …… اللہ کے فرمان پر ایمان رکھو اور اس کی کتاب سے فائدہ اُٹھاتے رہو۔
- ❑ …… اللہ نے تم پر محاسب فرشتوں کو مقرر کر دیا ہے، جو تمہارے افعال کو جانتے ہیں۔
- ❑ …… اللہ کے بندو! یقین مانو کہ تمہاری صبح و شام اس مقررہ وقت میں ہوتی رہے گی، جس کی حد تمہیں معلوم نہیں۔

www.eiqra.com

- اگر تم سے یہ ہو سکے کہ اللہ کی اطاعت میں رہتے ہوئے تمہارا وقت پورا ہو جائے تو زندگی کی فرصت میں عمل میں پیش قدمی کرو۔
- بہت سی قومیں فرصت کے لمحات دوسروں کی نذر کر چکی ہیں، تمہیں ان کی مانند نہیں ہونا چاہیے۔
- تمہاری رفتار تیز ہونی چاہیے۔ بہت ہی تیز اس لئے کہ تمہارا پیچھا کرنے والا بڑا ہی تیز رفتار ہے۔
- اللہ بزرگ و برتر کا ڈر ہر کام میں اور ہر حال میں تمہارے پیش نظر رہے۔
- اپنی پسند یا ناپسندیدگی کے بارے میں حق کا التزام رہے۔
- سچائی سے ہٹ کر خیر نہیں۔
- دروغ گو حق سے انحراف کرتا ہے اور حق سے انحراف کرنے والا (انجام کار) ہلاک ہو جاتا ہے۔
- خبردار! اپنی بڑائی نہ کرنا۔ خاکی مخلوق جو پھر خاک میں مل جائے گی، اسے بڑائی کب زیب دیتی ہے؟ جو آج زندہ ہے اور کل مردہ!
- عمل جاری رکھو اور اپنا شمار مر جانے والوں میں کرتے رہو۔
- جو بات تمہاری سمجھ میں نہ آئے، اُسے اللہ کے حوالے کرو۔
- اپنے فائدے کے لئے اچھے اعمال پہلے سے کر رکھو۔ کل یہی ذخیرہ تمہارے پاس ہوگا۔
- جس کے قبضہ میں میری جان ہے، اس کی قسم! تم میں سے کسی شخص کی گردن بغیر کسی جرم کے اُڑا دی جائے، یہ اس کیلئے بہتر ہے کہ وہ دنیا کی گہرائیوں میں گھسے۔
- اپنے کسی کارنامہ پر خبردار نہ اترانا۔ اس لئے کہ احسان جتانا صرف اللہ تعالیٰ کو شایان ہے اور وہی بدلہ دینے والا بھی ہے۔

www.e-iqra.com

- میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو تم پر حاکم بنایا ہے، اگر انہوں نے نیکی کی راہ اختیار کی اور عدل کیا تو یہ وہی بات ہوگی جو میں ان کے متعلق جانتا ہوں۔
- جو جسم اکل حرام سے پرورش پاتا ہے، جہنم اس کا بہترین ٹھکانا ہے۔
- ہر انسان جیسا کرے گا، ویسا پائے گا۔
- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے راستہ پر چلو۔
- جس شخص کو اللہ ہدایت نہیں دیتا، وہ گمراہ ہو جاتا ہے۔
- ہر وہ آدمی جس کو اللہ تندرست نہیں رکھتا، وہ بیمار ہو جاتا ہے۔
- جس کی مدد اللہ نہیں کرتا، وہ رُسوا ہو جاتا ہے۔
- جس کو اللہ ہدایت دیتا ہے، وہ ہدایت یافتہ ہو جاتا ہے۔
- جس کو اللہ گمراہ کر دیتا ہے، وہ گمراہ ہو جاتا ہے۔ اور دنیا میں اس کا کوئی عمل مقبول نہیں ہوتا۔
- جو شخص ایمان لائے گا، وہ اس کے لئے بہتر ہوگا۔
- برائی سے بھاگو تو برائی تمہارے پیچھے آئے گی۔
- موت کی آرزو کرو تو تم کو زندگی بخشی جائے گی۔
- اے خدا تو مجھ کو ان لوگوں کے حسنِ ظن کے مطابق بنا، میرے گناہوں کو معاف کر دے اور ان لوگوں کی بے جا تعریف پر میری پکڑ نہ کر!
- میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو حکم دیا ہے کہ میں لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہ کروں۔
- جب سے میں خلیفہ ہوا ہوں، میں نے مسلمانوں کا کوئی ایک درہم کھایا ہے نہ دینار، موٹا جھوٹا وہ جو کھاتے ہیں اور پہنتے ہیں، وہی میں نے کھایا اور پہنا ہے۔
- لوگ تم کو سلام کرنے میں پہل کرتے ہیں تو ثواب کے مستحق وہی ہوتے ہیں۔ تم خود سبقت کرو تا کہ تم کو ثواب ملے۔

www.e-iqra.com

- ...... کون آسمان مجھ پر سایہ کرے گا اور کون زمین مجھے اُٹھائے گی جب میں اللہ کی کتاب میں اپنی رائے سے کچھ کہوں گا۔
- ...... جو شخص اسلام کا اقرار کر کے تمام باغیانہ سرگرمیوں سے باز آجائے گا، اُس کو امان ہے۔ لیکن جو شخص انکار کر کے فساد پر آمادہ ہو گا تو اس سے جنگ کی جائے گی۔
- ...... جس کو اللہ معاف نہیں کرتا، وہ مصائب میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
- ...... جس کی اللہ مدد نہیں کرتا، وہ رُسوا ہو جاتا ہے۔
- ...... جس کو اللہ نے ہدایت دی، اس نے ہدایت پائی۔
- ...... جس کو اللہ نے گمراہ کر دیا، وہ گمراہ ہو گیا۔
- ...... اپنے نفس کا محاسبہ کرو، اس سے پہلے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔
- ...... اپنے غلاموں کی آمدنی کی تحقیق کر لیا کرو کہ حلال ہے یا حرام۔
- ...... جس گوشت کی پرورش حرام مال سے ہو، وہ جنت میں داخل ہونے کے لائق نہیں۔
- ...... جب تک موت نے مہلت دے رکھی ہے، اس وقت تک تم لوگ نیک اعمال میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔
- ...... بہت سے لوگوں نے موت کو بھلا رکھا ہے۔
- ...... اللہ تعالیٰ صرف وہی عمل قبول کرتے ہیں جو اللہ کے لئے ہو۔
- ...... جلدی کرو، کیونکہ موت تمہارے پیچھے لگی ہوئی ہے، جو تمہیں تلاش کر رہی ہے اور اس کی رفتار بہت تیز ہے۔
- ...... اللہ تعالیٰ نے اپنے حق کے بدلہ میں تمہاری جانوں کو گروی رکھا ہوا ہے۔
- ...... اللہ کی کتاب کے ہر قول کی تصدیق کرو۔
- ...... کتابُ اللہ سے نصیحت حاصل کرو۔
- ...... اللہ سے مغفرت طلب کرو۔ کیونکہ وہ بہت زیادہ مغفرت کرنے والا ہے۔

www.e-iqra.com

- .... اے اللہ کے بندو! ان لوگوں کے بارے میں سوچو جو تم سے پہلے دنیا میں تھے، وہ کل کہاں تھے اور آج کہاں ہیں؟
- .... وہ راحت، راحت نہیں ہے جس کے بعد جہنم ہو۔
- .... وہ تکلیف، تکلیف نہیں ہے جس کے بعد جنت ہو۔
- .... اُس قول میں کوئی خیر نہیں، جس سے اللہ کی رضا مقصود نہ ہو۔
- .... اُس مال میں کوئی خیر نہیں، جسے اللہ کے راستہ میں خرچ نہ کیا جائے۔
- .... اُس آدمی میں کوئی خیر نہیں، جس کی نادانی اُس کی بربادی پر غالب ہو۔
- .... اُس آدمی میں کوئی خیر نہیں، جو اللہ تعالیٰ کے معاملے میں ملامت کرنے والوں کی ملامت سے ڈرے۔
- .... جو تم میں سے مر گئے ہیں، اُن سے عبرت حاصل کرو۔
- .... جو تم سے پہلے تھے، اُن کے بارے میں غور کرو۔
- .... وہ لوگ کہاں ہیں جن کے میدانِ جنگ میں لڑنے اور غلبہ پا لینے کے تذکرے ہوتے تھے؟
- .... کہاں ہیں وہ حسین وجمیل لوگ جن کے چہرے خوبصورت تھے اور وہ اپنی جوانی پر اکڑا کرتے تھے؟
- .... کہاں ہیں وہ لوگ جنہوں نے بہت سے شہر بنائے تھے اور شہروں کے اردگرد مضبوط دیواریں بنائی تھیں؟
- .... اللہ سے تعلق تو صرف اطاعت اور اس کے حکم کے پیچھے چلنے سے بنتا ہے۔
- .... اس بات کو جان لو کہ تم ایسے بندے ہو، جنہیں اُن کے اعمال کا بدلہ ضرور ملے گا۔
- .... جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ صرف اُس کی اطاعت سے حاصل ہو سکتا ہے۔
- .... مظلوم کی بددعا سے بچو۔

www.e-iqra.com

☐ ...... اترانے سے بچو۔ اُس انسان کا کیا اترانا جو مٹی سے بنا ہے اور عنقریب مٹی میں چلا جائے گا۔

☐ ...... ہر روز اور ہر گھڑی عمل کرتے رہو۔

☐ ...... اپنے آپ کو مُردوں میں شمار کرو۔

☐ ...... چوکنے رہو۔ کیونکہ چوکنے رہنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

☐ ...... عمل کرتے رہو۔ کیونکہ عمل ہی قبول ہوتے ہیں۔

☐ ...... اللہ نے اپنے جس عذاب سے ڈرایا ہے، اُس سے ڈرتے رہو۔

☐ ...... اللہ نے اپنی جس رحمت کا وعدہ کیا ہے، اُسے حاصل کرنے میں جلدی کرو۔

☐ ...... سمجھنے کی کوشش کرو، اللہ تمہیں سمجھا دے گا۔

☐ ...... اللہ نے وہ اعمال بھی تمہارے سامنے بیان کردیئے ہیں، جن کی وجہ سے تم سے پہلے لوگوں کو اللہ نے ہلاک کیا ہے۔

☐ ...... اللہ نے وہ اعمال بھی تمہارے سامنے بیان کردیے ہیں، جن کی وجہ سے نجات پانے والوں کو نجات ملی۔

☐ ...... برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے۔

☐ ...... اگر تم تقویٰ اور پاک دامنی اختیار کرو تو تھوڑا عرصہ ہی گزرے گا کہ تمہیں پیٹ بھر کر روٹی اور گھی ملنے لگے گا۔

☐ ...... اللہ سے معافی بھی مانگو اور عافیت بھی۔

☐ ...... کسی آدمی کو ایمان و یقین کے بعد عافیت سے بہتر کوئی نعمت نہیں دی گئی۔

☐ ...... مسجدیں تو صرف ذکر کے لئے بنائی گئی ہیں۔

☐ ...... غازی کے ہر ہر قدم کے عوض سات سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

☐ ...... ہر کام میں مشورہ کرو۔

www.eiqra.com

- …… تم ایک طے شدہ میعاد کے تحت صبح وشام گزار رہے ہو، جس کا علم تم سے پوشیدہ رکھا گیا ہے۔
- …… یقیناً لوگوں نے اپنی موتوں کو دوسروں کے لئے سمجھ رکھا ہے اور اپنے آپ کو بھول گئے ہیں۔
- …… تم اپنے پہلے والوں کے بارے میں غور وفکر کرو، کل وہ کہاں تھے اور آج کہاں ہیں؟
- …… بادشاہ کہاں ہیں؟ جنہوں نے زمینیں کاشت کیں اور انہیں زندہ کیا۔ انہوں نے بھلایا تو ان کا ذکر بھی بھلا دیا گیا۔
- …… اللہ تعالیٰ نے جنت والوں کا تذکرہ ان کے اچھے اعمال کے ساتھ اور ان کی کوتاہیوں سے درگزر کے ساتھ کیا ہے۔
- …… دین اسلام کی اتباع کرو، آگ میں گرنے سے بچالے گا۔
- …… جب تم کسی مقام سے کوچ کرو تو چلنے میں ساتھیوں پر سختی نہ کرو۔
- …… اپنی قوم اور اپنے ساتھیوں کو سخت سزائیں نہ دو۔
- …… عدل کو ہاتھ سے نہ جانے دو۔
- …… ظلم وجور سے بچو۔
- …… کسی ظالم قوم نے فلاح و بہبود نہیں پائی۔
- …… جس وقت تم کافروں کے گروہ سے مقابلہ کرو تو پیٹھ پھیر کر مت بھاگو۔
- …… جس وقت اپنے دشمن پر فتح پالو تو صغیرسن بچوں، عمر رسیدہ بوڑھوں، عورتوں اور نابالغوں کو قتل نہ کرو۔
- …… صلح جس وقت کر چکو تو صلح نامہ کی دھجیاں نہ بکھیرو۔
- …… دنیا کی زیب وزینت سے اعراض کرو۔
- …… بسا اوقات ہم باوجود کم تعداد کے مشرکین کی بے شمار فوجوں سے لڑ پڑے۔

www.eiqra.com

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

- اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ عزت بخشی، ہماری عظمت بڑھائی، ہمیں شرافت عطا فرمائی اور ہم پر رحم کیا۔
- اللہ تعالیٰ نے اسلام کے ذریعے ہمیں عزت عطا کی۔
- ہم اللہ کی رضا چھوڑ کر کوئی دوسری چیز اختیار نہیں کر سکتے۔
- میں خود اللہ تعالیٰ کا غلام ہوں۔
- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ محبت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کرتے تھے۔
- بلاشبہ ابو بکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی اور غار کے رفیق ہیں۔
- مسلمانوں میں سب سے زیادہ بہتر لوگوں کے معاملات کی سربراہی کے لئے ابو بکر رضی اللہ عنہ ہی ہیں۔
- اللہ تعالیٰ ابو بکر رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے، وہ مجھ سے زیادہ مردم شناس تھے۔
- ابو بکر رضی اللہ عنہ جو کر گئے ہیں، میں اس کو رد نہیں کروں گا۔
- ہم امور خیر میں ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کبھی سبقت نہیں لے جا سکتے۔
- پوری اُمت میں سب سے افضل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔
- حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے دنیا سے رُخصت ہو کر قوم کو سخت محنت و مشقت میں مبتلا کر دیا۔
- حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا سا ہونا تو درکنار۔ اب تو کوئی ایسا بھی نہیں جو آپ رضی اللہ عنہ کی گرد تک پہنچ سکے۔
- جو شخص دعویٰ کرے اس پر بار ثبوت ہے اور جو شخص منکر ہو اس پر قسم۔

www.e-iqra.com

- ایک وہ زمانہ تھا کہ میں نمدہ کا کُرتا پہنے ہوئے اونٹ چرایا کرتا تھا، تھک کر بیٹھ جاتا تو باپ سے مار کھاتا۔ آج یہ دن ہے کہ اللہ کے سوا میرے اوپر کوئی حاکم نہیں۔
- اللہ نے ہم کو جو عزت دی ہے، وہ اسلام کی عزت ہے اور ہمارے لئے یہی بس کافی ہے۔
- ہم میں سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالے علی رضی اللہ عنہ اور سب سے بڑے قاری ابی بن کعب ہیں۔
- میں نے معاویہ رضی اللہ عنہ میں بھلائی کے علاوہ کچھ نہ پایا، اس کے متعلق مجھے صرف بھلائی کی ہی خبر ملی ہے۔
- تم قیصر و کسریٰ اور ان کی سیاست کی تعریف کرتے ہو حالانکہ تم میں معاویہ رضی اللہ عنہ موجود ہیں۔
- دشمن تم سے لڑائی کریں تو ان سے فریب نہ کرو۔ کسی کی ناک، کان نہ کاٹو۔ کسی بچے کو قتل نہ کرو۔
- اگر میں اس طرح تمہاری خدمت کر سکتا کہ تم شکم سیر ہو کر چین سے گھر میں سوؤ تو میرے لئے عین راحت ہے۔
- اگر میں خواہش کروں کہ تم میرے دروازے پر حاضری دیا کرو تو میری بدبختی ہے۔
- مشورے کے بغیر خلافت سرے سے جائز ہی نہیں۔
- لوگوں کو اپنے حضور میں، اپنی مجلس میں، اپنے انصاف میں برابر رکھو تاکہ کمزور انصاف سے مایوس نہ ہو۔
- صلح جائز ہے۔ بشرطیکہ اس سے حرام حلال اور حلال حرام نہ ہونے پائے۔
- کل اگر تم نے کوئی فیصلہ کیا تو آج غور کے بعد اس سے رجوع کر سکتے ہو۔

www.e-iqra.com

- جس مسئلہ میں شبہ ہو اور قرآن و حدیث میں اس کا ذکر نہ ہو تو اس پر غور کرو اور پھر غور کرو اور اس کی مثالوں اور نظیروں پر خیال کرو پھر قیاس کرو۔
- جو شخص ثبوت پیش کرنا چاہے اس کے لئے ایک میعاد مقرر کرو۔ اگر وہ ثبوت دے تو اس کا حق دلاؤ ورنہ مقدمہ خارج۔
- جو شخص قرآن سیکھنا چاہے، وہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس جائے۔
- جو شخص فرائض کے متعلق کچھ پوچھنا چاہے، وہ زید رضی اللہ عنہ کے پاس جائے۔
- جو شخص فقہ کے متعلق پوچھنا چاہے، وہ معاذ رضی اللہ عنہ کے پاس جائے۔
- میری دلی تمنا ہے کہ عمیر بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ جیسے مجھے ساتھی ملیں تاکہ امورِ سلطنت میں ان سے مدد لے سکوں۔
- اگر مجھ کو یہ اُمید نہ ہوتی کہ میں تم لوگوں کیلئے سب سے زیادہ کارآمد، سب سے زیادہ قوی اور مہمات امور کے لئے سب سے زیادہ قوی بازو ہوں تو میں اس منصب کو قبول نہ کرتا۔
- تم لوگوں نے آدمیوں کو غلام کب سے بنا لیا؟ ان کی ماؤں نے تو ان کو آزاد جنا تھا۔
- اپنی اولاد کو تیرنا اور شہسواری سکھاؤ۔ ضرب المثلیں اور اچھے اشعار یاد کراؤ۔
- جو شخص راز چھپاتا ہے، وہ اپنا اختیار اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے۔
- جس سے تم کو نفرت ہو، اس سے ڈرتے رہو۔
- سب سے زیادہ عاقل وہ شخص ہے، جو اپنے افعال کی اچھی تاویل کر سکتا ہو۔
- آج کا کام کل پر اٹھا نہ رکھو۔
- روپے سر اونچا کئے بغیر نہیں رہتے۔
- جو چیز پیچھے ہٹی، پھر آگے نہیں بڑھتی۔

...... جو شخص برائی سے بالکل واقف نہیں، وہ برائی میں مبتلا ہوگا۔

...... جب کوئی شخص مجھ سے سوال کرتا ہے تو مجھ کو اس کی عقل کا اندازہ معلوم ہو جاتا ہے۔

...... لوگوں کی فکر میں تم اپنے تئیں بھول نہ جاؤ۔

...... دنیا تھوڑی سی لو تو آزادانہ بسر کرو گے۔

...... توبہ کی تکلیف سے گناہ کا چھوڑ دینا زیادہ آسان ہے۔

...... ہر بد دیانت پر میرے دو داروغے متعین ہیں آب و گل۔

...... اگر صبر و شکر دو سواریاں ہوتیں تو میں اس کی نہ پرواہ کرتا کہ دونوں میں سے کس پر سوار ہوں۔

...... اللہ اس شخص کا بھلا کرے جو میرے عیب میرے پاس تحفہ میں بھیجتا ہے (یعنی مجھ پر میرے عیب ظاہر کرتا ہے)۔

...... مجھے مسلمانوں کے مال کے سلسلے میں تین ہی باتیں مناسب نظر آتی ہیں۔ اسے حق کے ساتھ وصول کیا جائے، حق کی راہ میں دیا جائے اور باطل پہ صرف ہونے سے روکا جائے۔

...... میری ایک ذمہ داری یہ بھی ہے کہ میں تمہارے وظائف میں اضافہ کروں۔ تمہاری سرحدوں کا تحفظ کروں۔ تمہیں ہلاکت کے منہ میں نہ دھکیلوں اور سرحدوں پر طویل عرصے تک مامور نہ کئے رکھوں۔

...... کفار سے جنگ کرنے میں ان کی قوت اور استعداد کا پورا لحاظ رکھو۔

...... لوگو! ہم تم پر یہ حق رکھتے ہیں کہ ہماری پیٹھ پیچھے بھی ہماری خیر خواہی کرو۔

...... امام کی بردباری اور نرم روی سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کو کوئی بردباری اور نرم روی عزیز نہیں۔

www.eiqra.com

- امام کی تند مزاجی اور بے تدبیری سے بڑھ کر اللہ کے نزدیک کوئی اور تند مزاجی اور بے تدبیری ناپسندیدہ نہیں۔
- اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ سعادت مند نگران وہ ہے جس کے سبب اس کی رعایا کو سعادت نصیب ہو۔
- سب سے بدبخت نگران وہ ہے جس کے ہاتھوں اس کی رعایا تباہ ہو جائے۔
- کمزور کو قریب آنے دو تاکہ اس کو تقویت ہو اور اس کی زبان کھل سکے۔
- جب تک تم کسی مقدمے میں مناسب فیصلے تک نہ پہنچ سکو، فریقین میں صلح کرنے کی کوشش کرو۔
- جو اپنے ماحول میں امن وعافیت کی راہ اختیار کرتا ہے، اسے اوپر سے بھی امن وعافیت عطا ہوتی ہے۔
- جہاں مال ودولت کی فراوانی ہوتی ہے، وہاں حسد، بغض اور عناد کی آفت بھی در آتی ہے۔
- کسی کی شہرت کا آوازہ سن کر دھوکے میں نہ آؤ۔
- آدمی کی نماز، روزہ پر نہ جاؤ بلکہ اس کی سچائی اور عقل کو دیکھو۔
- اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں عمر (رضی اللہ عنہ) کی جان ہے، میں تو صرف اسی قدر چاہتا ہوں کہ ہم بے مؤاخذہ چھوٹ جائیں۔
- اے لوگو! میرے بعد آپس میں اختلاف نہ کرنا اور اگر ایسا تم نے کیا تو سمجھ لو کہ معاویہ رضی اللہ عنہ ''شام'' میں ہیں۔
- [illegible] تمنّا سے بہتر ہے۔
- ایمان کے بعد بڑی نعمت عورت ہے۔
- قبل اس کے کہ بزرگ بنو، علم حاصل کرو۔

- اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو میرے عیوب پر مجھے مطلع کرتا ہے۔
- جب عالم کو لغزش ہوتی ہے، تو اس سے ایک عالم لغزش میں پڑ جاتا ہے۔
- میں کسی چیز کو نہیں دیکھتا مگر اس کے ساتھ اللہ کو دیکھتا ہوں۔
- طالب دنیا کو علم پڑھانا، راہزن کے ہاتھ تلوار فروخت کرنا ہے۔
- کسی کے خلق پر اعتماد نہ کر، تاوقتیکہ غصہ کے وقت اُسے نہ دیکھ لے۔
- کسی کی دینداری پر اعتماد نہ کر، تاوقتیکہ طمع کے وقت اُسے آزمانہ لے۔
- جو عیب سے واقف کرے، وہ دوست ہے اور منہ پر تعریف کرنا گویا ذبح کرنا ہے۔
- ہنسنے سے عمر کم ہوتی ہے اور رعب وداب جاتا رہتا ہے۔ یہ موت سے غفلت کا نشان ہے۔
- طمع کرنا مفلسی، بے غرض ہونا امیری اور بدلہ نہ چاہنا صبر ہے۔
- نیکی کے عوض نیکی حق ادائیگی ہے اور بدی کے عوض نیکی احسان ہے۔
- کم بولنا حکمت ہے۔
- کم کھانا صحت ہے۔
- کم سونا عبادت ہے۔
- عوام سے کم ملنا عافیت ہے۔
- بڑھاپے سے پہلے جوانی اور موت سے پہلے بڑھاپا غنیمت جان۔
- سخی حبیبِ خدا تعالیٰ ہے اگرچہ فاسق ہو، بخیل دشمنِ خدا تعالیٰ ہے اگر چہ زاہد ہو۔
- ظالموں کو معاف کرنا مظلوموں پر ظلم ہے۔
- جب حلال و حرام جمع ہوں تو حرام غالب ہوتا ہے۔ چاہے وہ تھوڑا ہی سا ہو۔
- نہیں دوستی رکھتے مومن مخالفینِ خدا اور رسول ﷺ سے، اگر چہ ماں باپ ہو۔
- بدترین آوازیں دو ہیں راگ کی اور نوحہ کی۔

- سلامتی گمنامی میں ہے یا خلوت میں۔
- ہم حرام کے خوف سے نو حصے حلال بھی ترک کر دیتے ہیں۔
- نہیں حاصل ہوتی خصلت اچھی، بغیر ادب کے۔
- نہیں حاصل ہوتی خوشی بغیر امن کے۔
- نہیں حاصل ہوتی تونگری بغیر بخشش کے۔
- نہیں حاصل ہوتی فقیری بغیر قناعت کے۔
- نہیں حاصل ہوتی رفعت بغیر تواضع کے۔
- نہیں حاصل ہوتا جہاد بغیر توفیقِ خدا کے۔
- مشغولی سے پہلے فراغت اور موت سے پہلے بڑھاپا غنیمت جان۔
- عزتِ دنیا مال سے ہے اور عزتِ آخرت اعمال سے ہے۔
- دوزخ سے بچو اگر چہ آدھے خرما کی بدولت ہو۔ اگر یہ بھی نہ ہو تو میٹھی بات ہی کہی۔
- اگر خوف حساب کا نہ ہوتا تو میں بھی ایک بکری تنور میں بھون کر کھاتا۔
- نصیحت کے لئے موت ہی کافی ہے۔
- آدمی کے نماز روزہ کو نہیں، بلکہ اس کی خوش معاملگی، انسانی ہمدردی، دانائی اور راست بازی کو دیکھنا چاہئے۔
- خود رائی کتنی بھی صحیح نہ ہو، پھر بھی مشورہ کی محتاج ہے۔ لہٰذا خلافت بھی مشورہ؛ استصواب کے بغیر جائز نہیں۔
- تم نے لوگوں کو کیوں غلام بنالیا ہے حالانکہ ماؤں نے تو انہیں آزاد جنا تھا۔
- خشوع وخضوع کا تعلق دل سے ہے نہ کہ ظاہری حرکات سے۔
- اسراف اس کا بھی نام ہے کہ جس چیز کو انسان کی طبیعت چاہے، کھائے۔
- جو شخص اپنا راز پوشیدہ رکھتا ہے، وہ گویا اپنے اختیار کو اپنے قبضے میں رکھتا ہے۔

www.eiqra.com

- توبۃ النصوح اس کا نام ہے کہ بُرے فعل سے اس طرح توبہ کی جائے کہ پھر اس کو نہ کرے۔
- قوت فی العمل یہ ہے کہ آج کے کام کل پر نہ اُٹھا رکھے جائیں۔
- ہر شخص کو اپنی رائے پیش کرنے کا پورا اختیار ہے۔
- کسی فرد کی بھی حق تلفی کرنا صریح ظلم ہے۔
- اگر غیب دانی کے دعویٰ کا خیال نہ ہوتا تو میں کہتا کہ پانچ شخص جنتی ہیں:

(۱) وہ محتاج جو عیالدار مگر صابر ہو

(۲) وہ عورت جس کا خاوند اس سے راضی اور خوش ہو

(۳) وہ عورت جس نے اپنے شوہر کا حقِ مہر معاف کر دیا ہو

(۴) وہ جس کے والدین اس سے خوش ہوں

(۵) وہ جو اپنے گناہوں سے سچی توبہ کرے۔

- تین چیزیں محبت بڑھانے کا ذریعہ ہیں:

(۱) سلام کرنا

(۲) دوسروں کے لئے مجلس میں جگہ خالی کرنا

(۳) مخاطب کو بہترین نام سے پکارنا

- ندامت چار قسم کی ہوتی ہے:

(۱) ندامت ایک دن کی، جب کوئی شخص گھر سے بلا کھانا کھائے چلا جائے۔

(۲) ندامت سال بھر کی کہ زراعت کا وقت غفلت میں گزر جائے۔

(۳) ندامت عمر بھر کی، جب بیوی سے موافقت نہ ہو۔

(۴) ندامت ابدی کہ خدائے برتر ناخوش ہو۔

- مشورہ کرنے میں خیر ہی خیر ہے۔

www.e-iqra.com

⧉ ...... کوئی عربی غلام نہیں بنایا جا سکتا۔

⧉ ...... آدمی تین قسم کے ہوتے ہیں (۱) کامل (۲) کاہل (۳) لاشے

کامل...... وہ ہے جو لوگوں سے مشورہ کر کے اس پر غور کرے۔

کاہل...... وہ ہے جو اپنی رائے پر چلے اور کسی سے مشورہ نہ کرے۔

لاشے...... وہ ہے کہ نہ وہ خود صاحب الرّائے ہو اور نہ دوسرے سے مشورہ کرے۔

⧉ ...... جب تم کسی صاحبِ علم کو دنیا کی طرف مائل دیکھو تو سمجھ لو کہ وہ دین کے بارے قابل الزام ہے۔ کیونکہ یہ قاعدہ ہے کہ جو شخص جس چیز کا خواہاں ہوتا ہے، اسی کی دھن میں ہر وقت لگا رہتا ہے۔

⧉ ...... ایمان اس کا نام ہے کہ خدائے واحد کو دل سے پہچانے اور زبان سے اس کا اقرار کرے اور حکم شرع پر عمل کرے۔

⧉ ...... مقدمات کا جلد تصفیہ کرنا چاہئے تاکہ دعویٰ کرنے والا دیر کے سبب سے کہیں اپنے دعویٰ سے مجبوراً دستبردار نہ ہو جائے۔

⧉ ...... بدخُو کی دوستی سے احتراز لازم ہے۔ کیونکہ وہ اگر بھلائی بھی کرنا چاہتا ہے تو بھی اس سے برائی سرزد ہو جاتی ہے۔

⧉ ...... کسی مسلمان کے لئے یہ زیبا نہیں کہ تلاشِ رزق میں بیٹھ جائے اور دعا کرے کہ اے خدا! مجھ کو رزق دے۔ کیونکہ تم کو معلوم ہے کہ آسمان سے چاندی اور سونا نہیں برستا۔

⧉ ...... لوگوں کے ساتھ نیک خلق آدھی عقل ہے، حُسنِ سوال نصف علم ہے اور حسنِ تدبیر نصف معیشت ہے۔

⧉ ...... اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس وقت تک ذلیل و رُسوا نہیں کرتا، جب تک اس کی بُرائی حد سے نہ گزر جائے۔

www.eiqra.com

- حدود کو شبہات کے ذریعہ ساقط کردوں میرے لئے زیادہ بہتر ہے اس سے کہ شبہات کی موجودگی میں حدود قائم کروں۔
- اللہ کا فضل و کرم ہے کہ اس نے کسریٰ کے اموال، زمین، جائیداد اور جفاکش کام کرنے والوں پر ہمیں غلبہ عطا فرمایا ہے۔
- اگر (دریائے) فرات کے کنارے بھوک کی وجہ سے کتا بھی مرجائے تو قیامت کے دن عمر رضی اللہ عنہ سے باز پرس ہوگی۔
- جو بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلہ سے ظاہر ہو، اس کے مطابق فیصلہ کرو۔
- کھرے بنو اور عجمیوں کی طرح ناز و انداز نہ کرو۔
- اپنے آپ کو عیش و عشرت کی زندگی اور عجمیوں کے لباس سے بچاؤ۔
- ڈٹ کر گھوڑ سواری کرو اور جم کر تیز اندازی کرو۔
- ہم تکلف سے روکے گئے ہیں۔
- زیب و زینت کے لباس عورتوں کے لئے رہنے دو۔
- تمہاری اولاد جب بالغ ہو جائے تو اُن کا نکاح کردو، ان کے گناہوں کا بوجھ نہ اُٹھاؤ۔
- مرد کا حسب اس کا دین ہے، نسب اُس کی عقل ہے اور شرافت اس کا خلق ہے۔
- عورتوں کا زیادہ مہر مقرر نہ کرو۔ اگر اس میں دنیوی شرافت ہوتی یا اللہ کے نزدیک تقویٰ کی بات ہوتی تو اس کے سب سے زیادہ مستحق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔
- مجھے یہ بات پسند ہے کہ مرد اپنے اہل و عیال میں بچہ کی مثل رہے اور جب اس کے پاس ضرورت لائی جائے تو وہ مرد ہو جائے۔
- دین میں تفقہ حاصل کرو۔
- حسنِ عبادت کے خوگر بنو۔
- عربیت میں سمجھ پیدا کرو۔

www.e-iqra.com

- کتاب کے ظرف اور علم کے سرچشمے بنو۔
- سرداری حاصل کرنے سے پہلے سمجھ حاصل کرو۔
- حکمت کبرسن پر موقوف نہیں ہے۔ وہ اللہ کا عطیہ ہے جس عمر میں جس کو چاہتا ہے، عطا کرتا ہے۔
- اپنے کو ادنیٰ اور چھوٹی باتوں سے بچاؤ۔
- تمہیں یہ بات غم میں نہ ڈالے کہ دنیوی امور میں پسندیدہ چیزوں کا زیادہ حصہ نہیں ملا ہے۔ جب کہ تم کو آخرت کے امور سے رغبت ہے۔
- اللہ کے ذکر کو لازم پکڑو۔ اس میں شفاء ہے۔
- لوگوں کا ذکر چھوڑو کہ اس میں بیماری ہے۔
- مجھے صاف ستھرا عبادت گزار اور خوشبودار جوان پسند ہے۔
- بندہ کو اللہ نے جس نعمت سے بھی نوازا ہے، اُس کے حاسد ضرور ہوں گے۔
- اگر کوئی شخص تیر سے زیادہ سیدھا ہو، تب بھی اُس میں عیب نکالنے والے لوگ ہوں گے۔
- جس نے اپنی حفاظت کی، اللہ اس کی خفیہ باتوں کو چھپائے گا۔
- جس شخص نے کہا میں عالم ہوں، وہ دراصل جاہل ہے۔
- علم نجوم سیکھو جس سے قبلہ اور راستہ معلوم کرو، پھر رک جاؤ۔
- قوم کا سردار قوم کا سچا خادم ہوتا ہے۔
- شکم سیر ہو کر کھانے پینے سے پرہیز کرو۔ کیونکہ شکم سیری بدن کو خراب کر دیتی ہے، بیماری کو جنم دیتی ہے، نماز میں کسل اور سستی پیدا کرتی ہے۔
- کھانے پینے میں اعتدال اور میانہ روی اختیار کرو۔ کیونکہ کھانے پینے میں اعتدال بدن کو صالح اور درست کر دیتا ہے۔

www.e-iqra.com

- ایک شخص کی بربادی اور ہلاکت کی حد یہاں سے شروع ہوتی ہے کہ وہ اپنی خواہش کو دین پر مقدم رکھنے لگے۔
- جس کو اللہ ہدایت دے، کوئی نہیں جو اس کو گمراہ کر سکے۔
- جس کو اللہ گمراہ کرے، کوئی نہیں جو اس کو ہدایت کرنے والا ہو۔
- جو کچھ فتح ہوا ہے، نہ عمر رضی اللہ عنہ کا ہے نہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کا۔
- جو شخص سورہ بقرۃ، سورہ نساء اور سورہ آل عمران پڑھ لے، وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں دانش مندوں میں شمار کیا جاتا ہے۔
- اگر لوگ حج چھوڑ دیں تو میں ان سے ایسی ہی جنگ کروں گا، جیسے نماز یا زکوٰۃ چھوڑ دینے پر کر سکتا ہوں۔
- اگر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ایمان کا تمام اہل ارض کے ایمان سے موازنہ کیا جائے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا پلہ جھکا رہے گا۔
- اس دستر خوان پر کھانا مت کھاؤ، جس پر شراب ہو۔
- اپنے گھوڑوں کو اچھی طرح سدھاؤ۔
- کتاب اللہ کے لحاظ سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلق کے لحاظ سے ہمارے مراتب اور منازل ہیں۔
- ہر ایک شخص کے متعلق یہ دیکھا جائے گا کہ اسلام کی تاریخ میں اس نے کیا قربانی پیش کی، کتنی مصیبتیں جھیلیں، اس کا اسلام کتنا قدیم ہے اور وہ اسلام کے لئے کس درجہ کارآمد ہوا۔
- ہر ایک شخص کی ضرورت کو بھی دیکھا جائے گا۔ اگر میں زندہ رہ گیا تو اللہ کی قسم! ایک چرواہے کو جو کوہِ صفا میں رہتا ہو، اس کا حصہ اس کے مکان پر پہنچ جایا کریگا۔
- منافق کا دل ایسا ہی ہوتا ہے کہ اس تک کوئی ''خیر'' نہیں پہنچ سکتی۔

www.e-iqra.com

- جس شخص نے تمہارے بارے میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی ہے (یعنی تم پر کوئی ظلم کیا ہے) اس کی سزا اس سے بہتر کوئی نہیں ہو سکتی کہ تم اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے حکم کی اطاعت کرو۔
- تمہارے بھائی کا جو بھی معاملہ ہو، اس کو بہتر صورت پر محمول کرو۔ یہاں تک کہ اس کی جانب سے تمہارے سامنے ایسی بات آ جائے جو تم پر غالب ہو جائے۔
- جو بات کسی مسلمان سے صادر ہو۔ جہاں تک تم اس کو خیر اور بھلائی پر محمول کر سکو اس کے متعلق برا گمان مت قائم کرو۔
- جو تہمت کے موقع پر خود اپنے آپ کو پیش کر دے (یعنی تہمت کے موقع پر احتیاط سے کام نہ لے) اس کے متعلق اگر کوئی بدگمانی کرے تو وہ اس کو ہرگز ملامت نہ کرے۔
- جو شخص اپنے راز کو چھپائے ہوئے ہے، اختیار اس کے قبضہ قدرت میں ہے۔
- ضروری ہے کہ اہل صداقت اور سچے آدمیوں کی صحبت اختیار کرو۔ ان کی حمایت کے سایہ میں اطمینان کی زندگی بسر کرو۔
- جسے بیوی کو طلاق دینے کا سلیقہ نہیں ہے وہ خلافت کا بار کیسے سنبھال سکتا ہے۔
- میں نہیں چاہتا کہ تم میری خواہشات کی پیروی کرو۔
- میں تم (صحابہ رضی اللہ عنہم) کو مجبور کروں گا کہ تم نے جو بار (خلافت) مجھ پر ڈالا ہے، اس میں میرا ہاتھ بٹاؤ۔
- جس دن بچہ پیدا ہو، اسی دن سے وظیفہ مقرر کر دیا جائے۔
- اسلام نے پست و بالا کو ایک کر دیا۔
- اہل صداقت فراخ دلی اور خوش حالی میں زینت ہوتے ہیں۔

www.e-iqra.com

- تمہارے اوپر سچائی لازم ہے۔ اگرچہ وہ تمہیں قتل ہی کروا لے۔
- بے کار بات میں دخل مت دو۔
- اس کی پوچھ گچھ مت کرو، جو اَب تک ہوئی نہیں۔ کیونکہ وہ جو ہو چکی ہے، اسی کی مشغولیت اتنی ہے کہ فرصت نہیں دے سکتی۔
- اپنی ضرورت کے لئے اس سے درخواست مت کرو، جو اس کام میں تمہاری کامیابی پسند نہیں کرتا۔
- جھوٹی قسم کھا کر ذلیل مت بنو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں جھوٹی قسم کی سزا میں ہلاک کر دے گا۔
- بدکاروں کے ساتھ مت رہو کہ تم بھی ان کی بدکاری سیکھ جاؤ گے۔
- اپنے دشمن سے علیحدہ رہو۔
- دوست سے احتیاط برتو مگر یہ کہ وہ امانت دار ہو۔
- امانت دار وہی ہے، جو اللہ سے ڈرتا رہے۔
- قبروں کے پاس خشوع اور خضوع سے کام لو۔
- طاعت کے وقت پوری طرح مطیع ہو جاؤ۔
- معصیت کے وقت پناہ مانگو۔
- اپنے معاملہ میں ان سے مشورہ کرو، جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔
- توحید پرستوں کے دل جس طرح شرک سے بیزار ہیں، ان کے دلوں میں شرک پرستوں کے لئے بھی کوئی گنجائش نہیں ہے۔
- مال غنیمت کے مقابلہ میں مجھ کو مسلمانوں کی جان زیادہ عزیز ہے۔
- پردہ عورتوں کے دلوں کو پاک وصاف رکھنے والی چیز ہے۔
- قرآن پڑھو، اس کے ذریعہ سے تم پہچانے جاؤ گے۔

www.e-iqra.com

- قرآن پر عمل کرو، اس سے تم قرآن والوں میں سے ہو جاؤ گے۔
- اعمال نامے کے تولے جانے سے پہلے پہلے تم خود اپنا موازنہ کرلو۔
- اُس دن کی بڑی پیشی کے لئے اپنے آپ کو اعمال سے آراستہ کرلو، جس دن تم اللہ کے سامنے پیش کئے جاؤ گے۔
- کسی حق والے کا حق اتنا نہیں بنتا کہ اُس کی بات مان کر اللہ کی نافرمانی کی جائے۔
- جس دن تم اللہ کے سامنے پیش کئے جاؤ گے، تمہاری کوئی پوشیدہ سے پوشیدہ بات چھپی نہیں رہ سکے گی۔
- جو خیر کو ظاہر کرے گا، ہم اُس کے بارے میں اچھا گمان رکھیں گے۔
- قرآن کے پڑھنے سے اور اپنے اعمال سے اللہ کی رضا مندی کا ہی ارادہ کرو۔
- اپنے باطن کی اصلاح کرلو۔ تمہارا ظاہر خود بخود ٹھیک ہو جائے گا۔
- اپنی آخرت کے لئے عمل کرو۔ تمہاری دنیا کے کام اللہ کی طرف سے خود ہی ہو جائیں گے۔
- لالچ کی بعض صورتیں ایسی ہیں، جن سے انسان فقیر اور محتاج ہو جاتا ہے۔
- یہ بات جان لو کہ کنجوسی کی بعض صورتیں نفاق کا شعبہ ہیں۔
- اپنے ٹھکانے پاک صاف رکھو۔
- اپنے تمام امور درست کرو۔
- اللہ کا حق پہچانو۔
- اللہ سے ڈرو، جو تمہارا رب ہے۔
- میں تو صرف اسی قدر چاہتا ہوں کہ بے مواخذہ چھوٹ جاؤں۔
- اگر تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روش سے ہٹ جاؤ گے تو اللہ تم کو جادۂ مستقیم سے ہٹا دیگا۔

- ...... اللہ کی قسم! میں اپنے آقا ﷺ کے نقش قدم پر چلوں گا کہ آخرت کی فراغت اور خوش حالی نصیب ہو۔
- ...... ایک زمانہ میں، میں اس قدر نادار تھا کہ لوگوں کے لئے پانی بھر دیا کرتا تھا اور وہ اس کے بدلے میں چھوہارے دیتے تھے۔
- ...... ہر قتل ہونے والا آدمی اللہ کے ہاں شہید نہیں ہوتا۔ بلکہ شہید وہ ہے، جس کی نیت اجر وثواب لینے کی ہو۔
- ...... اللہ نے تمہیں خشکی اور سمندر کی سواریاں دیں اور پاکیزہ نعمتیں عطا فرمائیں تاکہ تم شکر گزار بنو۔
- ...... گناہ کے کاموں سے بچو۔
- ...... مسلمانوں کو جو بڑی بڑی فتوحات حاصل ہو رہی ہیں، ان پر اللہ ہی کی تعریف ہونی چاہئے۔
- ...... اللہ کی جو نعمتیں تمہارے پاس ہیں، انہیں اپنی مجلسوں میں دو دو ایک ایک ہو کر یاد کرو۔
- ...... اپنے نفسوں کو اللہ کی اطاعت پر مجبور کرو۔
- ...... تمہیں نعمتوں پر خوش بھی ہونا چاہئے۔ لیکن یہ ڈر بھی ہونا چاہئے کہ نہ معلوم کب یہ نعمتیں تم سے چھن جائیں اور دوسروں کو مل جائیں۔
- ...... کوئی چیز ناشکری سے زیادہ نعمت سے محروم کرانے والی نہیں ہے۔
- ...... شکر کرنے سے نعمت بدل جانے سے محفوظ ہو جاتی ہے اور اس سے نعمت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔
- ...... یہ کام اللہ کی طرف سے میرے ذمہ واجب ہے کہ میں تمہیں مفید کاموں کا حکم دوں، نقصان دِہ کاموں سے روکوں۔

www.e-iqra.com

- جب بندہ اللہ کی وجہ سے تواضع اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کی قدر و منزلت بڑھا دیتے ہیں۔
- جب بندہ تکبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے توڑ کر نیچے گرا دیتے ہیں۔
- تم میں سے وہ آدمی کامیاب رہا جو خواہش پر چلنے، غصہ میں آنے اور لالچ میں پڑنے سے محفوظ رہا۔
- اُس شخص کا کیا گناہ کرنا جو مٹی سے پیدا ہوا اور مٹی کی طرف لوٹ جائے گا۔
- جو معاف نہیں کرتا، اُسے معاف نہیں کیا جاتا۔
- لالچ فقر کی نشانی ہے۔
- آدمی جب کسی چیز سے نا اُمید ہو جاتا ہے تو آدمی کو اس کی ضرورت نہیں رہتی۔
- اللہ سے دعا کریں کہ وہ ہمارے دلوں کو ٹھیک کر دے۔
- ہم نے اپنی زندگی کی بھلائی صبر کو پایا ہے۔
- لالچ محتاجی ہے۔
- مایوسی بے پرواہی ہے۔
- آدمی جب کسی شے سے مایوس ہو جاتا ہے تو اس سے مستغنی ہو جاتا ہے۔
- اللہ کی قسم! میرا دل اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں نرم ہو گیا ہے، حتّٰی کہ نرم سے بھی زیادہ نرم ہے۔
- اللہ کی قسم! میرا دل اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں سخت ہو گیا ہے، حتّٰی کہ پتھر سے زیادہ سخت ہے۔
- توبہ کرنے والوں کی مجلس میں بیٹھ، کیونکہ وہ دلوں کے سب سے زیادہ نرم ہیں۔
- کتاب اللہ کے برتن بنو اور علم کے چشمہ بنو۔
- اللہ تعالیٰ سے روزانہ کا تازہ رزق مانگو۔

www.e-iqra.com

- آزمائش آئے تو صبر کرو۔
- عافیت آئے تو شکر کرو۔
- اپنے نفسوں کا وزن کرلو، اس سے پہلے کہ تمہارا وزن کیا جائے۔
- اللہ تعالیٰ جب چاہے عطا کرسکتا ہے۔
- اے اللہ! ہمیں اپنے دین پہ قائم رکھ۔
- اے اللہ! ہمیں اپنی اطاعت پہ ثابت قدم رکھ۔
- فاجر کے ساتھی نہ بنو کیونکہ وہ تمہیں بھی گناہ سکھائے گا۔
- پانی اور سائے پر مقیم کے مقابلہ میں مسافر زیادہ حق رکھتا ہے۔
- جس نے ایسی زمین آباد کی جو نہ کسی مسلمان کے قبضے میں ہو اور نہ کسی معاہد کے، تو وہ زمین اُسی کی ہے، جس نے اُسے آباد کیا۔
- جب تم اذان دو تو کلمات ٹھہر ٹھہر کر ادا کرو اور جب اقامت کہو تو جلدی جلدی ادا کرو۔
- فرائض (میراث) کا علم حاصل کرو کہ یہ بھی تمہارے دین کا حصہ ہے۔
- اپنے معاملات میں ان لوگوں سے مشورہ لو جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں۔
- خلافت کی ذمہ داریاں سنبھالنے کے بعد سے اب تک کسی نے مجھ سے ایسی کھری بات نہیں کہی، جیسی ربیع بن زیاد رضی اللہ عنہ نے کہی ہے۔
- لوگو! جو تم میں سے قرآن مجید کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہے، وہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس جائے۔
- صبح جب ہوا چلتی ہے تو اس سے زید (بن خطاب رضی اللہ عنہ) کی خوشبو آتی ہے، جس سے ان کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔
- میری تمام تر توجہ مسلمانوں کی طرف منعطف ہے۔

www.e-iqra.com

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

- ...... عمر رضی اللہ عنہ کا باطن ان کے ظاہر سے اچھا ہے۔
- ...... تعجب ہے اس پر جو موت کو حق جانتا ہے اور پھر ہنستا ہے۔
- ...... تعجب ہے اس پر جو دنیا کو فانی جانتا ہے اور پھر اس کی رغبت رکھتا ہے۔
- ...... تعجب ہے اس پر جو تقدیر کو پہچانتا ہے اور پھر جانے والی چیز کا غم کرتا ہے۔
- ...... تعجب ہے اُس پر جو حساب کو حق جانتا ہے اور پھر مال جمع کرتا ہے۔
- ...... تعجب ہے اُس پر جو دوزخ کو حق جانتا ہے اور پھر گناہ کرتا ہے۔
- ...... تعجب ہے اُس پر جو اللہ تعالیٰ کو حق جانتا ہے اور پھر غیروں کا ذکر کرتا ہے اور ان پر بھروسہ کرتا ہے۔
- ...... تعجب ہے اُس پر جو جنت پر ایمان رکھتا ہے اور پھر دنیا کے ساتھ آرام پکڑتا ہے۔
- ...... تعب ہے اُس پر جو شیطان کو دشمن جانتا ہے اور پھر اس کی اطاعت کرتا ہے۔
- ...... ضائع ہے وہ عالم جس سے علم کی بات نہ پوچھیں۔
- ...... ضائع ہے وہ ہتھیار جس کو استعمال نہ کیا جائے۔
- ...... ضائع ہے وہ مال جو کارِ خیر میں شروع نہ کیا جائے۔
- ...... ضائع ہے وہ علم جس پر عمل نہ کیا جائے۔
- ...... ضائع ہے وہ مسجد جس میں نماز نہ پڑھی جائے۔
- ...... ضائع ہے وہ نماز جو مسجد میں نہ پڑھی جائے۔
- ...... ضائع ہے وہ رائے جس کو قبول نہ کیا جائے۔
- ...... ضائع ہے وہ مصحف جس کی تلاوت نہ جائے۔

www.e-iqra.com

- ضائع ہے وہ زاہد جو خواہشِ دنیا میں دل رکھے۔
- ضائع ہے وہ لمبی عمر جس میں توشہ نہ لیا جائے۔
- بعض اوقات جرم معاف کرنا مجرم کو زیادہ خطرناک بنا دیتا ہے۔
- محبّ اللہ کو تنہائی محبوب ہوتی ہے۔
- تواضع کی کثرت نفاق کی نشانی اور عداوت کا پیش خیمہ ہے۔
- مت رکھ اُمید کسی سے مگر اپنے رب سے اور مت ڈر کسی سے مگر اپنے گناہ سے۔
- جس نے دنیا کو جس قدر پہچانا، اسی قدر اس سے بے رغبت ہوا۔
- دنیائے فانی کی لذتیں لینے سے عالمِ باقی کے اجروثواب میں کمی ہوجاتی ہے۔
- لوگوں کو جس طرح چاہے آزما دیکھ، سانپ بچھوؤں سے کم نہ پائے گا۔
- باوجود نعمت وعافیت موجود ہونے کے زیادہ طلبی بھی شکوہ ہے۔
- علم بغیر عمل کے نفع دیتا ہے اور عمل بغیر علم کے فائدہ نہیں بخشتا۔
- اپنا بوجھ اپنی خلقت میں سے کسی پر نہ رکھ، خواہ کم ہو یا زیادہ۔
- ایک پرہیزگار فقیہہ، شیطان پر ہزار عابد سے بھاری ہے۔
- دنیا وہ ہر کام ہے جس سے آخرت مقصود نہ ہو۔
- خاموشی غصے کا بہترین علاج ہے۔
- دوسروں کا بوجھ اُٹھانا عابدوں کی عزت کا تتمہ ہے۔
- زبان کی لغزش پاؤں کی لغزش سے بہت زیادہ خطرناک ہے۔
- فقیر کا ایک درہم صدقہ بہتر ہے غنی کے ایک لاکھ درہم صدقہ سے۔
- اگر تو گناہ پر آمادہ ہے تو کوئی ایسا مقام تلاش کر جہاں اللہ تعالیٰ نہ ہو۔
- بہتر ہے کہ دنیا تجھ کو گنہگار جانے بہ نسبت اس کے کہ تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک ریاکار ہو۔

www.ebooksrra.com

- ...... تونگروں کے ساتھ عالموں اور زاہدوں کی دوستی ریاکاری کی دلیل ہے۔
- ...... ظالموں اور ان کے متعلقین سے معاملہ مت کر۔
- ...... جنت کے اندر رونا عجیب ہے اور دنیا کے اندر ہنسنا عجیب تر ہے۔
- ...... اگر آنکھیں روشن ہیں تو ہر روز، روزِ حشر ہے۔
- ...... عیالدار کے اعمال مجاہدین کے اعمال کے ساتھ آسمان پر جاتے ہیں۔
- ...... اُمرا کی تعریف کرنے سے بچ، کہ ظالم کی تعریف سے غضبِ الٰہی نازل ہوتا ہے۔
- ...... ترغیب دلانے کی نیت سے اعلانیہ صدقہ دینا خفیہ سے بہتر ہے۔
- ...... اللہ تعالیٰ کو ہر وقت اپنے ساتھ سمجھنا افضل ترین ایمان ہے۔
- ...... متواضع دنیا و آخرت میں جو چیز چاہے گا، پوری ہوگی۔
- ...... قضا پر رضا دنیا کی جنت ہے۔
- ...... لوگ تمہارے عیبوں کے جاسوس ہیں۔
- ...... تلوار کا زخم جسم پر لگتا ہے اور بُری گفتار کا روح پر۔
- ...... ایسی بات مت کہو کہ جو مخاطب کی سمجھ سے باہر ہو۔
- ...... تُو کتنا بھی مفلوک الحال ہو، لیکن مغلوب الحال نہ ہو۔
- ...... حقیر سے حقیر پیشہ اختیار کرنا ہاتھ پھیلانے سے بدرجہا بہتر ہے۔
- ...... گناہ کسی نہ کسی صورت سے دل کو بے قرار رکھتا ہے۔
- ...... عمدہ لباس کے حریص! کفن کو یاد رکھ۔
- ...... عمدہ مکان کے شیدائی! قبر کا گڑھا مت بھول۔
- ...... عمدہ غذاؤں کے دلدادہ! کیڑے مکوڑوں کی غذا بننا یاد رکھ۔
- ...... نعمت کا نامناسب جگہ خرچ کیا جانا ناشکری ہے۔
- ...... جو شخص التجائے نگاہ کو نہیں سمجھتا، اس کے سامنے اپنی زبان کو شرمندہ نہ کر۔

www.e-iqra.com

...... اس نے اللہ تعالیٰ کا حق نہیں جانا، جس نے لوگوں کا حق نہیں پہچانا۔

...... جب زبان اصلاح پذیر ہو جاتی ہے، قلب بھی صالح ہو جاتا ہے۔

...... حاجت مند غربا کا تمہارے پاس آنا خدائے پاک کا انعام ہے۔

...... حق پر قائم رہنے والے مقدار میں کم ہوتے ہیں مگر منزلت و اقتدار میں زیادہ۔

...... بڑا خطاوار لوگوں میں وہ ہے جس کو لوگوں کی برائیاں کرنے کی فراغت ملی ہو۔

...... سخاوت پھل ہے مال کا، اعمال پھل ہیں علم کا، خوشنودیٔ خدا تعالیٰ پھل ہے اخلاص کا۔

...... مسلمان کی ذلت اپنے مذہب سے غافل بن جانے میں ہے، نہ کہ بے زر ہونے سے۔

...... جس شخص کو سال بھر تک کوئی تکلیف یا رنج نہ پہنچے، پس وہ جان لے کہ مجھ سے میرا رب ناراض ہے۔

...... میں نے "امر بالمعروف و نھی عن المنکر" کو اپنا شعار بنایا ہے۔

...... میرے یا میرے عمال کے پاس جو معاملات پہنچائے جاتے ہیں، ان کا تدارک کرتا ہوں۔

...... اللہ تعالیٰ صدقہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

...... ہر ہونے والے واقعہ کا ایک دروازہ ہوتا ہے، جس سے وہ آتا ہے۔

...... اللہ جانتا ہے کہ میں نے لوگوں کی بھلائی میں کوتاہی نہیں کی۔

...... تم لوگ لوگوں میں سکون پیدا کرو۔

...... لوگوں کے حقوق پورے کرو۔

...... اللہ کے حقوق میں کسی قسم کی مداہنت نہ کرو۔

...... مسلمانوں کا مال نہ میں اپنے لئے حلال سمجھتا ہوں اور نہ دوسروں کیلئے!

www.e-iqra.com

- اللہ کے مال میں ایک پیسہ کا تصرف نہیں کیا جاتا، حتیٰ کہ میں کھانا بھی اپنے ذاتی مال سے کھاتا ہوں۔
- جانور اپنے مالک کو پہچانتا ہے لیکن انسان اپنے خدا کو نہیں پہچانتا۔
- خواہ میرا سرتن سے جدا ہو جائے، میں جوارِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نہیں چھوڑ سکتا۔
- اللہ تعالیٰ نے جو مجھے خلعت (خلافت) پہنایا ہے، اسے میں اپنے ہاتھوں سے نہ اُتاروں گا۔
- اگر میں جنگ ہی کرنا چاہتا تو میرے حکم پر ہر طرف سے فوجوں کا ہجوم ہو جاتا، یا میں خود کسی محفوظ مقام پر چلا جاتا۔
- جہاں تک میرے بس میں تھا، میں نے ہمیشہ اصلاح کی کوشش کی۔
- جب سے اللہ نے مجھے ہدایت دی، میں نے اپنے مذہب کے مقابلہ میں کسی مذہب کو پسند نہیں کیا۔
- اگر مجھ کو یہ علم ہو کہ مجھے جنت ملے گی یا یا دوزخ تو میں اس کا فیصلہ ہونے کے مقابلہ میں خاک ہو جانا پسند کروں گا۔
- اے انسان! اگر تو معبود حقیقی کی پرستش نہیں کرنا چاہتا تو اس کی بنائی ہوئی چیزوں کو بھی استعمال نہ کر۔
- اگر میں رات کو سو جاؤں اور صبح کو نادم اُٹھوں تو یہ مجھ کو زیادہ پیارا ہے، اس سے کہ تمام شب بیدار رہوں اور صبح کو معجب اُٹھوں۔
- بندہ حقیقتِ ایمان کو نہیں پہنچتا جب تک کہ اس کو فقر محبوب نہ ہو جائے غنا سے، اور اس کے نزدیک اس کی تعریف اور مذمت کرنے والے برابر نہ ہو جائیں۔
- جو اپنی جوتی آپ گانٹھ لیتا ہے، غلام کی عیادت کرتا ہے، اپنے کپڑے دھو لیتا ہے اور ان میں پیوند لگا لیتا ہے، وہ غرور اور تکبر سے پاک اور بَری ہے۔

www.e-iqra.com

- ...... جو لوگ اللہ تعالیٰ سے صدق اور خلوص کے ساتھ معاملہ کرتے ہیں، وہ اس کے ماسوا سے ہر حالت میں نفرت کرتے ہیں۔
- ...... حیا کے ساتھ تمام نیکیاں اور بے حیائی کے ساتھ تمام بدیاں وابستہ ہیں۔
- ...... جس خوشبو کا تجھے حق نہیں ہے۔ اس سے ناک بند کر لے کہ اس کی خوشبو بھی اس کی منفعت ہے۔
- ...... اے انسان! اللہ نے تجھے اپنے لئے پیدا کیا ہے اور تو دوسروں کا ہونا چاہتا ہے۔
- ...... عافیت کے نو حصے لوگوں سے الگ رہنے میں اور ایک حصہ ملنے میں ہے۔
- ...... جو شخص مصیبت کے وقت اوّل اپنی تدبیروں اور پھر خلقِ خدا کی امداد سے عاجز ہو کر اللہ تعالیٰ کی جانب رجوع کرتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف سے منہ پھیر لیتا ہے۔
- ...... دنیا اللہ تعالیٰ کی سرائے ہے۔ جو آخرت کے مسافروں کے لئے وقف ہے۔ اپنا توشہ لے اور جو کچھ سرائے میں ہے، اس کا لالچ نہ کر۔
- ...... بدگو تین آدمیوں کو مجروح کرتا ہے۔ اوّل اپنے آپ، دوم جس کی برائی کرتا ہے، سوم جس کی برائی سنتا ہے۔
- ...... عمر رضی اللہ عنہ کا باطن ان کے ظاہر سے اچھا ہے اور اُن جیسا ہم میں کوئی نہیں ہے۔
- ...... میں نے جیش عسرہ کی تجہیز ایسے مکمل طریقہ پر کی کہ اونٹ کی ایک رسی اور نکیل کی بھی کمی نہیں رہی۔
- ...... اے لوگو! تم سب دارِ مسافرت میں ہو۔
- ...... تم زیادہ سے زیادہ جو نیکی کر سکتے ہو، اپنے اپنے مقررہ وقت سے پہلے اسے کر گزرو۔
- ...... دنیا کا سارا تار و پود ہی مکر اور فریب سے تیار ہوا ہے۔

www.e-iqra.com

- ...... دیکھو! کہیں تم کو یہ دنیا کی زندگی دھوکہ نہ دے جائے۔
- ...... لوگو! جو لوگ گزر گئے ہیں، ان سے عبرت حاصل کرو۔
- ...... غفلت نہ برتو کیونکہ تم سے غفلت نہ برتی جائے گی۔
- ...... کہاں ہیں وہ اربابِ دنیا جنہوں نے دنیا کو آخرت پر ترجیح دی، اسے آباد رکھا اور اس سے ایک مدت تک بہرہ اندوز ہوئے۔ کیا دنیا نے ان لوگوں کو اپنے اندر سے باہر نہیں نکال پھینکا؟
- ...... تم دنیا کو اسی مقام پر رکھو، جس پر اللہ تعالیٰ نے اسے رکھا ہے۔
- ...... آخرت کی طلب کرو۔
- ...... اللہ سے ڈرو۔ دور اندیشی کو ہاتھ سے مت جانے دو۔
- ...... مسلمانوں کے سربراہوں کو امر کیا ہے کہ وہ لوگوں کے پاسبان بنیں۔
- ...... انصاف کی بات یہی ہے کہ مسلمانوں کے معاملات میں خوب غور کرو۔
- ...... دشمن سے بھی تم نے جو وعدہ کرلیا ہے، اسے پورا کرو۔
- ...... اللہ تعالیٰ نے خلق کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے، اس لئے بجز حق وہ کسی اور چیز کو قبول نہیں کرتا۔
- ...... عنقریب تمہارے حکمران مال و دولت جمع کرنے والے بن جائیں گے، نگران و پاسبان نہیں رہیں گے۔
- ...... خبردار! عدل و انصاف پر مبنی کردار یہ ہے کہ تم مسلمانوں کے معاملات کا بنظر غائر جائزہ لو۔
- ...... جب اپنے دشمن سے تم کوئی معاہدہ کرتے ہو تو اس کے لئے وفا کے دروازے کھول دو۔
- ...... بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو برحق پیدا کیا اور حق سچ کو ہی قبول کرتا ہے۔

www.e-iqra.com

- میں نے مسجد نبوی میں امت مسلمہ کی سہولت کی خاطر توسیع کی۔
- جیش العسرہ کی تیاری کیلئے اتنی مالی مدد کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوش ہو کر میرے لئے جنت کی بشارت دی۔
- حق دو اور حق لو۔
- امانت اور راست بازی کا ہمیشہ خیال رکھو۔
- جس سے جو وعدہ کرو، اسے پورا کرو۔
- یتیم اور جس سے عہد و پیمان ہے، ان پر ظلم نہ کرو۔ کیونکہ جو شخص ان پر ظلم کرتا ہے، خدا خود اس کا مدعی ہو جاتا ہے۔
- دیکھو! کہیں دنیا تم کو راہ سے بے راہ نہ کر دے۔
- معروف پر قائم رہو اور منکر سے بچو۔
- مجھے قتل ہو جانا منظور ہے لیکن خلافت سے دست بردار ہو جانا منظور نہیں۔
- خلیفہ بننے کے بعد میں نے معروف پر عمل کیا، منکر پر نہیں۔
- عمر رضی اللہ عنہ نے جہد و مشقت کی ایسی زندگی بسر کی ہے کہ اس کی پیروی کرنا مشکل ہے۔
- عمر رضی اللہ عنہ لذیذ و نفیس غذاؤں سے اجتناب کرتے تھے۔
- مجھ پر خلافت کا بار لادا گیا ہے اور میں نے قبول کر لیا ہے۔
- سن لو! دنیا ایک سبز پری ہے جو لوگوں کو مرغوب بنا دی گئی ہے اور بہت سے اس پر فریفتہ ہو گئے ہیں۔
- تم دنیا کی طرف مائل نہ ہو۔ نہ اس طرف جھکو۔ نہ اس پر بھروسہ کرو۔ کیونکہ دنیا لائق اعتماد نہیں ہے۔
- یاد رکھو! دنیا بس اس کا پیچھا چھوڑتی ہے، جو اسے چھوڑ دے۔
- جو لوگ گزر گئے، ان سے عبرت حاصل کرو۔

www.eiqra.com

- لوگو! تم سب چل چلاؤ کی منزل میں اپنی اپنی باقی عمریں پوری کرنے کیلئے ہو۔ پس جو مدت باقی رہ گئی ہے، اس کو جہاں تک تمہارے امکان میں ہے، اچھے کاموں میں بسر کرو۔
- جو شخص حرام چیزوں سے لطف اندوز ہوتا ہے، ان چیزوں کی لذت تو فنا ہو جاتی ہے لیکن ان کا گناہ اور ننگ و عار باقی رہتے ہیں۔
- لذت حرام کے غائب ہو جانے کے بعد اس کے نتائج بد فنا نہیں ہوتے۔
- اس لذت میں کیا بھلائی ہے؟ جس کا انجام دوزخ ہو۔
- کوئی تنگدستی ہمیشہ باقی رہنے والی نہیں ہے۔
- عسر کے بعد یسر ضرور آتا ہے۔ اس لئے کیسی ہی تنگ دستی ہو، اس پر صبر کرو۔
- شریفوں کے لئے گھٹیا درجہ کے لوگوں سے عہدہ برآ ہونا بے حد مشکل ہوتا ہے۔
- تم سب مسافر خانے میں ہو۔ عمر کا باقی حصہ تمام ہونے کو ہے۔
- دنیا مکر و فریب کی چادر میں لپٹی ہوئی ہے۔ دیکھنا! تمہیں دنیا کی زندگی دھوکہ نہ دے جائے۔
- جو شخص وفات کے وقت " لا الٰہ الا اللّٰہ" کا عقیدہ رکھتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔
- لا الٰہ الا اللّٰہ ...... سبحٰن اللّٰہ ...... الحمد للّٰہ ...... اللّٰہ اکبر ...... لا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ ...... باقیات صالحات ہیں۔
- جو تم خیر کے کام کر سکتے ہو، موت سے پہلے کر لو۔
- اللہ نے دنیا کو پھینکا ہوا ہے، اس لئے تم بھی اسے پھینک دو۔
- دنیا بھروسے کے قابل نہیں ہے۔
- دنیا صرف اسے چھوڑتی ہے، جو اسے چھوڑ دے۔

- ...... یہ جان لو کہ موت کا فرشتہ تمہارے لئے مقرر کیا گیا ہے۔
- ...... اپنے بچاؤ کا سامان لے لو اور موت کی تیاری کر لو۔
- ...... غفلت سے کام نہ لو۔ کیونکہ موت کا فرشتہ تم سے بالکل غافل نہیں ہے۔
- ...... اگر تم اپنے بارے میں غفلت میں پڑ گئے اور موت کی تیاری نہ کی تو تمہارے علاوہ کوئی اور یہ تیاری نہیں کرے گا۔
- ...... اپنے لئے نیک اعمال لے لو اور یہ کام دوسروں پر نہ چھوڑو۔
- ...... سب سے زیادہ عقل مند وہ ہے جو اپنے نفس پر قابو پالے اور موت کے بعد والی زندگی کے لئے عمل کرے۔
- ...... بندے کو اس بات سے ڈرنا چاہئے کہ کہیں اللہ تعالیٰ اسے حشر کے دن اندھا بنا کر نہ اُٹھائے۔ حالانکہ وہ دنیا میں آنکھوں والا تھا۔
- ...... سمجھدار آدمی کو چند جامع کلمات کافی ہو جاتے ہیں۔ جن کے الفاظ کم اور معنی زیادہ ہوں۔
- ...... جس کے ساتھ اللہ ہوگا۔ وہ کسی چیز سے نہیں ڈرے گا۔
- ...... چھوٹی عمر کے غلام کو کما کر لانے کا مکلّف نہ بناؤ۔
- ...... اللہ تعالیٰ نے تمہیں دنیا اس لئے دی ہے تاکہ تم اس کے ذریعہ سے آخرت حاصل کرو۔
- ...... اللہ تعالیٰ نے تمہیں دنیا اس لئے نہیں دی کہ تم اسی کے ہو جاؤ۔
- ...... دنیا فنا ہونے والی ہے اور آخرت ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔
- ...... فانی دنیا پر ہمیشہ باقی رہنے [illegible] خرت کو ترجیح دو۔ کیونکہ دنیا ختم ہو جائے گی۔
- ...... اللہ سے ڈرو۔ کیونکہ اللہ [illegible] ہی اُس کے عذاب سے ڈھال اور اُس کی بارگاہ میں پہنچنے کا وسیلہ ہے۔

www.eiqra.com

- ...... اپنی جماعت سے چمٹے رہو اور مختلف گروہ نہ بن جاؤ۔
- ...... ہمیشہ آخرت کی تلاش جاری رکھو۔
- ...... تم بھی دنیا کو اسی طرح پھینکو، جیسا اللہ رب العزت نے اس کو پھینکا ہے۔
- ...... اللہ تعالیٰ ہی ہے، جس سے مدد طلب کی جاتی ہے۔

www.e-iqra.com

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

❖ ...... آپ ﷺ تمام انسانوں سے زیادہ سخی دل، تمام انسانوں سے زیادہ سچی زبان والے، تمام انسانوں سے زیادہ نرم خواور خاندان کے لحاظ سے سب انسانوں سے زیادہ معزز تھے۔

❖ ...... یقیناً اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے، جس نے رسول اللہ ﷺ کی زبانی ابوبکر کا نام ''صدیق'' رکھا۔

❖ ...... حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سب سے بہادر انسان ہیں۔

❖ ...... اللہ تعالیٰ کی کتاب خیر وشر کو وضاحت کے ساتھ بتاتی ہے۔

❖ ...... خیر کو اختیار کیجئے اور شر سے کنارہ کش رہئے۔

❖ ...... اللہ نے توحید واخلاص کے ذریعہ مسلمانوں کے حقوق کو مضبوطی سے مربوط کردیا ہے۔

❖ ...... حضور ﷺ کے بعد تمام لوگوں میں سب سے بہتر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔

❖ ...... اللہ تعالیٰ جہاں چاہتے ہیں، خیر رکھ دیتے ہیں۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہدایت کے امام اور اسلام کے بڑے عالم ہیں، جن سے حضور ﷺ کے بعد ہدایت حاصل کی جاتی ہے۔

❖ ...... جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اتباع کرے گا، اُسے صراطِ مستقیم کی ہدایت ملے گی۔

❖ ...... عوام وخواص دونوں کے حقوق ادا کرنے میں عجلت سے کام لیجئے۔

www.e-iqra.com

❖ ...... لوگ آپ کے سامنے ہیں اور پیچھے قیامت ہے جو آگے بڑھ رہی ہے۔

❖ ...... اپنے آپ کو ہلکا پھلکا رکھئے تاکہ منزل تک پہنچ سکیں۔

❖ ...... اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! اللہ تم پر رحم کرے۔ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب، مونس، معتمد اور ان کے محرم راز و مشیر تھے۔

❖ ...... اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! تم سب سے پہلے اسلام لائے اور تم سب سے زیادہ مخلص مؤمن تھے۔

❖ ...... اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! تمہارا یقین سب سے زیادہ مضبوط تھا۔ تم سب سے زیادہ اللہ کا خوف کرنے والے تھے۔

❖ ...... اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سب سے زیادہ معتبر تھے۔

❖ ...... ابوبکر رضی اللہ عنہ ہر اچھے کام میں آگے آگے رہتے تھے اور علم الانساب میں بڑے ماہر تھے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں کیلئے سب سے زیادہ بابرکت تھے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ صحابہ رضی اللہ عنہم میں سب سے زیادہ اونچے مرتبہ والے تھے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سب سے زیادہ مکرم اور معتمد تھے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق اس وقت کی جبکہ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب کی۔

❖ ...... سچائی لانے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور اس کی تصدیق کرنے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ!

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غم خواری اس وقت کی جبکہ لوگوں نے بخل کیا۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس وقت بھی کھڑے رہے جبکہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بچھڑ گئے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سختیوں میں بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صحبت و رفاقت کا حق باحسن وجوہ ادا کیا۔

❖ ...... اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! تم ثانی اثنین اور رفیق غار (ثور) تھے اور تم پر سکون نازل ہوا تھا۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہجرت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رفیق تھے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسے خلیفہ بنے جس نے اس وقت خلافت کا حق ادا کر دیا جبکہ لوگ مرتد ہو گئے تھے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے خلافت کا وہ حق ادا کیا جو کسی پیغمبر کے خلیفہ نے نہیں کیا تھا۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس وقت مستعدی دکھائی، جبکہ ساتھی سست ہو گئے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے راستہ کو اس وقت تھامے رکھا، جبکہ لوگ پست ہو گئے تھے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بلا نزاع و تفرقہ خلیفہ حق تھے۔ اگرچہ اس سے منافقوں کو غصہ، کفار کو رنج، حاسدوں کو کراہت اور باغیوں کو غیظ تھا۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حق پر ڈٹے رہے، جبکہ لوگ بزدل ہو گئے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اللہ کے نور کو لئے بڑھتے رہے، جب لوگ کھڑے ہو گئے، آخرکار انہوں نے آپ کی پیروی کی اور ہدایت پائی۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا کلام سب سے زیادہ سنجیدہ تھا۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی گفتگو سب سے زیادہ درست تھی۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سب سے زیادہ خاموش رہنے والے تھے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا قول سب سے زیادہ بلیغ تھا۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ شجاعت میں سب سے بڑھے ہوئے تھے۔

www.e-iqra.com

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ معاملات کو سب سے زیادہ سمجھنے والے تھے اور بخدا دین کے اولین سردار تھے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مؤمنین کے لئے رحیم باپ تھے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کافروں کے لئے عذاب کی بارش اور آگ کا شعلہ تھے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مؤمنین کے لئے رحمت، انسیت اور پناہ تھے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اوصاف و کمالات کی فضا میں پرواز کی۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی حجت کو شکست نہیں ہوئی۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بصیرت کمزور نہیں ہوئی۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نفس بزدل نہیں ہوا۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اس پہاڑ کی مانند تھے جس کو آندھیاں حرکت نہیں دے سکتیں۔

❖ ...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رفاقت اور مالی خدمت دونوں کے اعتبار سے سب سے زیادہ احسان کرنے والے تھے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق جسمانی اعتبار سے گو کمزور لیکن اللہ کے معاملہ میں قوی تھے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے نفس کے اعتبار سے متواضع، اللہ کے نزدیک بڑے اور لوگوں کی آنکھوں اور دلوں میں بھاری بھرکم اور بڑے تھے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نسبت نہ کوئی طنز کرتا تھا اور نہ کوئی حرف گیری کر سکتا تھا۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے نزدیک ضعیف اور پست آدمی ''قوی'' تھا۔ اس کو حق دلاتے تھے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے نزدیک قوی آدمی ضعیف و ذلیل تھا کہ اس سے حق لیتے تھے۔

www.e-iqra.com

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نگاہ میں دور و نزدیک دونوں قسم کے آدمی یکساں تھے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان حق، سچائی اور نرمی تھی۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا حکم قطعی، معاملہ بردباری اور دور اندیشی تھا۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی رائے علم اور عزم تھا۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دنیا سے رُخصت ہوئے جبکہ راستہ ہموار ہوگیا اور مشکل آسان ہوگئی۔ آگ بجھ گئی اور دین معتدل ہوگیا۔

❖ ...... ابوبکر رضی اللہ عنہ! تم خیر سے کامیاب ہوئے۔ تم اس سے بلند و بالا ہو کہ تم پر آہ و بکا کی جائے۔

❖ ...... بخدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد ابوبکر رضی اللہ عنہ کی موت جیسا کوئی حادثہ مسلمانوں پر کبھی نازل نہیں ہوا۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دین کی عزت، جائے پناہ اور حفاظت گاہ تھے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مؤمنوں کے لئے ایک گروہ، قلعہ اور دارالامن تھے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ منافقوں کے واسطے تشدد اور غضب تھے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دل کے سب سے زیادہ شجاع، عمل میں سب سے برتر تھے۔

❖ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس وقت غمخواری کی جب سب لوگ پیچھے مڑ رہے تھے۔

❖ ...... اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! اللہ تم کو تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ملادے اور ہم کو تمہارے بعد تمہارے اجر سے محروم اور گمراہ نہ کرے۔

❖ ...... مجھے کوئی شخص حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے افضل و اعلیٰ قرار نہ دے۔

❖ ...... ہم صرف اللہ کی مدد اور اعتماد پر جنگ کرتے ہیں۔

www.e-iqra.com

❖ ...... اللہ کی قسم! حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی زندگی کا ایک لمحہ آلِ فرعون کے مومن کی زندگی کے ہزار لمحات سے بہتر ہے۔ اس لئے کہ یہ شخص ایمان پوشیدہ رکھتا تھا اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے ایمان کا اعلان کرتے تھے۔

❖ ...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ معاملات میں رشد و ہدایت کے راستے پر گامزن تھے۔

❖ ...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت اسلام میں ایک ایسا شگاف ہے، جو قیامت تک پُر نہیں کیا جا سکے گا۔

❖ ...... جس دن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی، میری کمر ٹوٹ گئی۔

❖ ...... اے لوگو! معاویہ رضی اللہ عنہ کی گورنری اور امارت کو ناپسند مت کرو۔ کیونکہ اگر تم نے انہیں گم کر دیا تو دیکھو گے کہ سر اپنوں شانوں سے اس طرح کٹ کٹ کر گریں گے، جس طرح حنظل کا پھل اپنے درخت سے ٹوٹ کر گرتا ہے۔

❖ ...... جو شخص اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائیں گے۔

❖ ...... شرافت عقل و ادب سے ہے نہ کہ مال و نسب سے ہے۔

❖ ...... حرام کاموں سے نفس کو روکنا بھی صبر کی دوسری قسم ہے۔

❖ ...... دوسروں کے سینے سے شر اس وقت دور کر کہ پہلے تو اپنے سینے کی صفائی کر لے۔

❖ ...... جو شخص اللہ تعالیٰ کو بھول جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو اپنی جان بھی بھلا دیتا ہے۔

❖ ...... جو شخص کسی کے عیب کی تلاش میں رہتا ہے، اُسے کوئی نہ کوئی عیب مل ہی جاتا ہے۔

❖ ...... اللہ تعالیٰ نے دین کے حاملین کی ذمہ داری اپنے ذمہ لے لی ہے۔

❖ ...... اے حاملینِ قرآن! احکام قرآنی پر عمل کرو۔

❖ ...... حقیقی عالم وہی ہے، جو علم حاصل کرنے کے بعد اس پر عمل کرے۔

❖ ...... توفیق الٰہی بہترین رہنما ہے۔

www.e-iqra.com

❖ ...... خوش اخلاقی بہترین رفیق ہے۔

❖ ...... عقل وشعور انسان کے بہترین ساتھی ہیں۔

❖ ...... ادب انسان کی بہترین میراث ہے۔

❖ ...... خود پسندی سے بڑھ کر اور کوئی وحشت نہیں۔

❖ ...... مصیبت از خود ایک مقام پر پہنچ کر ختم ہو جاتی ہے۔

❖ ...... عقل مند کو چاہئے کہ مصیبت کی حالت میں صبر کرے۔تا کہ مصیبت اپنی مدت پوری کر کے از خود جاتی رہے۔ مدت سے پہلے اسے دھکیلنے کی کوشش اپنے ساتھ اور مصائب لے آتی ہے۔

❖ ...... لوگوں کے لئے ایک امیر کا ہونا ضروری ہے تا کہ اس کی سربراہی میں اہل ایمان کام کریں۔

❖ ...... جہاد جنت کا ایک دروازہ ہے۔جس نے اس در سے روگردانی کی، اللہ نے اُس کو رسوائی اور ذلت کا پیراہن پہنا دیا۔

❖ ...... میں جنگ میں اس وقت آیا ہوں جب میری عمر بیس سال سے بھی کم تھی۔

❖ ...... جس کی بات نہ مانی جائے، اس کی کوئی حکمت نہیں چلتی۔

❖ ...... ہر انسان کی قیمت اس کام سے لگائی جاتی ہے، جس کو وہ بہتر طریقہ پر انجام دیتا ہے۔

❖ ...... لوگوں سے اُن کی ذہنی سطح اور فہم کے مطابق بات کرو۔

❖ ...... ایک شریف آدمی اس وقت بے قابو ہو جاتا ہے، جب بھوکا ہو۔

❖ ...... ایک پست فطرت انسان اس وقت بے قابو اور جامہ سے باہر ہو جاتا ہے، جب شکم سیر ہو۔

❖ ...... جسموں کی طرح دل بھی تھکتے اور اُکتا جایا کرتے ہیں۔

❖ ...... غربت ذہانت کو کند کر دیتی ہے۔

www.e-iqra.com

- ...... ایک غریب آدمی اپنے وطن میں رہ کر بھی پردیسی ہوتا ہے۔
- ...... ناکارگی آفت ہے۔
- ...... صبر بہادری ہے۔
- ...... زُہد خزانہ ہے۔
- ...... خوفِ خدا ڈھال ہے۔
- ...... اخلاق وآداب ایسے جوڑے ہیں جو بار بار نئے نئے پہنے جاتے ہیں۔
- ...... ذہن ایک صاف وشفاف آئینہ ہے۔
- ...... جب کسی کا اقبال بلند ہوتا ہے تو دوسروں کی خوبیاں بھی اس سے منسوب کردی جاتی ہیں۔
- ...... جب زوال آتا ہے تو اس سے اس کی ذاتی خوبیوں کا بھی انکار کر دیا جاتا ہے۔
- ...... جب کوئی بات آدمی دل میں پوشیدہ رکھتا ہے تو زبان سے اس کے اشارے مل جاتے ہیں۔
- ...... کسی دوسرے کے غلام مت بنو، جب کہ اللہ نے تم کو آزاد پیدا کیا ہے۔
- ...... امیر ہونے کے مقابلہ میں مجھے وزیر ہونا زیادہ پسند ہے۔
- ...... جھوٹی تمناؤں پر بھروسہ کرنے سے بچتے رہو، تمنائیں بے وقوفوں کا سرمایہ ہیں۔
- سب سے بڑا عالم وہ ہے جو بندگانِ خدا کو معصیت کی باتیں حسین بنا کر نہ دکھائے، اللہ کی کارروائی سے بے خطر نہ رکھے اور اس کی رحمت سے مایوس بھی نہ کرے۔
- ...... لوگ خواب میں ہیں، جب مریں گے تو ہوش آئے گا۔
- لوگ اپنے آباء واجداد سے زیادہ اپنے زمانہ کے مشابہ ہوتے ہیں۔
- ...... انسان اپنی زبان کے نیچے پوشیدہ ہے۔
- ...... جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا، اس کے لئے کوئی بڑا خطرہ یا دھوکہ کا اندیشہ نہیں۔

www.eiqra.com

❖ ...... کبھی زبان سے نکلا ہوا ایک لفظ نعمتوں کو چھین لیتا ہے۔

❖ ...... جو شخص خواہ مخواہ اپنے آپ کو محتاج بناتا ہے وہ محتاج ہی رہتا ہے۔

❖ ...... ہمسایہ کی بدخواہی اور نیکوں کے ساتھ بُرائی انتہائی شقاوت ہے۔

❖ ...... ہر ایک آدمی کی رائے اس کے ذاتی تجربے کے مطابق ہوا کرتی ہے۔

❖ ...... اُمیدیں کم کرو اور پیٹ بھر کر نہ کھاؤ۔

❖ ...... اپنے دلوں سے دوستی کا حال پوچھو کیونکہ یہ ایسے گواہ ہیں. جو کسی سے رشوت نہیں لیتے۔

❖ ...... اوّل عمر میں جو وقت ضائع کیا ہے، آخر عمر میں اس کا تدارک کرتا کہ انجام بخیر ہو۔

❖ ...... جو لوگ تجھ سے زیادہ علم رکھتے ہیں۔ ان سے حاصل کر اور جو نادان ہیں اُن کو اپنا علم سکھا۔

❖ ...... اس شخص کی نسبت تعجب ہے جو اپنی اجل کا مالک نہیں، پھر وہ اپنی اُمیدیں کس طرح بڑھاتا ہے۔

❖ ...... بخیل دنیا میں فقیروں کی سی زندگی بسر کرے گا اور عاقبت میں امیروں کا سا حساب بھگتے گا۔

❖ ...... لمبی لمبی اُمیدیں باندھنے سے پرہیز کرو۔ کیونکہ وہ اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کی خوشی کو دُور کرتی اور تمہاری نظروں میں ان کو حقیر بنا دیتی ہیں اور تم ان کی شکر گزاری نہیں کرتے۔

❖ ...... تیرے مال میں سے تیرا حصہ تو صرف اتنا ہی ہے جسے تو نے آخرت کے لئے پہلے بھیج دیا اور جسے تو نے دنیا میں چھوڑ دیا، وہ تیرے وارثوں کا ہے۔

❖ ...... جب تک کوئی بات تیرے منہ میں بند ہے، تب تک تو اس کا مالک ہے۔ جب زبان سے نکل چکے تو وہ تیری مالک ہو چکی۔

www.e-iqra.com

❖ ...... جس شخص کے دل میں جتنی زیادہ حرص ہوتی ہے، اس کو اللہ تعالیٰ پر اتنا ہی کم یقین ہوتا ہے۔

❖ ...... اللہ تعالیٰ نے مالداروں پر فقراء کی کفالت فرض کر دی ہے۔

❖ ...... حد قائم کرنا عبادات میں سے ہے، جیسے جہاد فی سبیل اللہ۔

❖ ...... دنیا ایک مردار ہے، جو لوگ اس کی بدولت آپس میں بھائی بند بنتے ہیں۔ ان کی بھائی بندی اس کے لالچ میں ایک دوسرے پر حملہ کرنے سے مانع نہیں ہوتی۔

❖ ...... جلد باز آدمی اکثر اپنے کیے پر نادم ہوتا ہے۔ اگر نادم نہ ہو تو سمجھ لو کہ اس کا جنون مستحکم ہو گیا۔

❖ ...... تم جنت عالیہ کی طرف جس کے خوشہ انگور عنقریب ملنے والے ہیں اور جس کو اللہ تعالیٰ نے مجاہدین، مہاجرین اور انصار وغیرہ کیلئے تیار کی ہے، دوڑو۔

❖ ...... میرے لشکر کے مقتول اور معاویہ رضی اللہ عنہ کے لشکر کے مقتول دونوں جنتی ہیں۔

❖ ...... اللہ تعالیٰ سے ظاہر و باطن سے ڈرتے رہو۔

❖ ...... خندہ روئی سے پیش آنا سب سے پہلی نیکی ہے۔

❖ ...... کارخانۂ قدرت میں فکر کرنا بھی عبادت ہے۔

❖ ...... عقیدہ میں شک رکھنا شرک کے برابر ہے۔

❖ ...... ادب بہترین کمالات اور خیرات افضل ترین عبادات میں سے ہے۔

❖ ...... موت ایک بے خبر ساتھی ہے۔

❖ ...... زمانہ کے پَل پَل کے اندر آفات پوشیدہ ہیں۔

❖ ...... عادت پر غالب آنا کمال فضیلت ہے۔

❖ ...... شکرِ نعمت حصولِ نعمت کا باعث ہے اور ناشکری حصولِ زحمت کا باعث ہے۔

❖ ...... خلوت میں اللہ سے شرم کرو، کیونکہ وہ تیرے اعمال ہمیشہ دیکھتے رہتے ہیں۔

www.e-iqra.com

❖ ...... آخرت کے لئے کام کرو۔

❖ ...... اپنے اعمال سے اللہ تعالیٰ کو خوش رکھو۔

❖ ...... اپنے ساتھیوں پر باپ جیسی شفقت رکھو۔

❖ ...... چلنے میں جلدی اور بھاگ دوڑ مت کرو۔

❖ ...... دوستی ایک خود پیدا کردہ رشتہ ہے۔

❖ ...... خواہش پرستی ہلاک کردینے والا ساتھی اور بُری عادت ایک زورآور دشمن ہے۔

❖ ...... عقل مند ہمیشہ غم وفکر میں مبتلا رہتا ہے۔

❖ ...... بے کاری میں عشق بازی یاد آ جاتی۔

❖ ...... سخاوت کے ساتھ احسان رکھنا نہایت کمینگی ہے۔

❖ ...... فاسق کی برائی بیان کرنا غیبت نہیں۔

❖ ...... آدمی کی قابلیت زبان کے نیچے پوشیدہ ہے۔

❖ ...... معافی نہایت اچھا اقدام ہے۔

❖ ...... بے قراری بہ نسبت صبر زیادہ تکلیف دِہ ہے۔

❖ ...... غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو۔

❖ ...... مصیبت میں گھبرانا کمال درجہ کی مصیبت ہے۔

❖ ...... حرص سے کچھ روزی نہیں بڑھ جاتی۔ مگر آدمی کی قدر گھٹ جاتی ہے۔

❖ ...... بے قراری کچھ تقدیر الٰہی کو نہیں مٹاتی۔ لیکن اجر وثواب کو ضائع کر دیتی ہے۔

❖ ...... جلدی سے معاف کرنا انتہائی شرافت اور انتقام میں جلدی کرنا انتہائی رذالت ہے۔

❖ ...... علماء اس لئے غریب و بے کس ہیں کہ جاہل لوگ زیادہ ہیں جو اُنکی قدر نہیں سمجھتے۔

❖ ...... برا آدمی کسی کے ساتھ نیک گمان نہیں رکھتا۔ کیونکہ وہ ہر ایک کو اپنے جیسا خیال کرتا ہے۔

www.eiqra.com

- ❖ ...... علم مال سے بہتر ہے کیونکہ علم تمہاری حفاظت کرتا اور تم مال کی حفاظت کرتے ہو۔
- ❖ ...... تجربے کبھی ختم نہیں ہوتے اور عقل مند وہ ہے جوان میں ترقی کرتا رہے۔
- ❖ ...... علم بے عمل ایک آزار ہے اور عمل بغیر اخلاص بے کار ہے۔
- ❖ ...... میزانِ اعمال کو خیرات کے وزن سے بھاری کرو۔
- ❖ ...... عقل مند اگر خاموش رہے تو قدرتِ الٰہی میں فکر کرتا اور جب نگاہ اُٹھا کر دیکھے تو عبرت حاصل کرتا ہے۔
- ❖ ...... آدمی اگر عاجز ہو اور نیک کام کرتا ہے تو اس سے اچھا ہے کہ قوت رکھے اور بُرے کام نہ چھوڑے۔
- ❖ ...... سچائی میں اگرچہ خوف ہے مگر باعثِ نجات ہے اور جھوٹ میں گو اطمینان ہے مگر موجب ہلاکت ہے۔
- ❖ ...... شریف کی پہچان یہ ہے کہ جب کوئی سختی کرے تو سختی سے پیش آتا ہے اور جب اس سے کوئی نرمی کرے تو نرم ہو جاتا ہے۔
- ❖ ...... کمینے سے جب کوئی نرمی کرے تو سختی سے پیش آتا ہے اور جب کوئی سختی کرے تو ڈھیلا ہو جاتا ہے۔
- ❖ ...... تنگدستی جسے لوگ معیوب سمجھیں اس مالداری سے اچھی ہے جس سے انسان گناہوں اور خرابی میں مبتلا ہو کر ذلیل و رُسوا ہو۔
- ❖ ...... ہوشیاری اس کا نام ہے کہ انسان اپنے تجربہ کو محفوظ رکھے اور اس کے مطابق کام کرے۔
- ❖ ...... گناہوں پر نادم ہونا اُن کو مٹا دیتا ہے اور نیکیوں پر مغرور ہونا اُن کو برباد کر دیتا ہے۔
- ❖ ...... اللہ تعالیٰ اپنے دین کے ناصر ہیں، اس کو تمام ادیان پر قوت دیں گے۔ اگرچہ مشرکین کو یہ ناگوار معلوم ہو۔

www.e-iqra.com

❖ ...... عقل مند اپنے آپ کو پست کر کے بلندی حاصل کرتا ہے اور نادان اپنے آپ کو بڑھا کر ذلّت اُٹھاتا ہے۔

❖ ...... عقل دو قسم کی ہوتی ہے۔ طبعی اور سماعی۔ عقلِ سماعی سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا اگر طبعی عقل نہ ہو۔ جیسے تاوقتیکہ بصارت نہ ہو، سورج کی روشنی بے کار ہے۔

❖ ...... نفس کے فریبوں سے بچو۔

❖ ...... نماز سب سے بڑی چیز ہے، اس کا خاص انتظام رکھو۔

❖ ...... بات میں ہمیشہ وصیت کو مقدم رکھو۔

❖ ...... ساتھیوں کو اس بات کی تاکید رکھو کہ وہ کسی کام میں غلو اور زیادتی نہ کریں۔

❖ ...... جس وقت اپنے ساتھیوں کو نصیحت کرو مختصر نصیحت کرو۔

❖ ...... اپنے نفس کی اصلاح کرو تاکہ تمہاری رعایا کی اصلاح رہے۔

❖ ...... جس وقت دشمن سے مقابلہ ہو جائے تو صبر کرو۔

❖ ...... قرآن شریف کے پڑھنے کی ساتھیوں کو تاکید رکھو کہ بالالتزام پڑھیں۔

❖ ...... اللہ کے راستہ میں جہاد کرو، کافروں سے لڑو، جو شخص اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتا ہے اس کی باری تعالیٰ ضرور مدد کرتے ہیں۔

❖ ...... اگر تو کسی کے ساتھ احسان کرے تو اس کو مخفی رکھ اور جب تیرے ساتھ کوئی احسان کرے تو اس کو ظاہر کر۔

❖ ...... جو شخص بندوں کے حقوق ادا کرتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کے حقوق بھی ادا کرے گا۔

❖ ...... غیبت کا سننے والا غیبت کرنے والوں میں داخل اور بُرے کام پر راضی ہونے والا گویا اس کا فاعل ہے۔

❖ ...... اگر اہل دنیا کو پوری عقل حاصل ہوتی تو دنیا کے کاروبار اور اس کی موجودہ حالت میں ضرور خلل آجاتا۔

www.e-iqra.com

❖ ...... اے دنیا! جو تیرے حیلوں سے ناواقف اور تیرے مکروں سے ناشناہے، وہ جیتے جی مر چکا اور قابلِ تعزیت ہو چکا۔

❖ ...... اے دنیا! تو مجھ سے مایوس ہو جا، مجھ سے دور ہو جا۔

❖ ...... اے دنیا! تیری عمر بڑی مختصر، تیرا عیش بے حقیقت اور تیرا خطرہ انتہائی زہرناک ہے۔

❖ ...... افسوس! زادِ راہ کس قدر تھوڑا ہے؟ سفر کتنا طویل ہے، راستہ کتنا کٹھن اور وحشت ناک ہے؟

❖ ...... میں اس دنیا سے اس طرح رُخصت ہونا چاہتا ہوں، جیسا کہ میرے پہلے احباب رُخصت ہوئے۔

❖ ...... بخشش کا کمال یہ ہے کہ جو چیز کسی کو دینی ہو، جلدی سے اسے دے دی جائے، انتظار میں نہ رکھا جائے۔

❖ ...... کہاوتیں اور مثالیں عقلمندوں اور عبرت حاصل کرنے والوں کے لئے بیان کی جاتی ہیں۔ نادانوں کو ان سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔

❖ ...... کبھی اچانک سب کام درست ہو جاتے ہیں اور کبھی طلبگار ناکام رہتے ہیں۔

❖ ...... کبھی خوش کلامی سے نقصان ہوتا ہے اور کبھی ملامت کرنے سے اثر ہو جاتا ہے۔

❖ ...... حیا کی غایت یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ سے حیا کرے۔

❖ ...... جو شخص اپنے آپ کو گمراہ کرے، اس کو کوئی دوسرا شخص کس طرح راہ پر لا سکتا ہے۔

❖ ...... احمق کی عقل اس کی زبان کے پیچھے اور عقل مند کی زبان اس کی عقل کے پیچھے ہوتی ہے۔

❖ ...... جو شخص حق کے خلاف کرتا ہے، حق تعالیٰ خود اس کا مقابلہ کرتا ہے۔

❖ ...... جو شخص اپنے دشمن کے قریب رہتا ہے، اس کا جسم غم سے گھل کر لاغر ہو جاتا ہے۔

❖ ...... جو شخص زیادہ ناخوش رہتا ہے، اس کی خوشنودی اور رضامندی معلوم نہیں ہو سکتی۔

www.e-iqra.com

❖ ...... جو شخص نیک سلوک کرنے سے درست نہ ہو، وہ بدسلوکی سے درست ہو جاتا ہے۔
❖ ...... جو شخص اپنے ہر ایک کام کو پسند کرتا ہے، اس کی عقل میں نقصان آ جاتا ہے۔
❖ ...... جس شخص کی زبان اس پر حکمران ہو، تو وہی اس کی ہلاکت اور موت کا فیصلہ کرتی ہے۔
❖ ...... جس شخص کی اُمیدیں چھوٹی ہوتی ہیں، اس کے عمل بھی درست ہوتے ہیں۔
❖ ...... جس شخص کے برائی کرنے پر اس کی شکر گزاری کی جائے، وہ شکر گزاری نہیں بلکہ تمسخر ہے۔
❖ ...... جو شخص جلدی کے ساتھ ہر ایک بات کا جواب دے دیتا ہے، وہ ٹھیک جواب بیان نہیں کرتا۔
❖ ...... جو شخص تجربوں سے پروائی اختیار کرتا ہے، وہ انجامِ کار کے سوچنے سے اندھا ہو جاتا ہے۔
❖ ...... جو شخص کسی بُرے کام کی بنیاد ڈالتا ہے، وہ اس بنیاد کو اپنی جان پر قائم کرتا ہے۔
❖ ...... جس شخص کو علم غنی اور بے پرواہ نہیں کرتا، وہ مال سے کبھی مستغنی نہیں ہوسکتا۔
❖ ...... جو شخص اپنے اقوال میں حیا ساتھ رکھتا ہے، وہ اپنے افعال میں بھی اس سے دُور نہیں ہوتا۔
❖ ...... جو شخص اپنی چھوٹی مصیبتوں کو بڑا سمجھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو بڑی مصیبتوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔
❖ ...... جو شخص اپنا بھید محفوظ رکھنے سے عاجز ہوتا ہے، وہ دوسروں کا راز محفوظ رکھنے سے نہایت عاجز ہوگا۔
❖ ...... جس شخص کے اپنے خیالات خراب ہوتے ہیں، اس میں دوسروں کی بہ نسبت بدظنی زیادہ ہوتی ہے۔

www.e-iqra.com

❖ ...... جو شخص اپنی قدر آپ نہیں کرتا، کوئی دوسرا شخص بھی اس کی قدر نہیں پہچانتا۔

❖ ...... جو شخص اپنے نفس کی اصلاح نہیں کرتا، وہ دوسروں کے حق میں کبھی مصلح نہیں بن سکتا۔

❖ ...... جو شخص اپنی بیداری سے مدد نہیں لیتا، وہ محافظوں کی نگہبانی سے فائدہ نہیں اُٹھاتا۔

❖ ...... جو شخص کسی کے احسان کا شکر گزار نہیں ہے، وہ آئندہ ضرور اس سے محروم ہو جاتا ہے۔

❖ ...... جو شخص برائی کا نقصان نہیں جانتا، وہ اس کے واقع ہونے سے نہیں بچ سکتا۔

❖ ...... جو شخص بھلائی کا فائدہ معلوم نہیں کرتا، وہ اس کے کرنے پر قادر نہیں ہوتا۔

❖ ...... شریفوں کے واسطے یہ بہت بڑی مصیبت ہے کہ ان کو شریروں کی خاطر مدارت کی ضرورت پیش آئے۔

❖ ...... خلق خدا سے نیکی کرنے سے جس قدر حقیقی شکر گزاری ہوتی ہے، وہ اور کسی صورت میں نہیں ہو سکتی۔

❖ ...... جو شخص گناہ سے پاک اور بری ہو، وہ نہایت دلیر ہوتا ہے اور جس میں کچھ عیب ہو، وہ سخت بزدل ہو جاتا ہے۔

❖ ...... جو شخص کل کو اپنی موت کا دن سمجھتا ہے، موت کے آنے سے اُسے کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔

❖ ...... جو کام لوگوں کے سامنے کرنا مناسب نہیں، مناسب ہے کہ اس کو چھپ کر بھی نہ کیا جائے۔

❖ ...... دنیاداروں کی دوستی ایک معمولی اور ادنیٰ بات سے دور ہو جاتی ہے۔

❖ ...... اللہ تعالیٰ کی اطاعت اپنی جان پر جبر کرنے کے بغیر حاصل نہیں ہوتی۔

❖ ...... علم کی خوبی اس پر عمل کرنے میں اور احسان کی خوبی اس کے نہ جتلانے پر منحصر ہے۔

www.e-iqra.com

❖ ...... جس شخص کا علم اس کی عقل سے زیادہ ہو جاتا ہے، وہ اس کے لئے وبال ہو جاتا ہے۔
❖ ...... وہ مصیبت جس میں ثواب کی اُمید ہو، اس نعمت سے اچھی ہے جس کا شکر ادا نہ ہو۔
❖ ...... صدقِ یقین کے ساتھ سو رہنا اس نماز سے کہیں اچھا ہے، جو شک کے ساتھ ادا کی جائے۔
❖ ...... لوگوں کے سامنے نصیحت کرنا ایک طرح کی ملامت ہے۔
❖ ...... جاہلوں کی دوستی متغیر الحال اور سریع الزوال ہے۔
❖ ...... تنگ دست آدمی جو رشتہ داروں سے میل ملاپ رکھے، اس مالدار سے اچھا ہے جو ان سے قطع تعلق کرے۔
❖ ...... دین کی درستی دنیا کے نقصان کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔
❖ ...... جب تک کسی شخص کا پوری طرح حال معلوم نہ ہو، اس کی نسبت بزرگی کا اعتقاد نہ رکھ۔
❖ ...... جب تک کسی شخص سے بات چیت نہ ہو، اُسے حقیر نہ سمجھ۔
❖ ...... اگر چہ کوئی قدر شناس نہ ملے، مگر تو اپنی نیکی کو بند نہ کر۔
❖ ...... جس بات کا علم نہ ہو اُسے برا نہ سمجھو۔ ہوسکتا ہے کہ کئی باتیں ابھی تک تمہارے کان تک نہ پہنچی ہوں۔
❖ ...... اگر کوئی قابل شخص دوستی کے لائق نہ ملے تو کسی نااہل سے دوستی مت کر۔
❖ ...... صاحبِ علم اگر چہ حقیر حالت میں ہو، اُسے ذلیل نہ سمجھ۔
❖ ...... بے وقوف اگر بڑے رُتبے پر ہو، اُسے بڑا مت خیال کر۔
❖ ...... مصائب کا مقابلہ صبر سے اور نعمتوں کی حفاظت شکر سے کرو۔
❖ ...... کسی دوسرے کے گرنے پر خوشی مت کر، کیا معلوم کل کو تیرے ساتھ کیا ہوگا؟

www.eiqra.com

❖ ...... دشمن کے حسن سلوک پر بھروسہ مت کر، کیونکہ پانی کو آگ سے کتنا ہی گرم کیا جائے پھر بھی وہ اس کے بجھانے کو کافی ہے۔

❖ ...... تنگدستی میں سخاوت کی کوئی صورت نہیں اور کھانے کی حرص کے ساتھ صحت کی کوئی دلیل نہیں۔

❖ ...... موت سے بڑھ کر کوئی سچی اور اُمید سے بڑھ کر کوئی جھوٹی چیز نہیں۔

❖ ...... ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ جلد باز نقصان نہ اُٹھائے اور ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے کہ صبر کرنے والا کامیاب نہ ہو۔

❖ ...... تھوڑا علم فسادِ عمل کا موجب ہے اور صحتِ عمل صحتِ علم پر منحصر ہے۔

❖ ...... اپنا واجبی حق لینے میں کبھی کوتاہی نہ کرو۔ البتہ دوسرے کے غصب حقوق سے بچو۔

❖ ...... امن کی طرف راستہ مل جانے کی صورت میں خوف کی حالت میں مقیم رہنا نادانی ہے۔

❖ ...... جسے جہالت کی بات کہنے میں کوئی خوبی نہیں، ایسا ہی حق سے چُپ رہنے میں کوئی بھلائی نہیں۔

❖ ...... سچا آدمی سچائی کی بدولت اس مرتبہ کو پہنچ جاتا ہے، جسے جھوٹا آدمی مکر و حیلہ سے نہیں پا سکتا۔

❖ ...... آدمی کی عقل اس کے کلام کی خوبی سے اور شرافت اس کے افعال کی عمدگی سے ظاہر ہوتی ہے۔

❖ ...... اپنی عقلوں کو ناقص سمجھے رہو کہ عقل پر بھروسہ کرنے سے ضرور غلطی سرزد ہو جاتی ہے۔

❖ ...... دولت مندی کی مستی سے خدا کی پناہ مانگو۔ یہ ایک ایسی لمبی مستی ہے کہ اس سے بہت دیر میں ہوش آتا ہے۔

www.e-iqra.com

❖ ...... بدکاروں کی صحبت سے بچا رہ، کہ برائی برائی سے جلد مل جاتی ہے۔

❖ ...... لوگوں کو طلبِ علم میں صرف اس وجہ سے بے رغبتی پیدا ہو گئی ہے کہ بہت سے کم عالم ایسے نظر آتے ہیں جو اپنے علم پر عمل کرتے ہیں۔

❖ ...... انعام میں دیر کرنا شریفوں کی عادت نہیں اور انتقام میں جلدی کرنا کریموں کی خصلت نہیں۔

❖ ...... اگر اللہ پاک حرام و ناجائز کاموں سے منع نہ فرماتا تو بھی عقل مند کے لئے ضروری تھا کہ ان سے پرہیز رکھتا۔

❖ ...... اگر دنیا ہمیشہ ایک شخص کے پاس رہتی تو اب جن کے پاس موجود ہے، ان کو ہرگز نہ ملتی۔

❖ ...... کلام کرنے پر کئی آفتیں پیش آتی ہیں۔ متکلم کو وقت اور موقع کا پاس ضروری ہے۔

❖ ...... ہر ایک چیز کے لئے زکوۃ ہے اور عقل کی زکوۃ نادانوں کی باتوں پر تحمل کرنا ہے۔

❖ ...... جس نے تیری تعریف و تکریم کی، گو تو درحقیقت اس کے لائق ہو، اس نے تجھے نقصان پہنچایا۔

❖ ...... جس نے تجھے ذلیل سمجھا، اگر تجھے عقل ہے تو بے شک اس نے تجھے فائدہ پہنچایا۔

❖ ...... نیک کام میں کسی کے پیچھے ہونا اس سے بہتر ہے برے کاموں میں اوروں کا پیشوا ہو۔

❖ ...... تیرا نفس تجھ سے وہی کام کرائے گا، جس کے ساتھ تو نے اسے مانوس بنایا ہے۔

❖ ...... وہ شخص تیرا بھائی نہیں ہے جس کی خاطر مدارات کرنے کی تجھے حاجت ہو۔

❖ ...... جب تک نحوست کا مزہ نہ چکھے، تب تک سعادت کی لذت محسوس نہیں ہو سکتی۔

❖ ...... اپنی جان پر حد سے زیادہ سختی بھی نہ کر اور ایسا بھی نہ ہو کہ ہمت ہار کر بیٹھ جائے۔

❖ ...... اہل بصیرت کے لئے ہر ایک نگاہ میں عبرت اور ہر ایک تجربے میں نصیحت ہے۔

www.e-iqra.com

❖ ...... سفر کرنے میں کوئی عیب اور عار نہیں۔عیب کی بات یہ ہے کہ آدمی اپنے وطن میں دوسروں کا محتاج ہو۔

❖ ...... جو شخص تیرے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرتا ہے، وہ درحقیقت تیرے حق میں نہایت غلطی کرتا ہے۔

❖ ...... اللہ تعالیٰ سے صلح رکھ کہ آخرت سلامت رہے اور لوگوں سے صلح رکھ کہ دنیا برباد نہ ہو۔

❖ ...... حلم اور بردباری یہ نہیں کہ جب عاجز ہو تو کچھ نہ کہے اور جب قدرت پائے تو انتقام لینے میں ہاتھ دکھائے۔

❖ ...... اللہ تعالیٰ کے راضی ہونے کی یہ علامت ہے کہ بندہ اس کی تقدیر پر راضی ہو۔

❖ ...... سب سے اچھا اور عملی شکر یہ ہے کہ خداداد نعمتوں میں سے دوسروں کو بھی دے۔

❖ ...... دیدہ ودانستہ غلطی قابلِ معافی نہیں ہوتی۔

❖ ...... شکریہ میں کمی کرنے سے محسن لوگ نیکی کرنے میں بے رغبت ہو جاتے ہیں۔

❖ ...... اگر کسی سوال کا جواب معلوم نہ ہو تو اس کے جواب میں " لَا اَعْلَمُ " (میں نہیں جانتا) کہنا نصف علم ہے۔اپنی لاعلمی کے اظہار کو کبھی برا نہ سمجھو۔

❖ ...... خواہشِ نفسانی کو علم کے ساتھ اور غضب کو حلم کے ساتھ مار ڈال۔

❖ ...... انسان اس عمر پر کس طرح خوش ہوتا ہے جو گھنٹوں کے گزرنے سے گھٹتی جاتی ہے۔

❖ ...... اس جسم کی سلامتی پر کیوں مغرور ہوتا ہے جو جہان بھر کی آفتوں کا نشانہ ہے۔

❖ ...... کبھی تلواروں کے وار خالی جاتے اور کبھی خواب سچے نکل آتے ہیں۔

❖ ...... تمہارے دلوں سے اگر موت کا یقین دور نہ ہوتا تو فضول امیدوں کا غرور و فریب تم پر غالب نہ آتا۔

❖ ...... خاموشی عالم کے لئے باعث زینت اور جاہل کے لئے پردہ دارِ جہالت ہے۔

❖ ...... ہر ایک بات میں ہاں میں ہاں ملانا منافقوں کی خصلت اور ہر ایک بات میں اختلاف کرنا باعثِ عداوت ہے۔

❖ ...... دوست سے دھوکا کھانے اور دشمن سے مغلوب ہونے سے بچا رہ۔

❖ ...... فضول اُمیدوں پر بھروسہ کرنے سے بچا رہ کہ یہ احمقوں کا سرمایہ ہے۔

❖ ...... فسق و فجور کے مقامات سے دُور رہ کہ یہ اللہ تعالیٰ کے غضب کے مقام اور اس کے عذاب کے محل ہیں۔

❖ ...... جس کلام کو تو بہت اچھا سمجھتا ہے، اُسے مختصر کر دے کہ یہ تیرے حق میں نہایت بہتر اور تیرے فضل و کمال کی نشانی ہے۔

❖ ...... شریر کی کوئی اچھی بات دیکھ کر اس کے دھوکے میں نہ آ۔ اور شریف کی سختی یا غلطی دیکھ کر اس سے متنفر نہ ہو جا۔

❖ ...... جب کلام گُم ہو جائے تو آدمی اکثر صحیح بات کہتا ہے۔

❖ ...... زیادہ تر دشوار یہ ہے کہ جو چیز کمینوں کے ہاتھ میں ہو، انسان اس کا طلب گار بنے۔

❖ ...... تمام لوگوں میں نیک کام پر سب سے زیادہ قادر وہ شخص ہے جسے غصہ نہ آئے۔

❖ ...... سب سے زیادہ بلیغ اور مؤثر وعظ یہ ہے کہ انسان قبرستان کو دیکھ کر عبرت حاصل کرے۔

❖ ...... سب سے زیادہ سخت گناہ وہ ہے جو اس کے کرنے والے کی نظر میں چھوٹا ہو۔

❖ ...... رحمت کے مستحق یہ تین اشخاص ہیں (۱) وہ عالم جس پر جاہل کا حکم چلے (۲) وہ شریف جس پر کمینہ حاکم ہو (۳) وہ نیکوکار جس پر کوئی بدکار مسلط ہو۔

❖ ...... دنیا میں جو چیز بہت کم ہے وہ سچائی اور امانت ہے۔ اور جو سب سے زیادہ ہے وہ جھوٹ اور خیانت ہے۔

❖ ...... سب سے اچھا کلام وہ ہے جس کی حسن فعل تصدیق کرے۔

❖ ...... سب سے زیادہ مصیبت اس شخص پر ہے، جس کی ہمت بلند، مروّت زیادہ اور مقدرت کم ہے۔

❖ ...... سب سے زیادہ احمق وہ شخص ہے، جو دوسروں کی رذیل صفات کو تو برا سمجھے اور خود اُن پر جما ہوا ہو۔

❖ ...... بے شک اللہ تعالیٰ کی یہ بہت بڑی نعمت ہے کہ انسان پر گناہوں کا کرنا دشوار ہو۔

❖ ...... بے شک تنگ دستی نفس کے لئے ذلت کا باعث، عقل دور کرنے والی اور غم و فکر بڑھانے والی ہے۔

❖ ...... بے شک دلوں میں برے برے خیالات گزرتے ہیں، مگر سلیم عقلیں ان سے باز رکھتی ہیں۔

❖ ...... بے شک دنیا اور آخرت کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص کی دو بیویاں ہوں کہ جب ایک کو راضی کرتا ہے تو دوسری ناخوش ہو جاتی ہے۔

❖ ...... بے شک دنیا مصیبتوں کا گھر ہے۔ جو شخص جلدی کے ساتھ اس سے رخصت ہو جاتا ہے اس کی اپنی جان پر مصیبت آتی ہے اور جسے کچھ مہلت ملتی ہے وہ فکر معاش، اپنے دوست احباب اور عزیز و اقارب کے فراق کی مصیبت میں مبتلا ہے۔

❖ ...... جب عقل کامل ہو جائے تو کلام کم ہو جاتا ہے۔

❖ ...... جب تم اُمیدیں باندھتے باندھتے دور جا پہنچو تو موت کی ناگہانہ آمد کو یاد کرو۔

❖ ...... جب تجھے خالق کا خوف ہو تو بھاگ کر اس کی بارگاہ میں پناہ لے اور جب مخلوق کا ڈر ہو تو ان سے دور بھاگ جا۔

❖ ...... ہر ایک شمار شدہ چیز کم اور ہر ایک خوشی ایک نہ ایک دن کالعدم ہو جاتی ہے۔

❖ ...... جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اُسے یہ توفیق بخشتا ہے وہ زمانہ کے عبرت ناک واقعات سے عبرت کا سبق حاصل کرتا ہے۔

www.iqra.com

❖ شریف عالم تواضع اختیار کرتا ہے۔

❖ جب کمینہ باعلم ہو جائے تو بڑائی کرنے لگتا ہے۔

❖ جب آدمی کا خلق اچھا ہو تو کلام لطیف ہو جاتا ہے۔

❖ جب کسی احسان کا بدلہ ادا کرنے سے تیرے ہاتھ قاصر ہوں تو زبان سے اس کا شکریہ ضرور ادا کر۔

❖ جب زاہد لوگوں سے بھاگ جائے تو اس کی تلاش کر، اور جب زاہد لوگوں کو تلاش کرے تو اس سے بھاگ جا۔

❖ جب کسی کام میں اللہ تعالیٰ کی حکمت معلوم نہ ہو تو اپنے خیالات کو آگے نہ بڑھا۔

❖ جب تو کمزوروں کو کچھ دے نہیں سکتا تو ان کے ساتھ رحمت و مہربانی ہی سے پیش آ۔

❖ جب تو کسی امر کا خوف رکھتا ہے تو اس میں داخل ہو جا۔ کیونکہ ہر وقت اس کا خوف رکھنا اس میں داخل ہونے کی نسبت زیادہ سخت اور برا ہے۔

❖ جب کسی آدمی میں ٹیڑھی خصلت معلوم ہو تو اس بات کا منتظر رہ کہ اس میں اس قسم کی اور خصلتیں بھی موجود ہوں گی۔

❖ جو حقوق تیرے نفس کے ذمہ فرض ہیں، ان کے ادا کرنے کا تو خود اس سے تقاضا کر، تاکہ اوروں کے تقاضے سے محفوظ رہے۔

❖ نیک عمل کا ثواب اس کی مشقت کے انداز سے ملتا ہے۔

❖ جس شخص نے بندوں کا شکریہ ادا نہیں کیا، وہ اللہ تعالیٰ کے شکر سے بھی عہدہ برآ نہیں ہو سکتا۔

❖ بوڑھے کی رائے جوان کی قوت وزور سے زیادہ اچھی ہے۔

❖ آدمی کے چہرہ کا حسن اللہ تعالیٰ کی نعمت و عنایت ہے۔

❖ کسی چیز سے بالکل ناامید ہو جانا اس کی طلب میں ذلت اٹھانے سے بہتر ہے۔

www.e-iqra.com

❖ ...... خوشامد اور تعریف کی محبت شیطان کے نہایت مضبوط داؤ ہیں۔

❖ ...... بہترین کلام وہ ہے جس سے سننے والے کو ملال اور اس پر بوجھ نہ ہو۔

❖ ...... ہر ایک شخص سے اس کے فہم کے مطابق کلام کر۔

❖ ...... کمینوں کی دولت تمام مخلوق کے واسطے مصیبت ہے۔

❖ ...... صلہ رُحمی کی بہت سی صورتیں ایسی ہیں کہ اُن سے قطع رحم بہتر ہے۔

❖ ...... بہت سے سکوت کلام سے زیادہ مؤثر ہیں۔

❖ ...... بہت سے کلام تیر سے زیادہ تیز ہیں۔

❖ ...... بہت سی لذتیں ہلاک کرنے والی ہیں۔

❖ ...... لوگو! اپنی زبان اور جسم میں یکسانگی پیدا کرو۔

❖ ...... اپنے اعمال وقلوب میں تضاد کو راہ نہ پانے دو۔

❖ ...... انسان کو وہی کچھ ملتا ہے، جسے وہ سرانجام دیتا ہے۔

❖ ...... لوگو! وہ کام کرو جو بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہو۔

❖ ...... عملِ صالح بغیر تقویٰ کے قابلِ قبول نہیں۔

❖ ...... جس عمل میں خلوص نہ ہو، وہ کیسے قبول ہو سکتا ہے؟

❖ ...... سب سے زیادہ غربت ومحتاجی بے وقوفی وحماقت ہے۔

❖ ...... سب سے زیادہ وحشت وگھبراہٹ تکبر وغرور ہے۔

❖ ...... سب سے زیادہ بزرگی خوش اخلاقی ونیک کرداری ہے۔

❖ ...... جہاد جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔

❖ ...... حیاء جنت [illegible] ہے۔

❖ ...... تقویٰ عزت وشرف ہے۔

❖ ...... صبر بہترین سواری ہے۔

❖ ...... قناعت ایک ایسی تلوار ہے، جو کند نہیں ہوتی۔

❖ ...... صبر ایک ایسی سواری ہے، جو مردہ نہیں ہوتی۔

❖ ...... سخت مصیبت میں صبر کرنا بہترین سامانِ حرب ہے۔

❖ ...... صبر کامیابی کی چابی ہے۔

❖ ...... اللہ پر توکل کشادگی کا پیامبر ہے۔

❖ ...... آدمی کی قیمت اس کے اچھے اعمال ہیں۔

❖ ...... انسان اپنی موت سے پہلے اپنے گناہوں سے توبہ کیوں نہیں کر لیتا۔

❖ ...... انسان تنگی و بدحالی سے پہلے اپنے لئے نفع بخش کام کیوں نہیں کر لیتا۔

❖ ...... خبردار! تم اُمید و بیم کے تناظر میں زندگی بسر کر رہے ہو۔ اس کے بعد موت سر پر منڈلا رہی ہے۔

❖ ...... جس نے اپنی موت کے آنے سے پہلے امید و بیم کے ایام میں کام کیا، اسے فائدہ ہوا اور موت بھی اسے کوئی نقصان نہ دے گی۔

❖ ...... جس نے اپنی موت سے پہلے امید و بیم کے دنوں میں کوتاہی کی، اس کا عمل برباد ہوا اور موت بھی اسے نقصان دے گی۔

❖ ...... خبردار! رغبت کے دنوں میں تم اس طرح کام کرو، جس طرح خوف کے دنوں میں کرتے ہو۔

❖ ...... خبردار! میں نہیں سمجھتا کہ جنت کا طلبگار لمبی نیند سو جائے گا۔

❖ ...... میں نہیں سمجھتا کہ جہنم سے بھاگنے والا بے خوف ہو کر لمبی تان کر سو جائے گا۔

❖ ...... خبردار! جس کو حق فائدہ نہیں دیتا، اسے باطل نقصان دیتا ہے۔

❖ ...... جس کو ہدایت سیدھا نہیں کر سکتی، اسے گمراہی ہلاکت کی طرف دھکیل دیتی ہے۔

❖ ...... سنو! دنیا میں رہتے ہوئے اس دنیا سے زادِ راہ حاصل کرو تا کہ کل تم اس سے

www.e-iqra.com

اپنے آپ کو بچا سکو۔

❖ ...... اللہ کے فیصلوں کو نہ مؤخر کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس کی تقدیر میں کوئی تبدیلی ہو سکتی ہے۔

❖ ...... اللہ کی قسم! جس قوم پر اس کے گھر میں آ کر حملہ کر دیا جائے، وہ ذلیل و رُسوا ہوتی ہے۔

❖ ...... بے وقوف کی دوستی سے اجتناب کرو، اگرچہ وہ نفع پہنچانا چاہتا ہو لیکن انجام نقصان ہوتا ہے۔

❖ ...... جھوٹے کی ہم نوائی سے بچو، کیونکہ وہ قریب کو دور اور دور کو قریب کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

❖ ...... بخیل کا ساتھ دینے سے بچو، کیونکہ بخیل دوست تم سے ان چیزوں کو چھڑا دے گا جس کی تمہیں سخت ضرورت ہوگی۔

❖ ...... فاسق و فاجر شخص کی دوستی سے گریز کرو، کیونکہ وہ تجھے موقع پاتے ہی تھوڑی سی چیز کے بدلے فروخت کر دے گا۔

❖ ...... حلال کمائی کی لذت اس شخص کو محسوس ہوتی ہے، جو حرام کمائی چھوڑ دینے کی مکمل کوشش کرتا ہے۔

❖ ...... ایک دفعہ کسی شخص نے سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے درخواست کی کہ ہم دس آدمی ہیں اور سوال ایک ہی ہے۔ مگر جواب جداگانہ چاہتے ہیں۔ سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہاں کہو......! اس نے یہ سوال پیش کیا۔ ''علم بہتر ہے یا مال؟''

آپ رضی اللہ عنہ نے اس طرح جواب دینا شروع کیا:

❖ ...... (ا) علم اس لئے بہتر ہے کہ مال کی تجھے حفاظت کرنی پڑتی ہے اور علم تیری

حفاظت کرتا ہے۔

❖ ...... (۲) علم اس لئے بہتر ہے کہ مال فرعون وہامان کا ترکہ ہے اور علم انبیاء کی میراث ہے۔

❖ ...... (۳) علم اس لئے بہتر ہے کہ مال خرچ کرنے سے کم ہوتا ہے اور علم ترقی کرتا ہے۔

❖ ...... (۴) علم اس لئے بہتر ہے کہ مال دیر تک رکھنے سے فرسودہ ہو جاتا ہے، مگر علم کو کچھ نقصان نہیں پہنچتا۔

❖ ...... (۵) علم اس لئے بہتر ہے کہ مال کو ہر وقت چوری کا خطرہ ہے، علم کو نہیں۔

❖ ...... (۶) علم اس لئے بہتر ہے کہ صاحبِ مال کبھی بخیل بھی کہلاتا ہے، مگر صاحبِ علم کریم ہی کہلاتا ہے۔

❖ ...... (۷) علم اس لئے بہتر ہے کہ اس سے دل کو روشنی ملتی ہے اور مال سے دل تیرہ و تار ہو جاتا ہے۔

❖ ...... (۸) علم اس لئے بہتر ہے کہ کثرتِ مال سے فرعون وغیرہ نے دعویٰ خدائی کیا، مگر کثرتِ علم سے رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے "مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ" کہا۔

❖ ...... (۹) علم اس لئے بہتر ہے کہ مال سے بے شمار دشمن پیدا ہوتے ہیں مگر علم سے ہر دلعزیزی حاصل ہوتی ہے۔

❖ ...... (۱۰) علم اس لئے بہتر ہے کہ یومِ قیامت کو مال کا حساب ہوگا، مگر علم پر کوئی حساب نہ ہوگا۔

❖ ...... اے بنی آدم! تیرا چہرہ آبِ منجمد ہے کہ سوال اس کو ٹپکاتا ہے۔ پس دیکھ! کہ اس کو کس کے پاس ٹپکاتا ہے۔

❖ ...... مومن کے اوقات تین حصوں پر منقسم ہوتے ہیں:

1 ایک حصے میں اپنے پروردگار سے سرگوشی کرتا ہے۔

2 دوسرے حصے میں اپنے نفس کا جائزہ لیتا ہے۔

3۔ تیسرے میں حقوق انسانی کو حلال ومباح طریقوں سے پورا کرتا ہے۔

❖ ...... میرے کانوں نے کبھی نہیں سنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کیلئے اپنے ماں اور باپ دونوں جمع کر کے "فداك ابی وامی" فرمایا ہو۔ یہ شرف صرف حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو حاصل ہوا۔

❖ ...... قیامت اور موت کے آنے سے پہلے پہلے اعمال صالحہ کر لو۔

❖ ...... تمہارے پیچھے قیامت آ رہی ہے۔ جو تمہیں ہانک رہی ہے۔

❖ ...... ہلکے پھلکے رہو (یعنی گناہ نہ کرو) اگلوں سے جا ملو گے۔ کیونکہ اگلے لوگ پچھلوں کا انتظار کر رہے ہیں۔

❖ ...... اصل روزہ یہ ہے کہ آدمی جھوٹ، غلط اور بے ہودہ باتوں کو بھی چھوڑ دے۔

❖ ...... جب تمہیں رمضان کا چاند نظر آ جائے تو روزے شروع کر دو۔

❖ ...... جب عید کا چاند نظر آئے تو روزے رکھنے چھوڑ دو۔

❖ ...... ایک چیز تمہارے پیچھے لگی ہوئی ہے جو بہت تیز ہے اور وہ قبر ہے۔

❖ ...... قبر کے بھینچنے سے، اس کے اندھیرے سے اور اس کی وحشت سے بچو۔

❖ ...... دنیا میں جو کچھ ہے، وہ زوال پذیر ہے۔

❖ ...... دنیا اپنی جگہ بدلتی رہتی ہے۔ کبھی کسی کے پاس اور کبھی کسی کے پاس۔

❖ ...... دنیا والے خوب فراوانی اور خوشیوں میں ہوتے ہیں اور اچانک آزمائش اور دھوکہ میں آ جاتے ہیں۔

❖ ...... دنیا کے عیش وعشرت میں لگنا قابل مذمت ہے۔

❖ ...... دنیا کی فراوانی ہمیشہ نہیں رہتی۔

❖ ...... دنیا والے خود دنیا کے لئے نشانہ ہیں۔ ان پر دنیا اپنے تیر چلاتی رہتی ہے۔

❖ ...... اللہ کے بندو! تمہارا دنیا کا راستہ ان لوگوں سے الگ نہیں ہے جو دنیا سے

www.e-iqra.com

جا چکے ہیں۔

❖ ...... قبروں کی جگہ آبادی کے قریب ہے لیکن ان میں رہنے والے بہت دور چلے جانے والے مسافر ہیں۔

❖ ...... مرنے والے ایسے سفر پر گئے ہیں، جہاں سے واپسی نہیں۔

❖ ...... ایک دن تم بھی قبرستان میں اکیلے رہو گے۔

❖ ...... تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب تمہیں جلال و دبدبہ والے بادشاہ کے سامنے اندر کی ساری باتیں ظاہر کرنے کیلئے کھڑا کر دیا جائے گا۔

❖ ...... ہر انسان کو اپنے کئے کا بدلہ ملے گا۔

❖ ...... برے کام کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ بُرا بدلہ اور اچھے کام کرنے والوں کو اچھا بدلہ دیں گے۔

❖ ...... اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی کتاب پر عمل کرنے والا اور اپنے دوستوں کے پیچھے چلنے والا بنائے۔

❖ ...... اللہ تعالیٰ نے تمہیں بے کار پیدا نہیں کیا۔

❖ ...... اللہ تعالیٰ نے تمہارا پوری طرح احاطہ اور شمار کیا ہوا ہے۔

❖ ...... خوشی و نفع اور نقصان و رنج کی حالت میں آپ لوگ جو کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اس کا بدلہ تیار کر رکھا ہے۔

❖ ...... دین کی طلب میں مزید کوشش کرو۔

❖ ...... خواہشات کے ٹکڑے کر دینے اور لذتوں کو توڑ دینے والی چیز (یعنی موت) سے پہلے پہلے نیک عمل کر لو۔

❖ ...... وعظ و نصیحت کی باتوں سے نفع حاصل کرو۔

❖ ...... یوں سمجھو کہ موت نے اپنے پنجے تم میں گاڑ دیئے ہیں اور مٹی کے گھر نے تمہیں

www.e-iqra.com

اپنے اندر سمیٹ لیا ہے۔

❖ ...... ہر انسان کے ساتھ اللہ نے ایک فرشتہ لگا رکھا ہے، جو اسے محشر کی طرف ہانک رہا ہے۔

❖ ...... ہر انسان کے ساتھ ایک فرشتہ ہے، جو اس کے خلاف اس کے برے اعمال کی گواہی دے رہا ہے۔

❖ ...... جہنم سخت غصہ میں ہے اور دھمکیاں دے رہی ہے۔

❖ ...... جہنم میں رہنے والوں کی حسرتیں کبھی ختم نہیں ہوں گی۔

❖ ...... جہنم کی بیڑیاں کبھی نہیں توڑی جائیں گی۔

❖ ...... اللہ تعالیٰ سے اُس آدمی کی طرح ڈرو، جس نے دب کر عاجزی اختیار کر لی ہو۔

❖ ...... جنت ثواب کے لئے اور جہنم وبال وسزا کے لئے کافی ہے۔

❖ ...... میں نے ایسی کوئی چیز نہیں دیکھی جو جنت جیسی ہو اور پھر بھی اُس کا طالب سویا ہوا ہو۔

❖ ...... میں نے ایسی کوئی چیز نہیں دیکھی جو جہنم جیسی ہو اور پھر بھی اس سے بھاگنے والا سوتا رہے۔

❖ ...... اپنی موجودہ زندگی میں اچھے عمل کر لو۔ انجام کار محفوظ رہو گے۔

❖ ...... اللہ تعالیٰ نے فرمانبردار سے جنت اور نافرمان سے جہنم کا وعدہ فرما رکھا ہے۔

❖ ...... جہنم کی آگ میں جہنمیوں کا چیخنا کبھی ختم نہ ہوگا۔

❖ ...... جہنم کے قیدی کو کبھی چھڑایا نہیں جا سکے گا۔

❖ ...... جہنم کی گرمی بہت سخت ہے اور وہ بہت گہری ہے۔

❖ ...... مجھے تم پر سب سے زیادہ خطرہ دو باتوں کا ہے۔ ایک خواہشات کے پیچھے چلنے کا اور دوسرے اُمیدیں لمبی رکھنے کا۔

www.e-iqra.com

- خواہشات کے پیچھے چلنے سے انسان حق سے ہٹ جاتا ہے اور لمبی اُمیدوں کی وجہ سے آخرت بھول جاتا ہے۔
- اے لوگو! ان میں سے نہ بنو جو بغیر کچھ کیے آخرت کی اُمید رکھتے ہیں۔
- آدمی صرف اپنے آپ کو پہچان کر ہی نجات پا سکتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو ان لوگوں میں سے بنائے جو وعظ و نصیحت سن کر قبول کر لیتے ہیں۔
- اے لوگو! تم سے پہلے لوگ صرف گناہوں کے ارتکاب کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئے۔
- آسمان سے تقدیر کے فیصلے بارش کے قطروں کی طرح اُترتے ہیں۔
- ہر انسان کے اہل و عیال اور مال و جان کے بارے میں کم ہو جانے یا بڑھ جانے کا جو فیصلہ اللہ نے مقدر میں لکھا ہوا ہے، وہ آسمان سے اُترتا ہے۔
- خیانت سے پاک مسلمان آدمی جب اللہ سے دعا کرتا ہے تو دو اچھائیوں میں سے ایک کی اسے امید ہو جاتی ہے۔
- دنیا کی کھیتی مال اور بیٹے ہیں اور آخرت کی کھیتی نیک اعمال ہیں۔
- آخرت بہتر اور ہمیشہ رہنے والی ہے۔
- جو جان بوجھ کر محتاج بنتا ہے، وہ محتاج ہو ہی جاتا ہے۔
- جس کی عمر بہت زیادہ ہو جاتی ہے وہ مختلف بیماریوں اور کمزوریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
- جو بلا اور آزمائش کے لئے تیاری نہیں کرتا، جب اُس پر آزمائش آتی ہے تو وہ صبر نہیں کر سکتا۔
- جو کسی سے مشورہ نہیں کرتا، اسے ندامت اُٹھانی پڑتی ہے۔

www.iqra.com

❖ ...... آدمی کو سیکھنے میں حیا نہیں کرنی چاہئے کہ میں نہیں جانتا۔
❖ ...... اللہ کا ذکر خوب کرو۔ کیونکہ اللہ کا ذکر سب سے اچھا ذکر ہے۔
❖ ...... اللہ کی کتاب سیکھو۔ کیونکہ وہ سب سے افضل کلام ہے۔
❖ ...... دین کی سمجھ حاصل کرو۔ کیونکہ یہی دلوں کی بہار ہے۔
❖ ...... اللہ کے نور سے شفا حاصل کرو۔ کیونکہ یہ دلوں کی بیماریوں کی شفاء ہے۔
❖ ...... اپنے لئے آسانی اور رُخصت والا راستہ اختیار نہ کرو۔ ورنہ تم غفلت میں پڑ جاؤ گے۔
❖ ...... اگر تم حق سے غفلت برتنے لگ گئے تو پھر خسارہ والے ہو جاؤ گے۔
❖ ...... یہ سمجھداری کی بات ہے کہ تم بھروسہ کرو۔ لیکن اتنا بھروسہ نہ کرو کہ دھوکہ کھالو۔
❖ ...... تم میں سے اپنے آپ کا سب سے زیادہ خیر خواہ وہ ہے، جو اپنے رب کی سب سے زیادہ اطاعت کرنے والا ہے۔
❖ ...... تم میں سے اپنے آپ کو سب سے زیادہ دھوکہ دینے والا وہ ہے، جو اپنے رب کی سب سے زیادہ نافرمانی کرنے والا ہے۔
❖ ...... جو اللہ کی اطاعت کرے گا، وہ امن میں رہے گا۔
❖ ...... جو اللہ کی نافرمانی کرے گا، وہ ڈرتا رہے گا اور اُسے ندامت اُٹھانی پڑے گی۔
❖ ...... دل کی سب سے بہتر دائمی کیفیت یقین ہے۔
❖ ...... فرائض سب سے افضل عمل ہیں۔
❖ ...... اصل نقصان والا وہ ہے، جس کا دینی نقصان ہوا ہو۔
❖ ...... نقصان والا وہ ہے جو اپنے آپ کو خسارے میں ڈال دے۔
❖ ...... ریاکاری شرک میں سے ہے۔
❖ ...... اخلاص عمل وایمان کا حصہ ہے۔

www.e-iqra.com

❖ ...... اللہ کے ساتھ سچائی کا معاملہ کرو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ سچے کے ساتھ ہیں۔

❖ ...... جھوٹ سے اجتناب کرو۔ کیونکہ جھوٹ ایمان کے مخالف عمل ہے۔

❖ ...... کمزور، مظلوم، مقروض، مجاہد فی سبیل اللہ، مسافر اور سائل کی مدد کرو۔

❖ ...... غلاموں کو آزادی دلانے میں مدد کرو۔

❖ ...... بیوہ اور یتیم پر رحم کرو۔

❖ ...... دنیا منہ پھیر کر جا رہی ہے اور اپنے رخصت ہونے کا اعلان کر رہی ہے۔

❖ ...... آخرت سایہ ڈال چکی ہے اور جھانک رہی ہے۔

❖ ...... جو مہلت کے دنوں میں موت کے آنے سے پہلے اپنے ہر عمل کو اللہ کے لئے خالص کرے گا، وہ اپنے عمل کو اچھا اور خوب صورت بنا لے گا۔

❖ ...... اگر کبھی نیک اعمال کی رغبت اور شوق کا تم پر غلبہ ہو تو اللہ کا شکر ادا کرو۔

❖ ...... میں نے اس سے زیادہ کمانے والا نہیں دیکھا، جو اس دن کے لئے نیک اعمال کماتا ہے جس دن کے لئے اعمال کے ذخیرے جمع کئے جاتے ہیں۔

❖ ...... آج عمل کرنے کا موقع ہے لیکن حساب نہیں ہے۔ کل حساب ہوگا لیکن عمل کا موقع نہیں ہوگا۔

❖ ...... تم کو جو حکم دیا گیا ہے اس کی تعمیل کرو اور جس بات کو نہیں جانتے اسے چھوڑ دو۔

❖ ...... اپنے نفس کی اصلاح کرو۔

❖ ...... دنیا مُردار ہے اور جو اسے حاصل کرنا چاہے، اسے کتوں کی صحبت کے لئے تیار رہنا چاہئے۔

❖ ...... ہم آپس میں یہ کہا کرتے تھے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر فرشتہ بولتا ہے۔

❖ ...... آدمی کا پہرہ اس کی موت کا مقررہ وقت کرتا ہے۔

❖ ...... عمل سے زیادہ قبولیت عمل کا اہتمام کرو، اس لئے کہ تقویٰ کے ساتھ کیا ہوا

www.e-iqra.com

عمل قلیل نہیں ہوتا اور جو عمل مقبول ہو جائے وہ کیسے قلیل ہو سکتا ہے؟

❖ ...... صبر ایمان کے لئے ایسے ہے، جیسے جسم کے لئے سر اور جس میں صبر نہیں، اس کا ایمان نہیں ہے۔

❖ ...... لمبی اُمید آخرت کو بھلا دیتی ہے۔

❖ ...... کپڑے پرانے ہوں، دل نئے ہوں۔ جس سے تم آسمانوں میں معرفت حاصل کرو اور زمین میں نصیحت حاصل کرو۔

❖ ...... دنیا سے پرہیز رکھنے والوں اور آخرت کا شوق رکھنے والوں کیلئے خوشخبری ہے۔

❖ ...... علم عالم کو زندگی میں طاعت کا پھل دیتا ہے اور اس کی موت کے بعد اچھے نتائج دیتا ہے۔

❖ ...... مال کے کرشمے مال کے چلے جانے سے چلے جاتے ہیں۔

❖ ...... اسلام جلد باز اور ضائع کرنے والا نہیں ہے۔

❖ ...... قبر عمل کا صندوق ہے اور موت کے بعد اس کی خبر ملے گی۔

❖ ...... اُس کے لئے بشارت ہے جس نے آخرت کو یاد رکھا، حساب کیلئے عمل کیا، گزارے کی روزی پر قناعت کی اور اللہ تعالیٰ سے راضی رہا۔

www.iqra.com

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ

❁ ...... مجھے برا بھلا مت کہو۔ کیونکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ رات اور دن کی گردش اس وقت تک ختم نہ ہوگی جب تک کہ معاویہ رضی اللہ عنہ امیر نہ ہو جائیں گے۔

❁ ...... اللہ تعالیٰ نے مہاجر[illegible]صار کے مقابلہ میں فضیلت عطا فرمائی ہے۔

❁ ...... میں اس [illegible] دہوں، جن کی محبت اور دوستی کو اللہ نے فرض قرار دیا ہے۔

❁ ...... [illegible]رت عثمان رضی اللہ عنہ کو مسجد میں ایک چادر اوڑھ کر سوتے دیکھا ہے، حالانکہ وہ امیر المؤمنین تھے۔

❁ ...... سب سے زیادہ سمجھداری تقویٰ اختیار کرنا ہے۔

❁ ...... سب سے بڑی حماقت گناہوں میں مبتلا ہونا ہے۔

❁ ...... اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے ہمارے پہلوں کے ذریعہ سے تمہیں ہدایت دی اور ہمارے پچھلوں کے ذریعہ سے تمہارے خون کی حفاظت کی۔

❁ ...... دنیا تو آنے جانے والی چیز ہے۔

❁ ...... جو نفاق سے نہ ڈرتا ہو، وہ منافق ہے۔

www.e-iqra.com

حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ

- اللہ نے جس قدر نعمتیں مجھے دی ہیں، ان سے زیادہ کی میں آرزو نہیں کرسکتا۔
- اگر میرا ایک عضو مریض ہے تو نہ معلوم کتنے اعضاء میرے صحیح ہیں۔
- غصہ کے پی جانے میں جو مزہ مجھے ملتا ہے، وہ کسی شے میں نہیں ملتا۔
- جہاں میرا کوڑا کام دیتا ہے، وہاں تلوار کام میں نہیں لاتا۔
- جہاں زبان کام دیتی ہے، وہاں کوڑا کام میں نہیں لاتا۔
- اگر میرے اور لوگوں کے درمیان بال برابر تعلق بھی قائم ہو، اسے قطع نہیں ہونے دیتا۔
- میں لوگوں اور ان کی زبانوں کے درمیان اس وقت تک حائل نہیں ہوتا جب تک کہ وہ ہمارے اور ہماری سلطنت کے درمیان حائل نہ ہونے لگیں۔
- دشمن کو مرعوب کرنے کے لئے ظاہری شان و شوکت دکھانا ضروری ہے۔
- لوگو! بعض کھیتیاں ایسی ہیں جن کے کٹنے کا وقت قریب آ چکا ہے۔
- میرے بعد مجھ سے بہتر کوئی امیر نہ آئے گا۔
- مجھ سے پہلے جو امیر ہوئے، وہ مجھ سے بہتر تھے۔
- لوگوں میں سے بہتر وہ ہے، جب اسے کچھ دیا جائے تو وہ شکر کرے۔
- لوگوں میں سے بہتر وہ ہے، جب کسی مصیبت میں مبتلا ہو تو صبر کرے۔
- لوگوں میں سے بہتر وہ ہے، جب غضب ناک ہو تو غصے کو پی جائے۔
- لوگوں میں سے بہتر وہ ہے، جب قادر ہو تو معاف کردے۔
- لوگوں میں سے بہتر وہ ہے، جب وعدہ کرے تو اسے پورا کرے۔

www.e-iqra.com

- لوگوں میں سے بہتر وہ ہے، جب کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اللہ سے معافی مانگے۔
- اللہ تعالیٰ جو چیز دینا چاہے، اُسے کوئی روک نہیں سکتا۔
- کسی مالدار کو اُس کی مالداری اللہ کے ہاں کوئی کام نہیں دے سکتی۔
- ہر حاکم اپنے اپنے صوبہ میں امن وامان کا ذمہ دار ہے۔
- اللہ کا خوف کرتے رہنا کہ خوف کرنے والوں کو اللہ مصائب سے بچاتا ہے۔
- جو اللہ سے نہیں ڈرتا، اس کا کوئی مددگار نہیں۔
- اللہ ابوبکر رضی اللہ عنہ پر رحم کرے، نہ انہوں نے دنیا کو چاہا اور نہ دنیا نے انہیں چاہا۔
- عمر رضی اللہ عنہ کو دنیا نے چاہا لیکن انہوں نے دنیا کو نہ چاہا۔
- میں نے کسی خطیب کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ فصیح و بلیغ نہیں دیکھا۔

www.e-iqra.com

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

- جہاں تک ہو سکے، مجھے دشمن کی سرزمین میں لے جا کر دفن کرنا۔

حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ

- سیف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ شان نہیں کہ کسی عورت پر آزمائی جائے۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ

- میں نے نماز پڑھنے میں کسی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اتنا مشابہ نہیں پایا،

جتنے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہ تھے۔

- ایک گھڑی کا غور وفکر رات بھر کے قیام سے افضل ہے۔
- خوشحالی میں اللہ تعالیٰ کو یاد رکھیے، اللہ تعالیٰ آپ کو تنگی میں یاد کریں گے۔
- جب تمہیں دنیا کی کوئی چیز حاصل ہو تو اس کے انجام پر نظر کر لیا کرلو۔
- میں یہ پسند کرتا ہوں کہ میں ان لوگوں میں سے ہوں، جنہیں تجارت وخرید و فروخت اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل نہیں کرتے۔
- پُرسکون رگ میں اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمتیں ہیں۔
- تم خیر میں رہو گے جب تک اپنے بھلے لوگوں سے محبت کرتے رہو گے۔
- حق کو پہچاننے والا اس پر عمل کرنے والے کی طرح ہے۔
- کسی آدمی کا اہلِ علم کے ساتھ چلنا، جانا، آنا اور بیٹھنا اس کی دینی سمجھداری میں سے ہے۔
- بڑے یقین والے کی نیکی کا ایک ذرہ دھوکہ میں پڑے ہوؤں کی پہاڑوں جتنی عبادت سے افضل وراجح ہے۔
- لوگوں کو تکلیف نہ دو، جب تک وہ مکلّف نہ ہوں۔
- لوگوں کا محاسبہ ان کے رب کے محاسبہ سے پہلے نہ کرنے لگ جاؤ۔
- اے ابنِ آدم! تجھ پر تیری اپنی ذات کی ذمہ داری ہے۔
- جو لوگوں کی عیب جوئی میں لگ جاتا ہے، اس کا غم لمبا ہو جاتا ہے اور اس کا غصہ کبھی ٹھنڈا نہیں ہوتا۔
- یقین رکھو کہ نیکی پرانی نہیں ہوتی۔
- خیر یہ نہیں کہ تیرے مال واولاد کثرت سے ہوں بلکہ خیر یہ ہے کہ تیرا علم بڑا ہو، عمل زیادہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی عبادت میں لوگوں سے مقابلہ کرے۔

www.e-iqra.com

- خیر کا سکھانے والا اور سیکھنے والا اجر میں برابر ہیں۔
- لوگ تین قسم کے ہیں۔ عالم، متعلم اور تیسرے پھوہڑ قسم کے لوگ ہیں، جن میں کوئی خیر نہیں ہے۔
- علم حاصل کرو۔ کیونکہ عالم اور متعلم اجر میں برابر ہیں۔
- علم حاصل کرو، اس سے پہلے کہ علم اُٹھا لیا جائے۔
- علماء کا چلا جانا ہی علم کا اُٹھ جانا ہے۔
- کوئی علم کے ساتھ مزین نہیں ہوتا جب تک اس پر عمل کرنے والا نہ ہو۔
- میں ایسے علم سے جو نفع مند نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دُعا سے جو سُنی نہ جائے، بچنے کیلئے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔
- اپنی صحت وفراغت کو ایسی آزمائش کے آنے سے پہلے غنیمت سمجھ جسے بندے دور نہیں کر سکتے۔
- یتیم پر رحم کر، اسے اپنے قریب کر اور اپنے کھانے سے اسے کھلا۔
- آدمی کو اس سے ڈرنا چاہئے کہ اس سے مؤمنین کے دل ایسے طریقہ سے متنفر ہو جائیں، جس کا اسے شعور نہ ہو۔
- جو کچھ موت کے بعد دیکھو گے، اگر تم اسے اب جان لو تو کبھی شوق سے کھانا نہ کھاؤ، شوق سے پانی نہ پیو اور نہ گھر میں سایہ حاصل کرنے کیلئے داخل ہو۔
- ایمان کی معراج اللہ کے فیصلوں پر صبر کرنا، تقدیر پر راضی رہنا، توکّل میں مخلص ہونا اور رب تعالیٰ کے سامنے جھک جانے کا نام ہے۔
- لوگ جب اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتے ہیں تو وہ اللہ کے نزدیک سب سے بے عزت مخلوق ہو جاتی ہے۔
- موت سب سے بڑا واعظ ہے۔

www.eiqra.com

○ ...... ایک ایک کر کے ہر کوئی چلا جائے گا۔

○ ...... آخر کار وہی باقی رہے گا، جسے موت نہیں آنی۔

○ ...... تین چیزیں ہیں جنہیں میں پسند کرتا ہوں اور لوگ ناپسند کرتے ہیں:

۱ ...... فقر

۲ ...... مرض

۳ ...... موت

○ ...... اتنا مال جمع نہ کر، جس [illegible]

○ ...... میں موت کو اپنے رب کے دیدار کے شوق کی وجہ سے پسند کرتا ہوں۔

○ ...... میں فقر کو اپنے رب کے سامنے عاجزی کرنے کی وجہ سے پسند کرتا ہوں۔

○ ...... میں بیماری کو اپنے گناہوں کے کفارہ کی وجہ سے پسند کرتا ہوں۔

○ ...... اے مالدارو! اپنے مالوں کو اپنے چمڑوں پر ٹھنڈا کرلو، اس سے پہلے کہ ہم اور تم اس میں برابر ہو جائیں۔

○ ...... تم میں جو اچھا ہے وہ اپنے ساتھی سے کہتا ہے کہ آؤ ہم موت سے پہلے روزہ رکھیں۔

○ ...... تم میں جو بُرا ہے وہ اپنے ساتھی سے کہتا ہے کہ آؤ ہم موت سے پہلے کھائیں، پئیں اور کھیلیں۔

○ ...... دنیا کو نیا کر رہے ہو، اللہ تعالیٰ اس کو ویران کرنا چاہتے ہیں۔

○ ...... اللہ تعالیٰ اپنے ارادہ پر غالب ہیں۔

○ ...... جو تلاش کرتا ہے، وہ پالیتا ہے۔

○ ...... جو ناگہانی آزمائش پر صبر نہیں کرتا، وہ عاجز ہو جاتا ہے۔

○ ...... اپنے مال میں سے اپنی بے سروسامانی کے دن کے لئے قرض دو۔

www.iqra.com

○...... میں نے اچھی طرح تیرنا نہیں جانا، اس لئے میں غرق ہونے سے ڈرتا ہوں۔

○...... مجھے تمہارے بارے میں جس چیز کا خوف ہے، وہ عالم کی غلطی ہے۔

○...... جن لوگوں کی زبانیں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر رہتی ہیں، ان میں سے ہر ایک ہنستا ہوا جنت میں داخل ہوگا۔

○...... مجھے سو دیناروں کے صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب یہ ہے کہ سو مرتبہ اللہ اکبر کہوں۔

○...... اللہ تعالیٰ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔

○...... جسم میں سے اللہ کے ہاں زبان سے زیادہ محبوب کوئی ٹکڑا نہیں ہے، اس کے سبب مؤمن جنت میں داخل ہوگا۔

○...... کافر کے جسم میں سے اللہ تعالیٰ کے ہاں زبان سے زیادہ مبغوض کوئی ٹکڑا نہیں ہے، کافر اسی کے سبب جہنم میں داخل ہوگا۔

○...... جو موت کا ذکر کثرت سے کرے گا، اس کی خوشی کم ہوگی اور اس کا جسم کمزور رہوگا۔

○...... اے اللہ! مجھے ابرار کے ساتھ موت دینا، مجھے اشرار کے ساتھ باقی نہ رکھنا۔

○...... اے اللہ! مجھے برے عمل میں مبتلا نہ کر کہ جس کی وجہ سے مجھے بُرا آدمی کہا جائے۔

○...... مظلوم اور یتیم کی بددُعا سے بچو۔ کیونکہ ان کی بددُعا رات کو لگتی ہے جب لوگ سوئے ہوئے ہوتے ہیں۔

○...... میرے نزدیک سب سے زیادہ خطرناک آدمی وہ ہے، جس پر کوئی زیادتی کروں اور وہ میرے خلاف اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی سے مدد نہ مانگے۔

○...... جب تک (سوار) آدمی کا غلام اس کے پیچھے پیدل چلتا رہے، اس آدمی کی اللہ تعالیٰ سے دوری بڑھتی رہتی ہے۔

○...... اپنی زندگی کے پورے عرصہ میں خیر کے متلاشی رہو۔

○...... اللہ تعالیٰ کی نوازشات کے انتظار میں رہو۔

www.e-iqra.com

○...... اللہ تعالیٰ سے یہ مانگو کہ وہ تمہارے عیبوں کو چھپائے رکھے اور تمہاری مشکلات میں امن عطا فرمائے۔

○...... ہم لوگوں کے سامنے تو خوش روئی سے پیش آتے ہیں حالانکہ ہمارے دل ان پر لعنت کر رہے ہوتے ہیں۔

○...... ہمارا حقیقی ایک گھر ہے، ہم نے اسی کی طرف منتقل ہو جانا ہے اور ہم اسی کیلئے عمل کر رہے ہیں۔

○...... اپنے نقصان کی چیز چھوڑ کر اپنے نفع کی چیز حاصل کرو۔

○...... کوئی قوم ہلاک نہیں ہوئی مگر اپنے نفس کی خواہشات کی پیروی کی وجہ سے!

○...... اللہ تعالیٰ کے ہاں قیامت کے دن سب سے بُرے ٹھکانہ والا وہ عالم ہوگا جس نے اپنے علم سے نفع نہ اُٹھایا۔

○...... جن کے دلوں کا اللہ تعالیٰ نے تقویٰ میں امتحان لیا، وہ لوگ تھوڑے ہیں۔

○...... تین چیزیں ابن آدم کا سرمایہ ہیں:

۱)...... اپنی مصیبت کی شکایت نہ کر۔

۲)...... اپنی تکلیف کسی کو بیان نہ کر۔

۳)...... اپنی زبان سے اپنے آپ کو اچھا نہ کہہ۔

○...... آدمی چاہتا ہے کہ اس کی آرزوئیں پوری کر دی جائیں، جبکہ اللہ تعالیٰ کو اپنی مشیت کے سوا منظور نہیں ہے۔

○...... آدمی کہتا ہے میرا فائدہ اور مال حالانکہ خوف الٰہی اس کے حاصل کردہ فائدوں سے افضل ہے۔

○...... موت نصیحت کا انتہائی مؤثر ذریعہ ہے۔ لیکن اس سے غفلت بھی بہت زیادہ ہے۔

○...... موت وعظ کیلئے کافی ہے۔

www.e-iqra.com

- زمانہ لوگوں میں جدائی پیدا کرنے کیلئے تیار ہے۔
- آج جو لوگ گھروں میں ہیں، وہ کل قبروں میں ہوں گے۔
- کوئی کلمہ خیر سناتے جاؤ، تمہیں کوئی نقصان نہیں، ہمیں نفع ہو جائے گا۔

حضرت ابو برزہ سلمی رضی اللہ عنہ

- اگر ایک (آدمی) کے پاس دینار ہوں، جنہیں وہ تقسیم اور دوسرا آدمی اللہ تعالیٰ کا ذکر کر رہا ہو، تو ذکر کرنے والا افضل ہے۔

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ

- ''دنیا میں سب سے زیادہ پیٹ بھرنے والے، قیامت کے دن سب سے زیادہ بھوکے ہوں گے۔'' آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سن کر میں نے تیس برس سے پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا۔

حضرت ابو حذیفہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ

- میں ہادی برحق کا شکر گزار ہوں، جس نے مجھے دنیا اور آخرت کی دولت سے مالا مال کیا۔

www.e-iqra.com

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ

⌘ ...... اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ میں مشرکین کے سامنے اپنے اسلام کا چلا کر اعلان کر دوں گا۔

⌘ ...... مجھے پسند نہیں کہ میں امیر بنوں۔

⌘ ...... میرے نزدیک زمین کا پیٹ اس کی پیٹھ سے زیادہ محبوب ہے۔

⌘ ...... فقر مجھے مالداری سے زیادہ محبوب ہے۔

⌘ ...... میں لوگوں کو خزانے جمع کرنے سے منع کرتا ہوں۔

⌘ ...... لوگ موت کے لئے بچے پیدا کرتے ہیں۔

⌘ ...... لوگ ویران ہونے کیلئے عمارتیں بناتے ہیں۔

⌘ ...... جو فنا ہونے والا ہے، لوگ اس کی حرص کرتے ہیں۔

⌘ ...... جو باقی رہنے والا ہے، لوگ اسے چھوڑتے ہیں۔

⌘ ...... ناپسندیدہ چیزیں کتنی اچھی ہیں، موت اور بے سرو سامانی!

⌘ ...... وارث انتظار میں ہیں کہ تیرا سر جھکے اور وہ تیرا مال حاصل کرے۔

⌘ ...... تم پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں آدمی کے قلیل العیال ہونے پر اسی طرح رشک کیا جائے گا، جیسے آج دس بچوں کے باپ پر کیا جاتا ہے۔

⌘ ...... دو درہم والے کا حساب ایک درہم والے سے سخت ہوگا۔

⌘ ...... اللہ کی قسم! جو میں جانتا ہوں، اگر وہ تم جان لو تو تم اپنی بیویوں سے خوشی نہ کرو اور نہ تم اپنے بستروں پر قرار پکڑو۔

⌘ ...... جس کا جنت میں جانے کا ارادہ ہے، وہ اس کی بلندیوں پر چڑھے۔

⌘ ...... نیکی کے ساتھ دعا اتنا کفایت کرتی ہے، جتنا کھانے میں نمک۔

www.eiqra.com

⌘ ...... قیامت کے راستہ کا سفر تمہارے سفروں سے زیادہ دور کا ہے، لہٰذا اس سفر میں ضرورت کا سامان کرلو۔

⌘ ...... اس دن کا روزہ رکھو، جس کی گرمی طویل دیر تک کھڑے رہنے کی وجہ سے بہت سخت ہوگی۔

⌘ ...... رات کی تاریکی میں قبر کی وحشت کے لئے دو رکعتیں پڑھو۔

⌘ ...... عظیم دن کے لئے اچھی بات کہو۔

⌘ ...... بری بات سے رُکے رہو۔

⌘ ...... اپنے مال کا صدقہ کر، ہوسکتا ہے یہ صدقہ تجھے تنگی سے نجات دلائے۔

⌘ ...... لوگو! میں تمہارا خیر خواہ ہوں، میں تم پر مہربان ہوں۔

www.e-iqra.com

حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ

☐ ...... اللہ جل جلالہ وعم نوالہ اپنے بندوں پر بہت زیادہ مہربان ہیں۔

☐ ...... تقویٰ اور صبر کو اپنے اوپر لازم کرلو۔

☐ ...... اللہ تعالیٰ سے جتنا ہوسکے ڈرتے رہو۔

☐ ...... اللہ تعالیٰ کے دین مبین اور حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے شرح متین کی مدد کرو۔

☐ ...... بے صبری اور خوف سے علیحدہ رہو۔

☐ ...... رب قدیر نے جو کچھ مقرر کردیا ہے، وہ ضرور ہوکر رہے گا۔

☐ ...... اپنے ساتھیوں کے ساتھ اولوالعزم لوگوں کا سا صبر کرو۔

☐ ...... اسلام لے آؤ، سلامت رہو گے۔

☐ ...... یاد رکھو! اللہ تعالیٰ تمہیں شکست کھا کے بھاگتا ہوا نہ دیکھیں۔

- ...... اللہ تعالیٰ کے غضب کی طرف نگاہ رکھو۔
- ...... لوگو! ثابت قدم رہو۔

حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ

- ...... جب تم دیکھو میں اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں کھونٹی گاڑنے سے روکتا ہوں، تو مجھے مجنوں سمجھو۔

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ

www.eiqra.com

- ...... ہم ایک ایسی قوم ہیں کہ ہمارے دین میں ظلم اور بے وفائی نہیں بتلائی گئی۔
- ...... ہر بات میں صبر کرو، اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔
- ...... ایک مسلمان کا خون اللہ تعالیٰ کو تمام مشرکین سے زیادہ محبوب ہے۔
- ...... اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو اللہ تمہاری اعانت ونصرت فرمائیں گے اور تمہارے قدموں کو لغزش سے ثابت رکھیں گے۔
- ...... صبر واستقلال کو اپنا شعار بناؤ اور ہمیشہ صبر سے کام لو۔
- ...... صبر، صدق اور اللہ تعالیٰ کی مدد ونصرت کے بھروسہ پر ثابت قدم رہو۔
- ...... اللہ تعالیٰ نے صابرین کو ان کے غیر پر اسی وجہ سے فضیلت بخشی ہے کہ وہ ان کی طرف معرکوں میں نہیں ہوتے۔
- ...... جو شخص کلمہ توحید کی مخالفت کر کے کلمہ کفر پر قائم رہے گا، اسے تہ تیغ کر دیں گے۔
- ...... لوگوں میں سے کوئی گورا یا کالا، غلام ہو یا آزاد، عجمی ہو یا فصیح، میں اسے جان

لوں کہ یہ تقویٰ میں مجھ سے بہتر ہے تو میں یہ پسند کرتا ہوں کہ میں اسی کے روپ میں ہوتا۔

- کتنے صاف ستھرے کپڑوں والے ہیں جو اپنے دین کو خراب کر رہے ہیں۔
- کتنے ہیں جو اپنے نفس کو عزت دینے والے ہیں، حالانکہ وہ اس کی توہین کر رہے ہیں۔
- پرانی برائیوں کو نیکیوں سے ختم کرو۔
- نصرت واعانت خدا کے ہاتھ میں ہے۔
- تکبر وغرور سے دور رہو اور اس بات کا خیال رکھو کہ کس بے دین سے لڑ رہے ہو؟
- اللہ کے دشمنوں سے دل کھول کر لڑو۔
- اللہ تعالیٰ کے دین واسلام کی مدد کرو تا کہ اللہ تعالیٰ تمہاری نصرت واعانت فرمائیں۔
- اللہ تعالیٰ سے مدد واعانت کی اُمید متقین کی فتح کی آرزو رکھتا ہوں۔
- ہمارے رب ذوالجلال نے ہم سے جو وعدہ فرمایا تھا، ہم نے اسے بالکل سچا پایا۔
- یہی قوم (صحابہ رضی اللہ عنہم) ہے، جس کے افراد نے اپنی جانوں کو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ہبہ اور وقف کر دیا ہے اور جنہیں دنیا کی مطلق پرواہ نہیں۔
- بہت سے لمبے تڑنگوں کا دل چڑیا کے دل سے بھی چھوٹا ہوتا ہے۔
- مسلمانوں نے توفیق کو رفیق اور ہدایت کو مشعلِ راہ بنا لیا ہے۔
- الٰہی! دشمن کے مکر وفریب کو ان کے سینوں تک رہنے دیجئے۔
- جان توڑ کوشش کر کے ایسی فتح حاصل کرو کہ دنیا میں تمہارا نام ہو جائے اور آخرت میں سامانِ بخشش!
- حضرت میسرہ بن مسروق عبسی رضی اللہ عنہ کا مشورہ نہایت عمدہ اور نیک ہوتا ہے۔

www.e-iqra.com

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

- لوگو! خشیتِ الٰہی سے جی بھر کر رویا کرو۔
- لوگو! جب فتنہ آتا ہے تو پہچانا نہیں جاتا۔ جب گزر جاتا ہے تب اس کی حقیقت ظاہر ہوتی ہے۔
- لوگو! فتنہ کے زمانہ میں سونے والا کھڑے ہونے والے سے اور کھڑا ہونے والا اس میں پڑ جانے والے سے بہتر ہے۔
- تم سے پہلے جو لوگ تھے انہیں دینار و درہم نے ہلاک کیا، یہی دو تمہارے لئے ہلاکت خیز ہیں۔
- دل کا نام ''قلب'' اس کے اُدل بدل ہونے کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔
- دل کی مثال اس بال کی سی ہے، جو چٹیل زمین میں پڑا ہو۔
- مؤمن کی روح اس حال میں نکلتی ہے کہ اس کی خوشبو کستوری سے عمدہ ہوتی ہے۔

www.eiqra.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

- سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں، جس نے دین کو معتدل بنایا۔
- سب تعریف اللہ کے لئے ہے، جس نے ابوہریرہ کو اسلام کی دعوت دی۔
- سب تعریف اللہ کے لئے ہے، جس نے ابوہریرہ کو قرآن کریم کا علم عطا فرمایا۔
- سب تعریف اللہ کے لئے ہے، جس نے ابوہریرہ پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ احسان کیا۔
- میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ حسین کوئی نہیں دیکھا۔

- ...... میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ تیز رفتار کوئی نہیں دیکھا، زمین گویا لپٹی جاتی تھی۔
- ...... اگر ابوبکر رضی اللہ عنہ نہ ہوتے تو اللہ کی عبادت نہ کی جاتی۔
- ...... اللہ کے نزدیک میدانِ جہاد سے زیادہ کوئی جگہ محبوب نہیں۔
- ...... اللہ تعالیٰ نے کوئی مؤمن پیدا ہی نہیں کیا، جو میرا نام سن کر مجھ سے محبت کا اظہار نہ کرے۔
- ...... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث مال و دولت نہیں بلکہ دینی علم ہی نبی کی میراث ہوتی ہے۔
- ...... میرا سارا وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گزرتا تھا۔
- ...... مساکین کے لئے سب سے بہتر شخص حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ تھے۔
- ...... اہل صفہ میں ستر آدمی ایسے تھے کہ ان میں سے ایک کے پاس ایک چادر بھی نہیں تھی۔
- ...... خوبصورت جنت جس کا ملنا عمدہ ہے اور اس کا مشروب ٹھنڈا ہے۔

www.e-iqra.com

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ

- ...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ خوش ہونے کی باتوں میں خوش اور ناراض ہونے کی باتوں پر ناراض ہوتے ہیں۔
- ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد خلافت کا مستحق حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے زیادہ قوی اور مضبوط دوسرا کوئی اور نہیں ہوسکتا۔
- ...... اے آلِ ابوبکر رضی اللہ عنہ! تم لوگوں کے لئے سرمایۂ برکت ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ

○ ...... ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی سے زیادہ کوئی بھی محبوب نہ تھا۔

○ ...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انسانوں میں سب سے زیادہ خوبصورت، تمام انسانوں سے زیادہ سخی اور تمام انسانوں سے زیادہ بہادر تھے۔

○ ...... اصحابِ صفہ میں سے ستر اشخاص رات کو ایک معلم کے پاس جاتے اور صبح تک درس میں مشغول رہتے۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

❄ ...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شکل وصورت کے اعتبار سے سب انسانوں سے خوب صورت تھے اور خلق خلقت کے لحاظ سے بھی سب سے احسن تھے۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ

✿ ...... میرا جب بھی وضو ٹوٹتا ہے تو میں وضو کر لیتا ہوں۔

✿ ...... میں جب بھی وضو کرتا ہوں تو میں سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کیلئے دو رکعتیں پڑھنا میرے ذمہ واجب ہے اور میں انہیں پڑھ لیتا ہوں۔

حضرت ثمامہ بن اثال رضی اللہ عنہ

○ ...... میری تلوار، میرا مال اور میری تمام تر توانائیاں دینِ اسلام کیلئے وقف ہیں۔

www.e-iqra.com

○ ...... اس اندھیر نگری سے بچ جاؤ، جس میں کوئی نور کی کرن نہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ

○ ...... جب موت آجاتی ہے تو پھر نہ بہادری کام دیتی ہے نہ کثرت اسلحہ۔

○ ...... حدیبیہ کے موقع پر ہم چودہ سو تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے متعلق فرمایا۔ ''تم ان سب سے بہتر ہو، جو روئے زمین پر ہیں۔''

حضرت جارُود بن معلّٰی عبدی رضی اللہ عنہ

❄ ...... میں روئے زمین پر جہاں کہاں بھی رہوں گا، میں حق کا پیروکار رہوں گا۔

❄ ...... میری آبرو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت بچانے کے لئے ڈھال کا کام دے گی۔

حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ

○ ...... اللہ تعالیٰ نے ہم میں سے ہماری طرف ایک رسول بھیجا، جس کے نسب، جس کی سچائی، جس کی امانت داری اور جس کی پاکدامنی کو ہم جانتے ہیں۔

○ ...... میں نے دیکھا کہ شراب عقل کو زائل کردیتی ہے۔ اس لئے میں کبھی اس کے پاس نہیں گیا۔

○ ...... میں نے بتوں کو دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں کسی کا نفع وضرر نہیں۔ اس لئے جاہلیت میں بھی کبھی بت پرستی نہیں کی۔

○ ...... مجھے چونکہ اپنی بیوی اور لڑکیوں کے معاملہ میں سخت غیرت ہے، اس لئے میں نے کبھی زنا نہیں کیا۔

○ ...... میں نے دیکھا کہ جھوٹ بولنا نہایت رذالت کی بات ہے، اس لئے کبھی جہالت میں بھی جھوٹ نہیں بولا۔

حضرت جندب بن عامر رضی اللہ عنہ

...... اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جان کو کٹوانا اللہ کے نزدیک نہایت محبوب ہے۔

www.eiqra.com

حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ

...... مجھے کامل یقین تھا کہ خدائے برتر اپنے دین کا بول بالا کرے گا۔

حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ

...... حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت پر فرمایا۔ ''اب اسلام میں اتنا بڑا شگاف پیدا ہوگیا ہے کہ پہاڑ بھی اسے بند نہیں کرسکتا۔''

...... عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی اور کو طور طریقہ اور مشابہت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ قریب نہیں جانتا۔

...... دنیا نے جدائی کا اعلان کردیا ہے۔

...... آج تیاری کا دن ہے، کل کو ایک دوسرے سے آگے نکلنے کا مقابلہ ہے۔

…… آگے نکل جانے والا وہ ہے، جو جنت کی طرف سبقت لے جائے گا۔

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

…… حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تمام مخلوق میں تقویٰ اور عدل کے اعتبار سے بہتر ہے۔

…… حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ لوگوں میں وہ پہلے شخص ہیں، جنہوں نے رسولوں کی تصدیق کی۔

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ

…… الٰہی! تو ہر تکلیف میں میرا بھروسہ اور ہر تکلیف میں سہارا ہے۔

…… غم واندوہ میں دل کمزور پڑ جاتا ہے۔ کامیابی کی تدبیریں کم پڑ جاتی ہیں اور رہائی کی صورتیں گھٹ جاتی ہیں۔

…… دنیا بدل گئی ہے اور اوپری ہوگئی ہے۔

…… دنیا کی نیکی میں سے صرف اتنا رہ گیا ہے، جتنا برتن کے نچلے حصہ میں رہ جایا کرتا ہے۔

www.eiqra.com

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

- مدد و نصرت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا فرش زیادہ پاک اور اطہر ہے۔
- جو شخص ہماری متابعت کرے گا، وہ ہمارا بھائی ہے۔
- فتح و نصرت آ آ کے ہمارے قدم چوم رہی ہے۔
- شہادت ہماری آرزو ہے۔
- ہمارا لشکر وہ لشکر ہے کہ جس نے جنت کے بدلے اپنی جانوں کو اللہ کے ہاتھ فروخت کر دیا ہے۔
- ہماری فوج وہ فوج ہے جس نے 'دارِ فنا' پر 'دارِ بقا' کو اختیار اور دنیا پر آخرت کو ترجیح دے دی ہے۔
- جہاد میں جان توڑ کوشش کرو۔
- خدا کے دین کی آبرو رکھو اور اس کی مدد کرو۔
- جنگ سے پشت دے کر بھاگنا دوزخ میں گرنا ہے، اس لئے اس سے احتیاط رکھو۔
- ہمتوں کو قوی اور ارادوں کو مضبوط رکھو۔
- صبر والے ہمیشہ غالب ہوتے ہیں۔
- تلواریں ہماری عزت اور بزرگی کی نشانیاں ہیں۔
- جو چیز مقدر ہوتی ہے، وہ ہو کر رہتی ہے۔
- صبر و استقلال، شجاعت و بہادری کی دلیل ہے۔
- بدلی و نامرادی، ذلت و خسران کی نشانی ہے۔

www.e-iqra.com

- ہم اس عزت و تکریم کو جس کے واسطے ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے ہیں کبھی نہیں چھوڑ سکتے۔
- حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی رائے پوری قوم کی رائے کے برابر ہے۔
- اللہ تبارک وتعالیٰ اس فریق کو جو حق پر ہو اور صبر کو کام میں لائے، ہمیشہ نصرت و اعانت فرماتے ہیں۔
- عصر کے وقت تک لڑائی کو طول دیتے رہو کیونکہ وہ وقت ایسا ہے کہ جس میں ہمارے نبی کریم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دشمنوں پر فتح پائی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے نزدیک مسلمان کا ایک بال بھی تمام مشرکین سے افضل و بہتر ہے۔
- جو سچ کہتا ہے وہ بھلائی کے دروازے تک پہنچ جاتا ہے۔
- جھوٹا ہمیشہ قصر ضلالت کے گڑھے میں پڑ کر خود کو ہلاک کر دیتا ہے۔
- واللہ! اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کسی لڑکے کو بھی میرے اوپر سردار مقرر کر دیتے تو میں اس کی اطاعت سے کبھی انحراف نہیں کر سکتا تھا۔
- میں نے اپنے آپ کو ذاتِ باری تعالیٰ کے راستہ میں قید اور وقف کر دیا ہے۔
- باغی اور غدار ہمیشہ گرا کرتا ہے۔
- واللہ! میں نے کئی مرتبہ شوقِ شہادت میں اپنی جان کو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں پیش کیا ہے تاکہ جامِ شہادت کا مزا چکھ سکوں۔
- اللہ کی قسم! میں چاہتا ہوں کہ کسی طرح جامِ شہادت میرے لبوں تک پہنچ جائے۔
- واللہ! میں نے اللہ تعالیٰ کے راستہ میں شہادت کے لئے اپنی جان کو بہت دفعہ پیش کیا مگر افسوس کہ میں جامِ شہادت کا مزہ نہ چکھ سکا۔
- میری سرداری اور امارت اسی وقت تک ہے، جب تک میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر قائم ہوں۔

www.e-iqra.com

- اللہ تعالیٰ نے ہمارے دلوں کو ایک کر دیا ہے اور ہمارے سب کے واسطے ایک کلمہ مقرر کر دیا ہے، جس پر ہم سب مجتمع ہیں، وہ کلمہ یہ ہے:
"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ"
- مدد و نصرت اور غلبہ اللہ کے دستِ قدرت میں ہے، جسے چاہیں عنایت کریں۔
- جو کچھ قسام ازل نے تقسیم کر دیا، وہ بغیر ملے نہیں رہ سکتا۔
- جو کچھ قسام ازل نے تقدیر میں لکھ دیا، وہ بغیر ہوئے نہیں ٹل سکتا۔
- اللہ کے دین کی اطاعت کرو، باری تعالیٰ تمہاری مدد فرمائیں گے۔
- میرے لشکر کا ہر سپاہی فنِ حرب میں میرے برابر ہے۔
- راحت و آرام عالم آخرت کے لئے ہے۔
- آج جو شخص جتنی محنت کرے گا، کل قیامت میں اتنا ہی آرام پائے گا۔
- اللہ تعالیٰ نے دیدہ و دانستہ ہلاکت میں پڑنے سے منع فرمایا ہے۔
- میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں، جو خدا کے راستہ میں اپنی جان دینے میں بخل کرتے ہیں۔
- اپنی جگہ کو نہ چھوڑو، اللہ سے مدد مانگو اور اسی پر بھروسہ کرو۔
- مسلمانو! حمایتِ دین کے لئے متحد ہو جاؤ۔
- جس وقت دشمن کے پاس پہنچ جاؤ تو احتیاط رکھو، نفس پر مغرور ہو کر اپنی جان کو خواہ مخواہ نرغہ میں نہ پھنساؤ۔
- جنگ میں ثابت قدم رہو۔
- تیروں کے چلانے میں اس قاعدے کو ملحوظ رکھو کہ جس وقت وہ تمہاری کمانوں سے نکلیں تو ایک کمان سے نکلتے ہوئے معلوم ہوں۔
- بزدلی سے بچو اور مردانہ وار حملہ کرو۔

- ...... ہمارا شیوہ غداری نہیں ہے۔
- ...... امان کا وہی شخص مستحق ہوتا ہے، جو اس کا اہل ہو۔
- ...... واللہ! اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کسی لڑکے کو بھی میرے اوپر سردار مقرر کر دیتے تو میں اس کی اطاعت سے بھی کبھی انحراف نہیں کر سکتا تھا۔
- ...... ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ نے اسلام لانے والوں کے ساتھ ساتھ سبقت اور ایمان لانے والوں کے دوش بدوش سرعت سے کام لیا ہے۔
- ...... میں نے کبھی امارت کی خواہش اور سرداری کی پرواہ نہیں کی۔
- ...... جب باری تعالیٰ کی نصرت ہمارے ساتھ ہوگی تو دشمن کی کثرت اور اَن گنت تعداد ہمارا کچھ نہیں کر سکتی۔
- ...... سب سے دہشت ناک چیز جس سے تم ڈرتے ہو، قتل اور موت ہے۔ یہی دونوں چیزیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں میری اور تمہاری خواہش اور آرزو ہیں۔
- ...... واللہ! میں نے کئی مرتبہ شوقِ شہادت میں اپنی جان کو اللہ کی راہ میں پیش کیا ہے تاکہ میں جامِ شہادت کا مزہ چکھ سکوں۔
- ...... اللہ تعالیٰ کا راستہ صاف اور کھلا ہوا ہے۔
- ...... ہم اہلِ قبلہ، اہلِ اسلام اور صاحبِ اکرام وانعام ہیں۔
- ...... بزرگی و کرامت اس دار شقاء اور فناء سے وراء الوراء اُس دارِ بقاء میں ہے، جہاں کل سب کو جانا ہے۔
- ...... مذاق کو میرے کلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔
- ...... خالد (بن ولید رضی اللہ عنہ) کے پاس تو ایک ہی جان ہے، اسے ہی اللہ تعالیٰ کے راستہ اور اس کی خوشنودی میں پیش کر دوں گا۔
- ...... نیزہ ٹیڑھا ہوتا ہے اور کبھی کبھی اپنے نشانہ سے چوک جاتا ہے۔

www.e-iqra.com

○ ...... تیر نشانے پر لگتا بھی ہے اور خطا بھی کر جاتا ہے۔
○ ...... میں اللہ تعالیٰ سے اس کی اعانت اور نصرت طلب کرتا ہوں۔

حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ

☐ ...... میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دین نہیں چھوڑ سکتا یہاں تک کہ اس پر وفات پا جاؤں۔
☐ ...... خدا کی قسم! حضور صلی اللہ علیہ وسلم سچ فرماتے ہیں اور میں ان کا متبع ہوں۔
☐ ...... یاد رکھو! اللہ تعالیٰ نے دشمن پر تم سے نصرت کا وعدہ فرمایا ہے اور جہاد تم پر فرض کیا ہے۔

www.e-iqra.com

حضرت خبیب بن عدی رضی اللہ عنہ

○ ...... اللہ کی قسم! مجھے یہ قطعاً پسند نہیں کہ میں اپنے اہل و عیال میں امن و چین سے رہوں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں میں ایک کانٹا بھی چبھے۔
○ ...... اگر اسلام کی دولت پاس نہ رہی تو جان بچا کر کیا کروں گا۔
○ ...... اے اللہ! ہم نے تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام پہنچا دیا ہے۔
○ ...... عرش والے نے میرے لئے جو ارادہ کیا ہے، مجھے اس پر صبر بھی دیا ہے۔
○ ...... مجھے موت کا کوئی ڈر نہیں ہے کہ میں نے مرنا ہی ہے۔ لیکن مجھے بھڑکتی ہوئی آگ کے شعلوں کا خوف ہے۔
○ ...... مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے جبکہ میں مسلمان قتل کیا جا رہا ہوں کہ اللہ کی راہ میں میری موت کس سمت سے آئے۔

حضرت ذوالکلاح حمیری رضی اللہ عنہ

کسی لڑائی میں ہتھیاروں اور ان کی مضبوطی پر بھروسہ مت کرو، ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر جنگ میں توکل کیا کرو۔

حضرت رافع بن عمیرہ رضی اللہ عنہ

جو خدا کے دشمنوں سے ڈر کے بھاگتا ہے، وہ خدائے قہار کے قہر و غضب میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

جنت کے اکثر دروازے مجاہدین صابرین کے واسطے کھلے ہوئے ہیں۔

مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ضرورت سے فالتو مال جمع رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

www.eiqra.com

حضرت ربیع بن انس رضی اللہ عنہ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی مثال بارش جیسی ہے، جہاں برستی ہے نفع دیتی ہے۔

حضرت ربیع بن زیاد حارثی رضی اللہ عنہ

خلافت کی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہے۔

حضرت ربیعہ بن عامر رضی اللہ عنہ

...... اللہ تعالیٰ بہت بڑے کارساز، غلبہ دینے والے اور قادر ہیں۔

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ

...... ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اگر مجھ سے ناراض ہو گئے تو اللہ کا لاڈلا رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے ناراض ہو جائے گا۔

حضرت رفاعہ بن زہیر رضی اللہ عنہ

...... لوگو! اس قوم کی موافقت کرو جن کی ہمتیں دارِ بقا کے لئے وقف ہیں۔

...... لوگو! ایسے دروازہ کی طرف جھکو جس کا مالک ہمیشہ رہنے والا ہے۔

حضرت روماس رضی اللہ عنہ

...... اسلام نہایت ہی جلیل اور شریف دین ہے۔

...... جس شخص نے اسلام کی متابعت کی وہ سعید ہو گیا اور جس نے اس کی مخالفت کی وہ گمراہ ہو گیا۔

www.e-iqra.com

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ

- لوگ جانتے ہیں کہ میں بزدل نہیں ہوں۔
- اپنے بارے میں وہ معاملات، جن کے انجام کا مجھے خوف تھا، اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اچھا کر دیا۔

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دیکھنے کے بعد کسی کو ترجیح نہیں دے سکتا۔

www.e-iqra.com

حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ

- مجھے جامِ شہادت پینے کا شوق ہے۔

حضرت سعد بن عبید القاری رضی اللہ عنہ

- کل ہم شہید ہو جائیں گے۔ ہمارے جسم پر جو خون لگا ہوا ہو گا، اُسے مت دھونا۔ ہمارے جسم پر جو کپڑے ہوں گے، وہی ہمارا کفن ہو گا۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

- میری ماں! خدا کی قسم! اگر تیری سو جانیں ہوں اور ایک ایک کر کے سب نکل جائیں، تب بھی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دین نہیں چھوڑوں گا۔
- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سامنے اپنے ترکش سے تیر نکال کر ڈال دیئے اور فرمایا میرے ماں باپ تم پر قربان، تیر مارو۔
- میں نے عثمان رضی اللہ عنہ کے بعد کسی کو معاویہ رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر حق کا فیصلہ کرنے والا نہیں پایا۔
- مجھے یہ سن کر دلی دکھ ہوتا ہے کہ مسلمانوں کی تلواریں آپس میں ٹکرائیں۔
- اپنے جنتی ہونے کی بشارت میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے سنی ہے۔
- میں نے حاضر جوابی، زود فہمی، پختہ علمی اور بردباری میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر کسی کو نہیں دیکھا۔
- اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کے تین درجے قائم کئے ہیں۔

1) ...... پہلا درجہ مہاجروں کا، جو ختم ہو چکا۔ اب کسی کو نہیں مل سکتا۔

2) ...... دوسرا درجہ انصار کا، وہ بھی ختم ہو چکا۔ اور اب کسی کو نہیں مل سکتا۔

3) ...... تیسرا درجہ ان لوگوں کا ہے، جو مہاجرین وانصار کے بعد ہوں اور ان کے لئے دعا گو رہیں اور استغفار کرتے رہیں۔

- اگر کوئی دعا گو ہونے کے بجائے مہاجرین وانصار کا دشنام گو ہوگا تو انجام کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔
- میں نے جہاد کیا ہے اور میں جہاد کو جانتا ہوں۔

www.iqra.com

حضرت سعد بن ربیع خزرجی رضی اللہ عنہ

⇦ ...... میری طرف سے میری قوم کو بتادو کہ جب تک تم میں ایک فرد بھی موجود ہے، جب تک تم میں جھپکنے والی آنکھ موجود ہے، اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک دشمن پہنچ گیا تو قیامت کے دن تمہارے پاس کوئی عذر نہ ہوگا۔

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ

- ...... ہماری شہادت یہ ہے کہ جو کچھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیش فرمارہے ہیں، وہ حق ہے۔
- ...... ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اطاعت شعاری اور وفاداری کا عہدو پیمان کر چکے ہیں۔
- ...... اس ذات کی قسم! جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق وصداقت کا پیغامبر بنا کر بھیجا ہے۔ آپ کا ارشاد چاہیئے، ہم سمندر میں کودنے کو تیار ہیں۔
- ...... ہمیں یقین ہے، ہمارے کارنامے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ثابت ہوں گے۔
- ...... ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہیں۔ آپ جن سے چاہیں جوڑیں، جن سے چاہیں توڑیں۔ جن سے چاہیں اعلانِ جنگ کریں اور جن سے چاہیں مصلحت کریں۔ ہم بہرحال آپ کے ساتھ ہیں۔
- ...... اللہ کی قسم! جو مال آپ صلی اللہ علیہ وسلم منظور فرمالیں وہ ہمیں زیادہ محبوب ہے، اس مال سے جو ہمارے پاس رہ جائے۔
- ...... میری نماز میں کوئی وسوسہ پیدا نہیں ہوتا۔
- ...... اے اللہ! مجھے اس وقت تک موت نہ دینا جب تک قریظہ کو سزا نہ ملے اور میری آنکھیں ٹھنڈی نہ ہوں۔

www.iqra.com

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ

- ...... ہم اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے لئے اس تشنہ لب شخص سے بھی زیادہ مشتاق ہیں، جو ایک گھونٹ ٹھنڈے پانی کا خواہاں ہو۔
- ...... میں وہ سعید بن زید رضی اللہ عنہ ہوں، جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی بشارت دی۔
- ...... ایک غزوہ جس میں کوئی آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوا اور اس کا چہرہ غبار آلود ہوا، تمہارے عمل سے افضل ہے، خواہ اس کو حضرت نوح رضی اللہ عنہ جتنی عمر ملے۔
- ...... دین کی حمایت وحفاظت کرنے والو! اور قرآن کی تلاوت کرنے والو! صبر سے کام لو۔

www.iqra.com

حضرت سعید بن عامر رضی اللہ عنہ

- ...... میں نے دن لوگوں کیلئے اور رات اپنے رب کے لئے مخصوص کر رکھی ہے۔
- ...... میں اپنے پیش رو ساتھیوں کے طرزِ عمل سے سرمو بھی انحراف نہیں کر سکتا۔ خواہ ساری دنیا بھی میرے قدموں میں لا کر رکھ دی جائے۔
- ...... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ان لوگوں میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اُمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نگرانی کا فریضہ سونپا ہے۔
- ...... ہمارے دین کا قیام اور اس کی استواری محض انصاف اور حق پر ہے۔
- ...... سچ کو آنچ نہیں۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

- ہر حالت میں اپنے اللہ کو یاد رکھو، یہ دنیا و آخرت میں کامیابی کی کلید ہے۔
- تم میں سے جس سے ہو سکے، اس کی کوشش کرے کہ حج، عمرہ، جہاد یا قرآن پڑھتے ہوئے جان دے اور فسق و فجور اور خیانت کی حالت میں نہ مرے۔
- اللہ تعالیٰ نے پردے، دیواریں اور دروازے اس لئے بنائے ہیں کہ ان کے اندر جو ہو، وہ خفیہ رہے۔
- کسی آدمی سے اسی کا سوال کافی ہے جو کہ اس کی ظاہری بات ہے۔
- آپ پر آپ کے رب کا حق ہے۔
- آپ کے گھر والوں کا آپ پر حق ہے۔
- آپ کے جسم کا آپ پر حق ہے۔
- ہر حق دار کو اس کا حق دو۔
- جو علم تیرے لئے مفید ہو، اسے حاصل کر۔
- علم بہت ہے اور عمر تھوڑی ہے۔
- اپنے دینی معاملہ میں تجھے جس علم کی ضرورت ہو، اسے حاصل کرو اور جو اس کے علاوہ ہے، اس میں مشغول نہ ہو۔
- اپنے آپ کو تھکانے سے بچاؤ۔
- میانہ روی اور استقلال کو لازم پکڑو۔
- جب تجھے کوئی غم پیش آئے تو اپنے رب کو یاد کر۔
- جب تو کوئی فیصلہ کرے تو فیصلہ کے وقت اپنے رب کو یاد کر۔

www.e-iqra.com

- جب تیرے پاس مال ہو تو اسے تقسیم کرتے وقت اپنے رب کو یاد رکھ۔
- خیر و شر اس دنیا کے بعد معلوم ہوں گے۔
- عیش تو آخرت کا عیش ہے۔
- میں یہ پسند کرتا ہوں کہ میں اپنے ہاتھوں کی محنت سے کھاؤں۔
- ضعیف کے لئے اللہ تعالیٰ کی جو مدد ہوتی ہے، اگر لوگ اسے جان لیں تو غلبہ کیلئے کوشش نہ کریں۔
- اللہ تعالیٰ کے لئے عاجزی اختیار کر۔
- جو اللہ تعالیٰ کے لئے دنیا میں عاجزی اختیار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے قیامت میں بلند کریں گے۔
- قیامت کے دن سب سے زیادہ گناہوں والا وہ ہوگا، جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں بہت بولتا تھا۔
- جس نے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے رات گزاری، وہ افضل ہے۔
- زمین کسی کو مقدس نہیں بناتی، انسان کو اس کا عمل پاکیزہ بناتا ہے۔
- کسی انسان کو قتل کر کے جہنم میں جانے سے ڈریئے۔
- میں نے توکل کو عجیب چیز پایا۔
- اللہ تعالیٰ مؤمن بندے کو آزمائش میں ڈالتے ہیں، پھر اسے عافیت عطا کرتے ہیں۔
- مؤمن کی آزمائش ماضی کی کوتاہیوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔
- مجھے دنیا میں اُمیدیں وابستہ کرنے والے پر ہنسی آتی ہے جبکہ موت اس کی تلاش میں ہے۔
- مجھے اس غافل پر ہنسی آتی ہے، جس کی غفلت دور نہیں ہو رہی۔

○ ...... مجھے منہ بھر کر ہنسنے والے پر ہنسی آتی ہے، جسے یہ نہیں معلوم کہ اس کا رب اس سے ناراض ہے یا راضی ہے؟

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ

○ ...... جرأت و شجاعت کا عنصر میرے دل میں غالب ہے۔

○ ...... میری شجاعت، دلیری اور بہادری پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسرت کا اظہار فرمایا ہے۔

○ ...... کسی مسلمان کا خون بہانا زیب نہیں دیتا۔

○ ...... بدر کے دن ہم حملہ کے لئے تلوار اٹھاتے تھے اور اس سے پہلے کہ تلوار مشرک کی گردن تک پہنچے، اس کا سر جسم سے الگ ہو کر گر پڑتا تھا۔

www.e-iqra.com

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ

...... موت کا منظر دنیا اور آخرت میں انتہائی ہولناک منظر ہے۔

...... موت کی تکلیف آروں سے چیرے جانے، قینچیوں سے کاٹے جانے اور دیگچیوں میں پکائے جانے سے بھی زیادہ سخت اور اذیت ناک ہے۔

...... اگر کوئی مردہ قبر سے نکل کر دنیا کے زندہ لوگوں کو صرف موت کی شدت ہی سے باخبر کر دے تو لوگ عیش و آرام کو بھول جائیں اور ان کی راتوں کی نیندیں اڑ جائیں۔

حضرت شرجیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ

- ...... بہشت کے طلب کرنے کے لئے اپنی موت کو بھول جاؤ۔
- ...... اللہ تعالیٰ کی رحمت بہت زیادہ وسیع ہے اور زمین و آسمان و مافیہا کی ہر چیز پر حاوی ہے۔
- ...... جو شخص توبہ کرتا ہے، گناہوں سے باز رہتا ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دیتے ہیں۔
- ...... اپنے خالق کو راضی کرلو۔
- ...... یاد رکھو! اللہ تعالیٰ بھاگنے یا پیٹھ دکھانے سے راضی نہیں ہوتا۔

www.e-iqra.com

حضرت ضحاک بن ابی جبیرہ رضی اللہ عنہ

- ...... میں کسی مسلمان کے حق میں بغض اور کینہ نہیں رکھتا۔
- ...... میں کسی اچھی چیز پر جو اللہ نے کسی مسلمان کو دے رکھی ہے، حسد نہیں کرتا۔

حضرت ضحاک بن سفیان بن عوف رضی اللہ عنہ

- ...... تقویٰ کو اپنا شعار بنائیے۔
- ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مرتدین کو تلوار سے مغلوب کردیا۔

حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ

- ہمارے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ ہم مخلوق کو سجدہ کریں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع فرمایا ہے۔
- اللہ تعالیٰ سے ہمیں اُمید ہے کہ وہ اپنا وعدہ تمام کا تمام پورا فرمائیں گے اور ہماری فتح ہو کر رہے گی۔
- بسا اوقات دوڑنے والے بیٹھے رہ جاتے ہیں اور کاہل پیٹ بھر کے کھا لیتے ہیں۔
- جہاد کر کے ہم اپنے رب کو راضی کریں گے۔

www.iqra.com

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ

- جو فریق بغیر کسی معقول سبب کے اقدام کرے گا، قیامت کے دن وہ اللہ کے سامنے جواب دِہ ہوگا۔

حضرت طلیب بن عمیر رضی اللہ عنہ

- میں خلوصِ دل سے ایمان لا کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پیرو کار ہو گیا۔

حضرت عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ

- میں گوارا نہیں کرتا کہ کافر کی پناہ لوں۔

- میں کسی مشرک کا عہد قبول نہیں کرتا۔
- میرا عذر کیا ہے جبکہ میں بہادر اور تیر انداز ہوں۔
- موت حق ہے اور حیات باطل ہے۔
- جو اللہ تعالیٰ نے مقدر کیا ہے، وہ ہر آدمی کے ساتھ ہونے والا ہے اور آدمی اسی کی طرف جانے والا ہے۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

www.e-iqra.com

- ہم دین کی مدد کیلئے ہر وقت لڑتے ہیں اور جب تک دم رہیگا لڑتے رہیں گے۔
- تجھے اس طریقہ کی اتباع کرنی چاہیے، جو تجھے حق تک پہنچادے۔
- ہماری پشت پر ایسے ایسے جوانمرد، صاحب ہمت، دلیر اور جانباز شخص موجود ہیں جو موت کو غنیمت اور زندگی کو ہیچ سمجھتے ہیں۔
- میں نے اصحابِ صفہ میں سے چند لوگوں کو قرآن مجید اور لکھنے کی تعلیم دی۔
- ہمارے مقابلہ میں جو کچھ بھی آتا ہے، اس سے کبھی نہیں گھبراتے۔
- ہمارا دین ظاہر اور غالب ہو چکا ہے۔
- تجھے اس طریقہ کی اتباع کرنی چاہیے، جو تجھے حق تک پہنچادے۔
- ہماری جنگ قیامتِ صغریٰ سے کم نہیں ہوتی۔
- ہم اپنے رب واحد کی توحید اور اپنے آقا و مولا حضرت محمد [illegible] ست ادا کرنے میں سرشار ہیں۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ

- ...... میں ان لوگوں میں سے ہوں جن کے رگ وریشہ میں اسلام اور قلب میں ایمان گھر کر چکا ہے۔
- ...... میں ان لوگوں میں سے ہوں جو رشد وہدایت، گمراہی وضلالت میں تمیز کرتے اور دونوں کے فرق کو بخوبی جانتے اور پہچانتے ہیں۔
- ...... جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کرتا ہے، میں اس کا پورا پورا دشمن ہوں۔
- ...... لشکر کا میدان میں جسے رہنما سردار کے ساتھ ہوتا ہے۔
- ...... میں بڑے مرتبہ والے عبداللہ (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) کا بیٹا ہوں، جو نہایت بزرگی اور کمال کے آدمی تھے۔
- ...... میرے والد نہایت آزاد اور صادق المقال تھے، جنہوں نے دین کو اپنے کاموں سے نہایت آراستہ کر دیا ہے۔

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ

- ...... [illegible]ت کچھ نفع ونقصان نہیں پہنچا سکتے۔

حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ

- ...... اس ذات کی قسم! جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں کبھی کسی چیز سے نہیں ڈرا۔

www.eiqra.com

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ

...... اللہ تعالیٰ نے روح کی حقیقت پر نہ کسی مقرب فرشتے کو مطلع کیا اور نہ کسی نبی مرسل کو!

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ

...... مشرک ذلیل گروہ کے مقابلہ میں استقلال اور صبر سے کام لو۔

حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ

...... اگر تم مجھ کو اپنا سارا ملک اور تمام بلاد عرب بھی دے دو اور یہ کہو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین سے آنکھ جھپکنے تک لئے پھر جاؤ، ہرگز ایسا نہ کروں گا۔

...... میں اپنے دین اور اس طریقہ کو جسے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لائے ہیں، کبھی قیامت تک نہیں چھوڑ سکتا۔

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ

...... ہمارا مقصد فتح نہیں، شہادت ہے۔

...... ہم تو فقط اس دین کے سبب لڑتے ہیں جس سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں شرف بخشا۔

...... آگے بڑھو، یہی ہے کہ دو میں سے ایک بہتری ملے گی غلبہ یا شہادت۔

www.eiqra.com

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

- ...... میں نے اپنے رب کی کبھی حکم عدولی نہیں کی۔
- ...... میں نے کبھی کسی پر ظلم نہیں کیا۔
- ...... میں نے کبھی کسی کو دھوکہ نہیں دیا۔
- ...... دنیا کمانے کا لالچ کبھی میرے دل میں نہیں سمایا۔
- ...... میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ سخی کسی کو نہیں دیکھا۔
- ...... میں نے اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے بڑھ کر کسی کو فیاض نہیں دیکھا۔
- ...... اپنے قول کی عمل سے تصدیق کرو۔
- ...... قول کا سہارا عمل ہے۔
- ...... اللہ سے طلب کرنے والا محروم نہیں رہتا۔
- ...... عید کی نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا ہرگز درست نہیں۔ عید کے بعد خطبہ پڑھنا اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مقرر کردہ طریقہ ہے۔

www.e-iqra.com

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ

- ...... اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بہت سی رہنے کی جگہیں پسند فرمائیں۔ ان میں سے مدینہ منورہ کو منتخب فرمایا اور اسے ہجرت کا گھر اور ایمان کا گھر قرار دیا۔
- ...... پہلے زمانے میں جو بھی نبی شہید کیا گیا، اُس کے بدلے میں ستر ہزار جنگجو جوان قتل کئے گئے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

- ...... جس نے "بسم اللہ" کہا اس نے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا۔
- ...... جس نے "الحمد للہ" کہا اس نے اللہ تعالیٰ کا شکر کیا۔
- ...... جس نے "اللہ اکبر" کہا اس نے اللہ تعالیٰ کی عظمت کا اعتراف کیا۔
- ...... جس نے "لا الہ الا اللہ" کہا اس نے اللہ تعالیٰ کو ایک جانا۔
- ...... جس نے "لا حول ولا قوۃ الا باللہ" کہا اس نے سلامتی مانگی اور اسے مل گئی۔
- ...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب انسانوں سے زیادہ صاحب جود وسخا تھے۔
- ...... آیت کریمہ "اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ" (ایمان لاؤ جیسا کہ لوگ ایمان لائے) اس میں "النَّاس" سے مراد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔
- ...... بلاشبہ مشرکین (مکہ) اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو زدوکوب کرتے، بھوکا، پیاسا مارتے کہ شدت تکلیف سے وہ سیدھے بیٹھنے کی سکت بھی نہیں رکھتے تھے۔
- ...... قیامت کا معین ومخصوص وقت کا علم اللہ تعالیٰ نے نہ کسی برگزیدہ پیغمبر کو دیا اور نہ ہی کسی مقرب فرشتے کو دیا۔
- ...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رات نماز میں گزرتی اور دن روزہ میں اور لوگوں کی ضروریات پوری کرنے میں!
- ...... اگر لوگ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خون کا بدلہ نہیں لیں گے تو ان پر آسمان سے پتھر برسیں گے۔
- ...... یقیناً معاویہ رضی اللہ عنہ فقیہ ہیں۔
- ...... معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا شرف اُٹھایا ہے۔

www.e-iqra.com

- میں نے معاویہ رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر سلطنت اور بادشاہت کے لائق کسی کو نہ پایا۔
- جو لوگ معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاتے ہیں، وہ ایک وسیع وادی میں اُترتے ہیں۔
- ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے گلے لگا کر دعا دی۔ ''الٰہی! اسے کتاب وحکمت کا علم سکھا۔''
- یہ غزوۂ بدر کی خصوصیت ہے کہ فرشتوں نے بھی قتال میں حصہ لیا۔
- اے گناہ گار! اپنے برے انجام سے بے خوف نہ ہو۔
- گناہ کے بعد گناہ کرنا جبکہ تو اسے جانتا بھی ہے، گناہ سے بڑا گناہ ہے۔
- جب تو گناہ کر رہا ہوتا ہے، تو اپنے دائیں بائیں والوں سے تیرا حیاء نہ کرنا تیرے کیے ہوئے گناہ سے بڑا گناہ ہے۔
- تیرا ہنسنا باوجود اس کے تو نہیں جانتا اللہ تیرے ساتھ کیا کرے گا، گناہ سے بڑا گناہ ہے۔
- گناہ پر خوش ہونا، گناہ سے زیادہ سخت ہے۔
- گناہ نہ کر سکنے پر تیرا غمگین ہونا، گناہ کے کر لینے کے گناہ سے بڑا گناہ ہے۔
- جب تو گناہ کر رہا ہوتا ہے اور تیرے دروازہ کے پردہ کے ہلنے سے تیرا ہوا سے ڈرنا اور اللہ تعالیٰ کے دیکھنے سے تیرے دل کا نہ گھبرانا گناہ سے بڑا گناہ ہے جبکہ تجھے اس کا علم بھی ہے۔
- قیامت کے دن زبان کے علاوہ کوئی چیز نہ ہوگی، جس پر آدمی اپنی زبان سے زیادہ ناراض ہو۔
- انسان چلے گئے ہیں اور نسنان باقی رہ گئے ہیں۔ نسنان وہ ہیں، جو انسانوں کے مشابہ ہیں مگر انسان نہیں ہیں۔
- ہمیں اپنے علماء کی عزت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

www.e-iqra.com

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

- جو شخص نیک کام سے بھاگے گا، اللہ تعالیٰ سے بھاگ کر کہیں نہیں جا سکتا۔
- میں اپنے نفس کے متعلق بخیل نہیں ہوں کہ اس کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں صرف نہ کروں۔
- میں نے معاویہ رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر سرداری کے لائق کوئی آدمی نہیں پایا۔
- صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں بے ادبی مت کرو۔ ان کی ایک گھنٹہ کی خدمت بھی تمہارے عمر بھر کے کاموں سے بہتر ہے۔
- جس نے اللہ تعالیٰ کی کتاب یاد کی ہو، وہ اندھا نہیں ہے۔
- جس نے اپنے مال میں سے زکوٰۃ ادا کر دی، وہ بخیل نہیں ہے۔
- میں نے اس وقت قتال کیا، جب رکن یمانی اور بیت اللہ کے دروازے کے درمیان بُت تھے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں سرزمینِ عرب سے نکال دیا۔
- میں ناپسند کرتا ہوں کہ "لا الہ الا اللہ" کہنے والوں سے لڑوں۔
- جو ہمیں اللہ تعالیٰ کے نام سے دھوکہ دیتا ہے، ہم اس کے دھوکہ میں آ جاتے ہیں۔
- میری طلب وہ ہے، جس کا میں ارادہ کر رہا ہوں۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے لے کر اب تک نہ میں نے کوئی اینٹ دوسری اینٹ پر رکھی اور نہ کوئی درخت بویا۔
- اے ابن آدم! اپنے جسم سے دنیا میں رہ، اپنے دل اور فکر کے لحاظ سے دنیا سے جدا رہ۔
- تیرا معاملہ تیرے عمل پر موقوف ہے۔
- جو تیرے پاس ہے اس کے ذریعہ موت کے وقت پیش آنے والے معاملہ کیلئے سامان کر لے تو تجھے بھلائی ملے گی۔

○ ...... بندہ ایمان کی حقیقت کو نہیں پہنچ سکتا، یہاں تک کہ لوگ اسے دینداری میں دیوانہ سمجھیں۔

○ ...... میں کھولتا ہوا پانی پیوں وہ جلائے جتنا جلائے اور بچائے جتنا بچائے، یہ مجھے شراب کا پانی پینے سے زیادہ پسند ہے۔

○ ...... جو "حی علی الصلوٰۃ" کہتا ہے، میں اس کی دعوت قبول کرتا ہوں۔

○ ...... جو "حی علی الفلاح" کہتا ہے، میں اس کی دعوت بھی قبول کرتا ہوں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

www.e-iqra.com

❄ ...... جس سے اللہ تعالیٰ کے نام پر سوال کیا جائے اور وہ دیدے تو اس کے لئے ستر اجر لکھے جاتے ہیں۔

❄ ...... بے شک جنت کا داخلہ ہر برے آدمی پر حرام ہے۔

❄ ...... جو تمہارے کام کی نہیں، اسے چھوڑ دو۔

❄ ...... جس معاملہ میں تمہارا مطلب نہیں، اس کے بارے میں بات نہ کرو۔

❄ ...... جو اپنے ساتھی کیلئے گڑھا کھودتا ہے، وہ فوراً اس میں گرتا ہے۔

❄ ...... جو میں جانتا ہوں، اگر تم اسے جان لو تو تم ہنسو تھوڑا اور روؤ زیادہ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

✱ ...... اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے بغیر مؤمن کے لئے راحت نہیں ہے۔

✱ ...... جس کی راحت اللہ تعالیٰ سے ملاقات میں ہے، وہ مؤمن ہے۔

...... جو بندہ دنیا میں اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتا ہے، قیامت میں اللہ تعالیٰ اس سے محبت کریں گے۔

...... اللہ تعالیٰ دنیا میں جس بندہ کی پردہ پوشی کرتے ہیں، قیامت میں بھی اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے۔

...... ہم اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہیں۔

...... جب سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے ہم ہمیشہ غالب اور زبردست رہے۔

...... ہم بیت اللہ میں نماز پڑھنے کی طاقت نہ رکھتے تھے یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے۔

...... جب عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے تو قریش سے لڑے۔ یہاں تک کہ کعبہ میں نماز پڑھی اور ان کے ساتھ ہم نے بھی پڑھی۔

...... اگر تمام عرب قبیلوں کا علم ایک پلہ میں رکھ دیا جائے اور عمر رضی اللہ عنہ کا علم دوسرے پلہ میں تو عمر رضی اللہ عنہ کا پلہ بھاری رہے گا۔

...... عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک ساعت کا بیٹھنا میں سال بھر کی عبادت سے بہتر جانتا ہوں۔

...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اسلام لے آنا دین کی فتح تھی۔

...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ہجرت دین کی نصرت تھی۔

...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت رحمت تھی۔

...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ جو بھی طریقہ اختیار فرماتے، ہم اس میں اُن کی پیروی کرتے تھے اور وہ ہمیں سہل اور قابل عمل معلوم ہوتا تھا۔

...... سب سے اول سات نے اپنا اسلام ظاہر فرمایا...... وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمار رضی اللہ عنہ، سمعیہ رضی اللہ عنہا، صہیب رضی اللہ عنہ، بلال رضی اللہ عنہ اور مقداد رضی اللہ عنہ ہیں۔

...... عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ قرآن مجید کے بہترین ترجمان ہیں۔

- ...... اللہ تعالیٰ نے بندوں کے دلوں پر نظر فرمائی، قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم خیر القلوب تھا، اس کو اپنے لئے منتخب فرمالیا۔
- ...... اللہ تعالیٰ نے قلبِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد باقی قلوب پر نظر ڈالی، پس آپ کے اصحاب رضی اللہ عنہم کے قلوب باقی بندوں میں سب سے بہتر تھے، ان کو اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے وزراء بنادیا۔
- ...... میدانِ جنگ میں نیند ایمان کی علامت ہے اور نماز میں نیند شیطان کے اثر سے ہوتی ہے۔
- ...... مجھے اپنا وہ وقت یاد ہے جب میں چھ میں سے چھٹا تھا اور روئے زمین پر ہم چھ کے علاوہ کوئی مسلمان نہیں تھا۔
- ...... حامل قرآن کو چاہئے کہ وہ اپنی رات کو پہچانے جب لوگ سوئے ہوئے ہوں اور دن کو پہچانے جب لوگ کھا پی رہے ہوں۔
- ...... حامل قرآن کو چاہئے کہ وہ رونے والا، غمگین، دانشمند، بردبار، صاحبِ علم اور صاحبِ وقار ہو۔
- ...... صاحبِ قرآن کو چاہئے کہ وہ سنگدل، غافل، شور مچانے والا، چیخنے والا اور سخت نہ ہو۔
- ...... میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ کسی آدمی کو بے کار دیکھوں۔
- ...... جب تک تو نماز میں ہے تو تُو بادشاہ کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے اور جو بادشاہ کا دروازہ کھٹکھٹائے تو اس کیلئے کھولا جاتا ہے۔
- ...... اگر تم باتیں کر رہے ہو تو جب اللہ تعالیٰ کا ارشاد ''یایھا الذین امنوا'' سنو تو اپنے کان اسی طرف لگاؤ۔ کیونکہ یا تو کسی خیر کا حکم دیا جارہا ہے یا کوئی شر ہے، جس سے منع کیا جارہا ہے۔

www.e-iqra.com

- ...... بے شک قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ادب سکھانے والا ہے۔
- ...... بے شک قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ادب سکھانے والا ہے۔
- ...... خیر سے خالی وہ ہے جس میں کتاب اللہ کا کچھ حصہ بھی نہ ہو۔
- ...... جس گھر میں کتاب اللہ کا کچھ حصہ بھی نہ ہو، وہ اس ویران گھر کی طرح ہے، جسے کوئی آباد کرنے والا نہ ہو۔
- ...... شیطان اس گھر سے نکل جاتا ہے، جس میں سورۃ البقرۃ کی آواز سن لے۔
- ...... دل تو خالی برتن ہیں، انہیں قرآن کریم سے مصروف رکھو اور کسی غیر سے مشغول نہ رکھو۔
- ...... علم کثرتِ روایت سے نہیں آتا، علم تو خشیت سے آتا ہے۔
- ...... علم سیکھو، جب علم سیکھ لو تو اس پر عمل کرو۔
- ...... جو آدمی علم حاصل نہیں کرتا، اس کیلئے ایک ہلاکت ہے۔
- ...... جو آدمی علم کے بعد عمل نہیں کرتا، اس کے لئے سات ہلاکتیں ہیں۔
- ...... دنیا پہاڑ کی ہموار چوٹی کی طرح ہے کہ اس سے خالص پانی بہہ جاتا ہے اور گدلا باقی رہ جاتا ہے۔
- ...... دو ناپسندیدہ چیزیں کتنی اچھی ہیں، ایک موت دوسرا فقر!
- ...... تم رات اور دن کی گزرگاہ میں کم ہوتی ہوئی مدت میں ہو۔
- ...... جو بھلائی بوئے گا، عنقریب وہ اسے رغبت سے کاٹے گا۔
- ...... جو برائی کرے گا، وہ عنقریب ندامت سے اس کا پھل پائے گا۔
- ...... ہر کاشت کرنے والے کیلئے وہی ہے، جو اس نے کاشت کیا۔
- ...... متقی راہنما ہیں اور فقہاء قائد ہیں۔
- ...... تم میں سے ہر ایک مہمان ہے اور اس کا مال عاریت ہے۔

www.e-iqra.com

- ...... حق بھاری اور کڑوا ہے۔
- ...... باطل ہلکا اور میٹھا ہے۔
- ...... عموماً شہوت طویل غم چھوڑتی ہے۔
- ...... دلوں کی سختیوں سے بچو۔
- ...... ہلاک وہ ہوا، جس کے دل نے نیکی کی معرفت حاصل نہ کی اور برائی سے دور نہ رہا۔
- ...... صالح لوگ آگے جا رہے ہیں اور شک والے رہ گئے ہیں۔ جو نیکی کو نہیں جانتے اور برائی کو برائی نہیں سمجھتے۔
- ...... اپنی زبان کو روک کر رکھ۔
- ...... اپنے گناہوں کو یاد کر کے رویا کر۔
- ...... صحابہ رضی اللہ عنہم دنیا سے بہت پرہیز کرنے والے اور آخرت کا بہت زیادہ شوق رکھنے والے تھے۔
- ...... جو آدمی اپنے آپ کو بڑھانے کیلئے فخر کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے گرا دیتے ہیں۔
- ...... جو عاجزی کی وجہ سے تواضع کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے بلند کر دیتے ہیں۔
- ...... سب سے سچا کلام اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔
- ...... سب سے مضبوط حلقہ تقویٰ کی بات ہے۔
- ...... سب سے اچھی رہنمائی انبیاء کی رہنمائی ہے۔
- ...... سب سے اعلیٰ بات اللہ کا ذکر ہے۔
- ...... جو چیز تھوڑی ہو اور کافی ہو جائے، وہ اس سے بہتر ہے جو زیادہ ہو اور غفلت میں ڈال دے۔
- ...... سب سے بُری سختی وہ ہے، جو موت کے وقت ہوتی ہے۔
- ...... سب سے بُری ندامت وہ ہے، جو قیامت کے دن ہوگی۔

www.e-iqra.com

✿ ...... سب سے بڑی گمراہی وہ ہے، جو ہدایت کے بعد آئے۔

✿ ...... سب سے اچھا غنیٰ نفس کا غنیٰ ہے۔

✿ ...... سب سے بہترین سامانِ سفر تقویٰ ہے۔

✿ ...... سب سے بُرا اندھا پن، دل کا اندھا ہونا ہے۔

✿ ...... شراب تمام برائیوں کی جڑ ہے۔

✿ ...... جوانی جنون کا ایک شعبہ ہے۔

✿ ...... نوحہ کرنا جاہلیت کا کام ہے۔

✿ ...... جو پاکدامن رہے، اللہ تعالیٰ اسے پاک رکھتے ہیں۔

✿ ...... سب سے بُری کمائی سود کی کمائی ہے۔

✿ ...... سب سے بُرا کھانا یتیم کا مال کھانا ہے۔

✿ ...... خوش بخت وہ ہے، جو دوسرے سے نصیحت پکڑے۔

✿ ...... اصل معاملہ آخرت کا معاملہ ہے۔

✿ ...... عمل کا سرمایہ اس کا انجام ہے۔

✿ ...... سب سے بُری روایتیں، جھوٹی روایتیں ہیں۔

✿ ...... سب سے افضل موت، شہادت کی موت ہے۔

✿ ...... جو آزمائش کو جانتا ہے، وہ اس پر صبر کرتا ہے۔

✿ ...... جو آزمائش کو نہیں جانتا، وہ اس پر صبر نہیں کرتا۔

✿ ...... جو تکبر کرتا ہے، اسے گرا دیا جاتا ہے۔

✿ ...... جو دنیا کے پیچھے لگتا ہے، اس سے عاجز رہتا ہے۔

✿ ...... جو شیطان کی اطاعت کرتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

✿ ...... جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے عذاب دیں گے۔

www.e-iqra.com

...... تم نے بہت مضبوط گھر بنایا ہے اور لمبی اُمید باندھی ہے، حالانکہ عنقریب موت آنے والی ہے۔

حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ

...... دنیا نے اپنے ختم ہو جانے کا اعلان کر دیا ہے اور پیٹھ پھیر کر تیزی سے جا رہی ہے۔

...... دنیا میں سے بس تھوڑا سا حصہ باقی رہ گیا ہے، جیسے برتن میں اخیر میں تھوڑا سا رہ جاتا ہے۔

...... میں اس بات سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں اپنی نگاہ میں تو بڑا ہوں اور اللہ کے ہاں چھوٹا ہوں۔

...... خبردار! تم ایسے جہاں میں ہو، جہاں سے تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔

حضرت عثمان بن العاص رضی اللہ عنہ

...... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری نصیحت جو آپ نے مجھ سے فرمائی، وہ یہ کہ لوگوں کو ہلکی نماز پڑھایا کرو۔

حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ

...... جنت کی نعمتیں کبھی ختم نہ ہوں گی۔

www.e-iqra.com

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

- میں نے حلال و حرام، علم و شاعری اور طب میں ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے بڑھ کر کسی کو نہیں دیکھا۔
- خباب الارت رضی اللہ عنہ ان مؤمنین مستضعفین میں سے ہیں جن کو مکہ میں عذاب دیا جاتا تھا کہ اپنے دین سے واپس لوٹ آئیں۔

حضرت عروہ بن مسعود الثقفی رضی اللہ عنہ

- یہ ایک اعزاز ہے جو اللہ تعالیٰ نے مجھے بخشا ہے اور وہ شہادت ہے جس کو اللہ نے مجھ تک بھیج دیا۔

www.e-iqra.com

حضرت عفیف کندی رضی اللہ عنہ

- کاش! میں چوتھا مسلمان ہوتا۔

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ

- ہم بالوں کے بالائی حصے کا رنگ بدل دیتے ہیں۔ لیکن بالوں کی جڑیں اس تبدیلی کا انکار کر دیتی ہیں۔

حضرت عکرمہ بن ابی جہل رضی اللہ عنہ

❊ ...... اللہ کے راستے سے روکنے کے لئے جتنی جنگ کر چکا ہوں، اب اللہ کے راستے میں اس سے دگنی جنگ کروں گا۔

حضرت عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ

● ...... بے شک میں جنت کا مشتاق ہوں۔

www.e-iqra.com

حضرت عمرو بن ساعدہ رضی اللہ عنہ

❏ ...... میں نے ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ باوجود کبرسنی کے بڑھ بڑھ کر رومیوں میں تلوار چلا رہے تھے۔

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

✲ ...... میرا سرمایہ حیات لا الٰہ الا اللہ ہے۔

✲ ...... اللہ کے دشمنوں کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ سے استعانت چاہو۔

✲ ...... اپنی شریعت اور دین کے واسطے دل کھول کر لڑو۔

✲ ...... جو شخص ہم میں سے قتل ہو گیا، وہ شہید ہو گیا اور جو باقی رہا وہ سعید ہو گیا۔

✲ ...... ہتھیار تو عربوں کا اوڑھنا بچھونا ہیں اور مخصوص لباس بھی ان کا یہی ہتھیار ہیں۔

☆...... ہمارا سب سے بڑا نسب تو اسلام ہے۔

☆...... اول و آخر اللہ ہی ہمیں بہتری کی توفیق عطا کرتا ہے۔

☆...... ہر راعی پر اپنی رعیت اور ہر نگران پر اپنے حلقہ نگرانی کی حفاظت ضروری ہے۔

☆...... جب دو بھائی مذہب میں مختلف ہو جاتے ہیں تو ان میں ایک کیلئے حلال ہو جاتا ہے کہ وہ دوسرے کو قتل کر دے اور ایسی صورت میں ان کا نسب منقطع ہو جاتا ہے۔

☆...... اللہ تبارک وتعالیٰ کے نزدیک سچا اور پکا مذہب محض مذہب اسلام ہی ہے۔

☆...... عدل وانصاف سے کام لیجئے یا خلافت سے کنارہ کشی اختیار کیجئے۔

☆...... ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے طریقہ کو اختیار کیجئے۔ سختی کے موقع پر سختی کیجئے اور نرمی کے موقع پر نرمی سے کام لیجئے۔

☆...... میں نے مال و دولت سمیٹنے کیلئے اسلام قبول نہیں کیا، میں تو صرف اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا متمنی ہوں۔

☆...... جنت سامنے ہے، حزم واحتیاط سے کام لو۔

☆...... لوگو! اچھی طرح سمجھ لو کہ جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت کی ملاقات کا ارادہ کر لیتا ہے، وہ شخص دشمن کی کثرت کمک سے کبھی نہیں گھبراتا۔

☆...... جہاد کا اجر و ثواب سب چیزوں سے بڑھا ہوا ہے۔

☆...... اللہ عزوجل کا امر کبھی مغلوب نہیں ہوتا۔

☆...... میں اللہ کا فرش چھوڑ کر بندے کے تخت کو کیوں اختیار کروں؟

☆...... موت کی حالت کو بیان کرنا الفاظ کی گرفت سے باہر ہے۔

☆...... اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے، زمین کا وارث بنا دیتا ہے۔

☆...... ہم اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہیں۔ کیونکہ طاقت وقوت سب اسی بزرگ و برتر کے قبضہ میں ہے۔

www.eiqra.com

…… تمہیں چاہیے کہ تم بلاؤں پر صبر، ثواب کی طرف رغبت اور جنت کی خواہش کرو۔

…… جس نے اللہ کی رضا کی طلب میں محنت و مشقت اُٹھائی، اُس نے اللہ کو راضی کرلیا۔

…… جس وقت ایسا اتفاق ہو کہ دشمن سامنے آ جائے تو خوب دل کھول کر لڑو۔

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ

…… مومن کا شیوہ وفا ہے غدر و خیانت نہیں۔

www.e-iqra.com

حضرت عمیر بن سعد رضی اللہ عنہ

…… معاویہ رضی اللہ عنہ کا صرف بھلائی کے ساتھ ذکر کرو۔ کیونکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے متعلق یہ دعا دیتے سنا ہے۔ ''اے اللہ اس کے ذریعہ سے ہدایت عطا فرما۔''

…… اسلام کا قلعہ عدل و انصاف ہے۔

…… اسلام کا دروازہ حق و صداقت ہے۔

…… اسلام کا قلعہ اس وقت تک ناقابل تسخیر رہے گا، جب تک تمہارا سلطان طاقتور رہے گا۔

…… سلطان کی طاقت کوڑے مارنے اور قتل و غارت کرنے میں نہیں۔

…… سلطان کی طاقت کا راز عدل و انصاف اور حق و صداقت اختیار کرنے میں ہے۔

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ

● ...... مجھے معلوم ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ نے میری طرف سے رائی کے ایک دانہ کے برابر عمل کو قبول کر لیا ہے تو یہ مجھے دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب ہے۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ

● ...... ہرگز ہرگز مسلمانوں کو ایذا مت پہنچاؤ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ، صاحبِ ایمان کی نگہبانی کرتا ہے اور جو اس کی نگرانی میں دخل اندازی کرے، اس پر اللہ کا غضب ہوتا ہے۔

www.e-iqra.com

حضرت قتامہ بن اشیم کنانی رضی اللہ عنہ

● ...... دنیا میں صبر، بزرگی اور عزت ہے اور آخرت میں رحمت و فضیلت!

● ...... میدانِ کارزار میں استقلال دکھلاؤ۔

حضرت قعقاع بن عمرو رضی اللہ عنہ

❄ ...... جن لوگوں نے عثمان رضی اللہ عنہ کے خون میں کسی قسم کی شرکت کی ہے، انہیں ہم سے کوئی توقع نہیں رکھنی چاہئے۔

حضرت قیس بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ

- میں فرار کو اختیار کر کے صاحبِ نار نہیں ہونا چاہتا۔
- میں میدان میں صبر و استقلال دکھلا کر اللہ تعالیٰ سے انعام و بخشش کا خواستگار ہوں۔

حضرت کعب بن ضمرہ رضی اللہ عنہ

- مسلمانو! ثابت قدم رہو۔ یہ بھی ایک ساعت ہے، جس کے بعد مدد آئے گی اور تم ہی غالب رہو گے۔
- اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد و قتال کیلئے ثابت قدم رہو۔

حضرت مالک اشتر نخعی رضی اللہ عنہ

- اللہ تعالیٰ کو جب کوئی کام کرنا مقصود ہوتا ہے تو اس کے اسباب بھی ویسے ہی مقرر فرما دیتے ہیں۔
- ہم میں سے ہر شخص جنت کے اشتیاق میں ہے اور چاہتا ہے کہ جلد سے جلد وہاں پہنچ جائے۔
- موت وقت سے پہلے کبھی نہیں آتی۔

www.eiqra.com

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

- حق کو قبول کرو، کیونکہ حق پر نور رہوتا ہے۔
- ایمان و عمل قیامت کے تک دن اپنی جگہ پر قائم ہیں، جو انہیں چاہے گا پا لے گا۔
- جب نماز پڑھو تو الوداعی نماز پڑھو۔ تم یہ گمان نہ رکھو کہ کبھی دوبارہ نماز پڑھ سکو گے۔
- جان لو کہ مؤمن دو نیکیوں کے درمیان مرتا ہے۔ ایک وہ نیکی جسے اس نے آگے بھیجا ہے، ایک وہ جسے پیچھے چھوڑا ہے۔
- جو علم و ایمان کا متمنی ہے، اللہ تعالیٰ اسے عطا فرماتے ہیں۔
- آدمی کا کوئی عمل اللہ کے ذکر سے اسے اللہ کے عذاب سے زیادہ نجات دینے والا نہیں ہے۔
- جسے پسند ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ کے پاس ایمان کے ساتھ جائے تو وہ ان پانچ نمازوں کو اسی وقت ادا کرنے آجائے، جب ان کی اذان دی جائے۔
- اپنے نبی ﷺ کا طریقہ چھوڑ وگے تو گمراہ ہو جاؤ گے۔
- خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اہل فضل لوگوں میں سے ہیں۔
- جو علم تم حاصل کرنا چاہتے ہو، اس پر عمل کرو۔
- اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے علم حاصل کرنا خشیت ہے۔
- علم کی تلاش عبادت ہے۔
- علم کا مذاکرہ تسبیح ہے۔
- علم میں بحث کرنا جہاد ہے۔
- علم ہی حلال و حرام جاننے کا ذریعہ ہے۔
- علم اہل جنت کی سیڑھی ہے۔

www.e-iqra.com

- .... علم وحشت میں انس ہے۔
- .... علم سفر میں ساتھی ہے۔
- .... علم تنہائی میں گفتگو کرنے والا ہے۔
- .... علم تنگی وخوشحالی میں راہنما ہے۔
- .... علم دشمنوں کے مقابلہ میں اسلحہ ہے۔
- .... علم بڑوں کے ہاں عطا ہے۔
- .... علم دلوں کے لئے جہالت کی موت کے مقابلہ میں زندگی ہے۔
- .... علم اندھیروں میں آنکھوں کی روشنی ہے۔
- .... علم برگزیدہ لوگوں کے مقامات پر پہنچاتا ہے۔
- .... علم دنیا وآخرت میں بلند مقام دلاتا ہے۔
- .... علم ہی کے ذریعہ صلہ رحمی کی جاتی ہے۔
- .... علم ہی کے ذریعہ حلال وحرام کی پہچان ہوتی ہے۔
- .... علم ہی عمل کرنے والوں کا امام ہے، عمل اس کا تابع ہے۔
- .... علم خوش بخت حاصل کرتے ہیں اور بدبخت اس سے محروم رہتے ہیں۔
- .... بچوں کی امارت سے ڈرو۔
- .... میں کسی صبح کو ہرگز نہیں اُٹھا مگر میرا گمان یہ تھا کہ میں شام تک نہیں رہوں گا۔
- .... میں ہرگز کسی شام میں داخل نہیں ہوا مگر میرا گمان یہ تھا کہ میں اس کے بعد دوسری شام میں داخل نہیں ہوں گا۔
- .... بے شک تمہارے پیچھے فتنے ہیں۔
- .... اے اہلِ ایمان! اسلام لاؤ، محفوظ رہو گے۔
- .... ایمان اور علم قیامت تک ثابت رہے گا۔

www.eiqra.com

...... جب سے اسلام قبول کیا، میں نے کبھی اپنے دائیں طرف نہیں تھوکا۔

حضرت معیقیب بن ابی فاطمہ رضی اللہ عنہ

...... زیادہ بولنے سے خاموش رہنا زیادہ بہتر ہے۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

...... ہم عرب ہیں۔ ہم خوددار قوم ہیں۔ ہمارے ہاں یہ دستور نہیں ہے کہ ایک شخص خدا بن بیٹھے اور دوسرے اس کی پوجا کرنے لگیں۔

...... یہ زمین اللہ کی ہے۔ اس پر اقتدار کا حق انہی لوگوں کا ہے جو اللہ کی پرستش کرتے ہیں۔

...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے ہماری بدبختی، خوش بختی سے بدل گئی۔

...... فتح و نصرت ہمارے رکاب میں ہے۔

حضرت مقداد بن الاسود رضی اللہ عنہ

...... ہم وہ بات نہیں کہیں گے جو موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہی تھی۔ ''آپ اور آپ کے خدا چلے جائیں اور جنگ کرلیں۔'' ہم تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے داہنے جانب بھی لڑیں گے بائیں جانب بھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے بھی اور آپ کے پیچھے بھی۔

...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسی واضح کرنے والی چیز کے ساتھ آئے، جس کے ذریعہ حق

www.eiqra.com

و باطل کو جدا جدا کر دیا۔

() ...... میں مر جاؤں گا اس حال میں کہ اسلام مجھے عزیز ہو گا۔

حضرت میسرہ بن مسروق رضی اللہ عنہ

...... دنیا ایک سرائے ہے اور آخرت اصل مقیم ہونے کا گھر۔

...... لوگو! میں تمہیں اللہ وحدہ لاشریک لہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں۔

...... تم اس پر نظر کرو جو اللہ تعالیٰ نے جنت میں تیار کیا ہے۔

...... لوگو! میں تمہیں آخرت کی یاد دلاتا ہوں۔ وہ تم سے تمہارے گھر بار کی طرف لوٹنے سے زیادہ قریب ہے۔ تم اس کا اس طرح استقبال کرو جس طرح والدہ اپنے فرزند کا کرتی ہے۔

...... لوگو! جو بلائیں تم پر نازل ہو رہی ہیں۔ ان پر صبر کرو اور ثابت قدمی کو کام میں لاؤ۔ کیونکہ صبر ہی مصائب کے وقت کے لیے ہے۔

حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

...... تمہارے نفس نے تمہیں دھوکہ میں ڈال رکھا ہے۔

حضرت یزید بن شجرہ رضی اللہ عنہ

...... اے لوگو! اللہ نے جو نعمتیں تمہیں دی ہیں، انہیں یاد رکھو۔

…… جیسے سمندر کا ساحل ہوتا ہے، ایسے ہی جہنم کا بھی ساحل ہے۔

حضرت یزید بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ

…… میں اللہ تعالیٰ سے استدعا کرتا ہوں کہ وہ میرے معین و مددگار رہوں۔

…… جہاں تک میری طاقت و ہمت ہے، صبر ہی کروں گا۔

…… ہم وہ ہیں کہ جب عہد کر لیتے ہیں تو اسے پورا کرتے ہیں۔

…… ہم جو قول کسی کو دیتے ہیں، اسے سچا کر دکھاتے ہیں۔

www.e-iqra.com

صحابیات رضی اللہ عنہن

حضرت اروٰی بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا

……… اللہ کی قسم! طلیب (بن عمیر رضی اللہ عنہ) کی زندگی کا بہترین دن وہ ہوتا ہے، جس دن وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت میں کوئی کام کرتے ہیں۔

حضرت اسماء بنتِ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہا

……… اللہ تعالیٰ کے راستہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت ہر گز نہ سنو۔

……… قتل کے خوف سے ذلت آمیز صلح بہتر نہیں۔ کیونکہ عزت کے ساتھ تلوار مارنا ذلت کے ساتھ کوڑا مارنے سے بہتر ہے۔

……… جس کی قرض ادا کرنے کی نیت ہوتی ہے، خدا اُس کی اعانت کرتا ہے، میں اسی کی اعانت کو ڈھونڈتی ہوں۔

www.e-iqra.com

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا

- ...... ہم نے صرف اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کیلئے بڑی بڑی تکلیفیں اُٹھائیں۔
- ...... تمام نوجوانوں پر جعفر رضی اللہ عنہ کو اور تمام بوڑھوں پر ابوبکر رضی اللہ عنہ کو فضیلت حاصل ہے۔

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

- ...... اے عائشہ رضی اللہ عنہا! تم نے مجھے خوش کیا، اللہ تعالیٰ تم کو خوش رکھے۔

www.e-iqra.com

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

- ...... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایک آیت الگ الگ کر کے پڑھتے تھے۔
- ...... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ظاہر و باطن یکساں تھا۔
- ...... حضرت زینب رضی اللہ عنہا (بنت جحش) نیک خو، روزہ دار اور نماز گزار تھیں۔
- ...... میں نہیں جانتی ہوں کہ اسلام لانے کے بعد کسی گھرانے کو اتنی مصیبت پہنچی ہو جتنی ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے گھرانے کو پہنچی۔
- ...... ہم نے نجاشی کی ہمسائیگی کو بہت اچھا پایا۔
- ...... عائشہ رضی اللہ عنہا کیلئے جنت واجب ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے پیاری بیوی تھیں۔

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا

...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بلال رضی اللہ عنہ اور اس کے ساتھ چھ اشخاص کو آزاد کیا، جن میں حضرت ام عبیس رضی اللہ عنہا بھی ہیں۔

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا

...... میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہنا پسند کرتی ہوں۔

www.eiqra.com

حضرت حبیبہ بنت ہاشم رضی اللہ عنہا

...... اسلام میرے لئے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ عزیز ہے۔

...... میری یہی تمنا ہے کہ اسلام کی خاطر لڑتے لڑتے شہید ہو جاؤں۔

حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

...... جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی نازل ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ذکر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کیا تو انہوں نے کہا۔ ''آپ متردد نہ ہوں۔ اللہ آپ کا ساتھ نہ چھوڑے گا۔ کیونکہ آپ صلہ رحمی کرتے ہیں۔ بے کسوں اور فقیروں کے معاون رہتے ہیں۔ مہمان نوازی اور مصائب میں حق کی حمایت کرتے ہیں۔''

حضرت خنساء رضی اللہ عنہا

- ...... دنیا فانی ہے اور کفار سے جہاد کرنے میں بڑا ثواب ہے۔
- ...... آخرت کی باقی رہنے والی زندگی دنیا کی فنا ہو جانے والی زندگی سے کہیں بہتر ہے۔

حضرت خولہ بنتِ ازور رضی اللہ عنہا

- ...... دشمن نہ کبھی آپ کی موت کو اگر وہ دور ہے نزدیک کر سکتا ہے اور نہ قریب کو بعید بنا سکتا ہے۔

www.e-iqra.com

حضرت خولہ بنتِ حکیم رضی اللہ عنہا

- ...... رعایا کے معاملے میں خدا سے ڈرو۔

حضرت ذریعہ بنتِ حارث رضی اللہ عنہا

- ...... جو شخص اپنے سردار کو ثابت قدم دیکھ کر بھاگ نکلے، اللہ تعالیٰ اس کا برا کریں۔
- ...... سپاہی اپنے سردار کے تابع ہوتے ہیں۔ اگر سردار ثابت قدمی دکھلاتا ہے تو وہ بھی ثابت قدم رہتے ہیں اور اگر سردار بھاگ جاتا ہے تو سپاہی بھی فرار ہو جاتے ہیں۔

حضرت زنیرہ رضی اللہ عنہا

- بتوں کو کیا خبر، کون ان کو پوجتا ہے۔

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا

- مجھ کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی بھلائی کے سوا کسی چیز کا علم نہیں۔

حضرت سودہ رضی اللہ عنہا

- میں حج اور عمرہ دونوں کر چکی ہوں، اب خدا کے حکم کے مطابق گھر میں بیٹھوں گی۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

- آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب خواب دیکھتے تھے، سپیدہ سحر کی طرح نمودار ہو جاتا تھا۔
- جو شخص کہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا یا کلام اللہ میں سے کوئی چیز چھپالی یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پانچ باتیں جانتے ہیں جو اللہ نے سورۃ لقمان کی آخری آیت میں فرمائی ہیں تو اُس شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بہت ہی بڑا افتراء اور بہتان باندھا۔
- جو شخص تیرے سامنے یہ بیان کرے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم غیب جانتے ہیں، وہ یقیناً جھوٹا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ کے سوا غیب کوئی نہیں جانتا۔
- حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کنگھی کرنے میں، جوتا پہننے میں اور اعضاء وضو کے دھونے میں حتی الوسع دامیں سے ابتداء فرمایا کرتے تھے۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا جوتا خود گانٹھ لیا کرتے تھے، اپنا کپڑا خود سی لیا کرتے تھے اور جس طرح تم میں سے کوئی اپنے گھر میں کام کرتا ہے۔ اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی

www.e-iqra.com

اپنے گھر میں کام کاج کر لیا کرتے تھے۔

- حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دنیا سے منہ موڑا تو اس (دنیا) کو ذلیل کر دیا۔
- حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آخرت کا رُخ کیا تو آپ نے اس کو عزت بخش دی۔
- مجھے نصیحت کی عزت حاصل ہے۔
- سوائے اس شخص کے جو اللہ کا فرمانبردار نہیں ہے، مجھ کو کوئی الزام نہیں دے سکتا۔
- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر سر رکھے ہوئے وفات پائی۔
- میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبوب ترین بیوی ہوں۔
- اللہ تعالیٰ نے مجھ کو دوسروں سے ہر طرح محفوظ رکھا۔
- میری ذات سے مومن و منافق میں تمیز ہوئی۔
- میرے ہی سبب سے تم پر اللہ نے تیمم کا حکم نازل فرمایا۔
- میرا باپ دنیا میں تیسرا مسلمان ہے، غارِ حرا میں دو کا دوسرا تھا اور پہلا شخص تھا جو صدیق کے لقب سے مخاطب ہوا۔
- مجھے یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ مجھے بَری فرمائیں گے لیکن یہ وہم و خیال بھی نہ تھا کہ میرے معاملہ میں قرآن پاک کی آیات نازل ہونگی اور ہمیشہ تلاوت کی جائیں گی۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جب مذہب اسلام کی رسی ہلنے ڈلنے لگی تو میرا ہی باپ تھا، جس نے اس کے دونوں سرے تھام لئے۔
- میں نے کوئی عورت زینب رضی اللہ عنہا (بنت جحش) سے زیادہ دیندار، زیادہ پرہیزگار، زیادہ راست گفتار، زیادہ فیاض اور اللہ کی رضا جوئی میں زیادہ سرگرم نہیں دیکھی۔
- میں نے کسی عورت کو جویریہ رضی اللہ عنہا سے بڑھ کر اپنی قوم کے حق میں مبارک نہیں دیکھا، ان کے سبب سے بنو مصطلق کے سینکڑوں گھرانے آزاد کر دیئے گئے۔
- میمونہ رضی اللہ عنہا اللہ سے بہت ڈرتی اور صلہ رحمی کرتی تھیں۔
- فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی گفتگو، لب و لہجہ اور نشست و برخاست کا طریقہ بالکل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ تھا۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ٹوٹکے کو سخت ناپسند کرتے تھے۔

www.e-iqra.com

- ...... میں نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو نہیں دیکھا، لیکن مجھ کو جس قدر ان پر رشک آتا تھا کسی اور پر نہیں آتا تھا۔
- ...... حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ کسی عورت کو دیکھ کر مجھے یہ خیال نہیں ہوا کہ اس کے قالب میں میری روح ہوتی۔
- ...... ابن خطاب رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مجھ پر بڑے احسانات کئے۔
- ...... مہمان کے لئے کشادہ خرچ کرنا اسراف نہیں ہے۔
- ...... صدقہ کو حقیر نہ جانو۔ کیونکہ اس کا ایک دانہ بھی قیامت میں پہاڑ جتنا وزن رکھتا ہے۔
- ...... مسلمانوں کو حکم کیا گیا ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لئے دعائے خیر کریں۔
- ...... حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا میں جمال تو تھا ہی، اب وہ اس بات پر فخر کریں گی کہ ان کا نکاح اللہ تعالیٰ نے آسمان پر کیا۔
- ...... کتابِ الٰہی کو اس کے احکام کے اجرائے سے قائم رکھو۔
- ...... اللہ سے ڈرو اور اس کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رہو۔
- ...... ہم نے لوگوں کو کتابِ الٰہی کی اقامت کی دعوت دی۔
- ...... صلحائے امت نے ہماری دعوت قبول کی اور جن میں بہتری نہ تھی، انہوں نے تلوار سے ہمارا مقابلہ کیا۔
- ...... خیانت کاروں کی طرف داری نہ کرو۔
- ...... موت کو کثرت سے یاد کیا کرو، تمہارا دل نرم ہو جائے گا۔

حضرت فاطمہ بنت خطاب رضی اللہ عنہا

- ...... اب اسلام دل سے نہیں نکل سکتا۔

حضرت ہند رضی اللہ عنہا

- ...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خیمہ سے زیادہ کوئی محبوب خیمہ میرے نزدیک نہیں ہے۔

چہل حدیث دردفاعِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

(۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ ''جو شخص کسی کے نقش قدم پر چلنا چاہتا ہے تو اُسے چاہئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے نقشِ قدم پر چلے، کیونکہ یہ حضرات ساری اُمت سے زیادہ اپنے قلوب کے اعتبار سے پاک، اپنے علم کے اعتبار سے گہرے، تکلف و بناوٹ سے الگ تھلگ، عادات و اطوار کے اعتبار سے معتدل اور حالات و کردار کے اعتبار سے بہتر ہیں۔ یہ وہ قوم ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اور دین کی اقامت کیلئے منتخب فرمایا ہے۔ تم ان کی قدر پہچانو اور ان کے اقوال و افعال کی پیروی کرو۔ کیونکہ یہی لوگ سیدھے راستے اور ہدایت پر ہیں۔'' (شرح عقیدہ سفارینی ج ۲ ص ۳۸۵)

(۲) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے۔ ''میں نے اپنے رب سے اپنے صحابہؓ کے اختلاف کے بارے میں سوال کیا جو میرے بعد ہوگا تو میری طرف وحی کی گئی کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! تمہارے صحابہؓ میرے نزدیک آسمان کے تاروں کی مانند ہیں۔ بعض بعض سے قوی ہیں اور ہر ایک کیلئے نور ہے۔ اپنے اختلاف میں وہ جس موقف پر ہیں، ان میں سے جو کسی کو اختیار کرے، وہ میرے نزدیک ہدایت پر ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے صحابہؓ تاروں کی مانند ہیں، ان میں سے جس کی پیروی کروگے، ہدایت پاؤ گے۔''

(۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جنگ بدر کے دن ایک خیمہ میں یہ دعا مانگ رہے تھے۔ ''اے اللہ! میں تجھ سے تیری امان مانگتا ہوں اور تیرے وعدے کا ایفا چاہتا ہوں۔ اے اللہ! اگر تو یہی چاہتا ہے کہ (یہاں دشمنوں کے مقابلہ میں مسلمان مارے جائیں) تو (روئے زمین پر کوئی مسلمان باقی نہیں رہے گا اور) آج کے بعد تیری عبادت نہیں ہوگی۔'' جب آپ گڑگڑا کر یہ دُعا مانگتے ہی رہے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بس کیجئے اتنا ہی دعا مانگنا کافی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت الحاح وزاری کے ساتھ اپنے پروردگار سے فتح و نصرت کی التجا کی۔ اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم زرہ پہنے ہوئے (فرطِ مسرت سے) بڑی تیزی کے ساتھ اپنے خیمہ سے باہر آئے اور یہ آیت (جو اس وقت نازل ہوئی تھی) آپ صلی اللہ علیہ وسلم (آوازِ بلند) پڑھ رہے تھے ... سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ

وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ...... (کفار کی یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ سب پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ (رواہ مشکوٰۃ ورواہ البخاری)

(۴) حضرت اُمِ بشیر رضی اللہ عنہا سے مرفوعاً روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ''جس شخص نے درخت کے نیچے بیعت کی (صلح حدیبیہ کے موقع پر) اُن میں سے کوئی بھی جہنم میں نہیں جائے گا۔'' (رواہ المسلم)

(۵) حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ''میری اُمت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی۔ ایک جماعت کے سوا سب جہنم میں جائینگے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون سی جماعت ہے جو جنت میں جائیگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ (اس راستے کی پیروکار) جماعت ہے جس پر میں اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم ہیں۔'' (ترمذی و مشکوٰۃ)

(۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم لوگ طلوعِ آفتاب کے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ''عنقریب قیامت کے دن میری اُمت کے کچھ لوگ ایسے اُٹھیں گے کہ جن کا نور ضیائے شمس کے مماثل ہوگا۔'' ہم لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون لوگ ہوں گے؟ فرمایا۔ ''فقراء مہاجرین جن کے ذریعہ مصیبتوں سے تحفظ کیا جاتا ہے اور وہ اپنی حسرتیں اور تمنائیں سینوں میں لئے ہوئے دنیا سے اُٹھتے ہیں۔ یہ لوگ مختلف اقطاعِ عالم سے اُٹھائے جائیں گے۔'' (کنز العمال ج ۴، ص ۵۵)

(۷) حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ''تم میں سے جو شخص بھی میرے بعد زندہ رہے گا، وہ بہت سے اختلافات دیکھے گا تو تم لوگوں پر لازم ہے کہ میری سنت اور خلفاء راشدینؓ کی سنت کو اختیار کرو اور اُس کو دانتوں سے مضبوط پکڑ لو اور نئے نئے اعمال سے بچو۔ کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔'' (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

(۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔ ''میں اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں مؤمنوں کو اس بات سے روکتا ہوں کہ وہ ان کے حق میں بُری بات کہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو چکا ہے اور اپنی کتاب میں ان کی فضیلت بیان کی۔ میں تمہیں وصیت کرتا ہوں میرے صحابہؓ کی حرمت (عزت) کا خیال رکھو۔ جب سب لوگوں نے میرا ساتھ چھوڑا تو انہوں نے مجھے سینے سے لگایا، لوگوں نے جھٹلایا تو انہوں نے میری تصدیق کی، لوگوں نے مجھ سے جنگ کی تو انہوں نے میری مدد کی۔ وہ میرے مطمع نظر اور روحِ رواں تھے۔ پھر خاص کر انصار کے بارے میں خصوصی طور پر وصیت کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ

ان کو میری طرف سے بہتر بدلہ دے کہ وہ میرے خاص رازدان دوست تھے، عام مصاحب نہ تھے۔" (کنز العمال ج ۲ ص ۳۱۱)

(۹) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "جس مسلمان نے مجھے دیکھا، اس کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی یا جس نے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو دیکھا، اسے بھی جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔" (رواہ ترمذی، مشکوٰۃ ج ۲ ص ۵۵۴)

(۱۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کی عزت کرو۔ کیونکہ وہ تم میں سے بہترین ہیں۔ پھر ان کے ساتھ والے (بہتر ہیں) پھر ان کے ساتھ والے۔" (سنن نسائی و مشکوٰۃ ج ۲ ص ۵۵۴)

(۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "جس نے میرے صحابہؓ کے متعلق اچھی گفتگو کی تو نفاق سے بری ثابت ہوا اور جس نے میرے صحابہؓ کی بدگوئی کی وہ میری سنت کا مخالف رہا۔ چنانچہ اس کا ٹھکانہ آگ ہے جو بری جگہ ہے۔ اور ایک روایت میں ہے جس نے میرے صحابہؓ کے بارے میں اچھی بات کی وہ مومن ہے۔" (اخرجہ فی شرف النبوۃ ابوسعد)

(۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے معاملے میں میرا لحاظ اور میری حفاظت رکھو۔ سو جو کوئی بھی ایسا کرے گا، وہ حوضِ کوثر پر میرے ساتھ ہوگا اور جو ایسا نہ کرے گا، وہ حوضِ کوثر سے محروم رہے گا اور مجھے بھی محض دور ہی سے دیکھ سکے گا۔" (مناقب صحابہؓ ص: ۱۷)

(۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "ابوبکرؓ و عمرؓ کو دوست و محبوب رکھنا ایمان ہے اور ان دونوں سے بغض رکھنا کفر ہے۔ اہل عرب کی محبت جزو ایمان ہے اور ان سے بغض کفر ہے۔ جس شخص نے میرے صحابہؓ کو سبّ و شتم کیا، اس پر اللہ کی لعنت ہو اور جس شخص نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو (دوسرے کے سبّ و شتم سے) بچایا، اس کو قیامت کے دن کی (ہولناکیوں اور سختیوں سے) میں بچاؤں گا۔" (بحوالہ ابن عساکر، مظاہر حق شرح مشکوٰۃ: ۶۶۳)

(۱۴) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وقت ارتحال ہوا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! ہمیں وصیت کیجئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں تمہیں سابقین اولین مہاجرین اور ان کے بعد ان کے بیٹوں کے بارے میں حسنِ سلوک کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر تم ایسا نہ کرو گے تو تمہارے فرائض و نوافل قبول نہ ہوں گے۔"

(مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۱۷)

(۱۵) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو انصار کے متعلق

فرماتے سنا۔ "ان سے مومن شخص ہی محبت رکھتا ہے اور ان سے بغض صرف منافق شخص ہی رکھ سکتا ہے۔ سو جو شخص اُن سے محبت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے بغض رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی اُس سے بغض رکھتے ہیں (یعنی ناراض رہتے ہیں)۔

(رواہ البخاری و ترمذی و مسلم)

(۱۶) حضرت سہل بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "لوگو! میرے دامادوں اور خسروں کے بارے میں میرا لحاظ کرنا، ان میں سے کسی کی غلطی کا مؤاخذہ تم سے نہیں ہوگا۔ کیونکہ وہ تبادلے کی چیز نہیں۔ اے لوگو! مسلمانوں (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) کی عزتوں پر فیصلہ کرنے سے اپنی زبانوں کو بچا رکھو۔ جب کوئی فوت ہو جائے تو بھلائی کے سوا اس میں کھود کرید مت کرو۔" (ریاض النضرۃ ج ۱ ص: ۱۱)

(۱۷) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو بُرا نہ کہو، اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم پر طعن و تشنیع کرے۔" (مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۱۲)

(۱۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "جب فتنے ظاہر ہو جائیں یا فرمایا کہ بدعات ظاہر ہو جائیں تو اس وقت عالم کو چاہئے کہ وہ اپنے علم کا اظہار کرے اور اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو پھر اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو، فرشتوں کی لعنت ہو اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔" (بحوالہ الصواعق المحرقہ ص: ۲)

(۱۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "اللہ تعالیٰ نے مجھے چن لیا اور میرے اصحاب رضی اللہ عنہم کو بھی چن لیا۔ چنانچہ ان کو میرا مددگار بنایا۔ آخر زمانے میں ایک گروہ ہوگا، جو اُن کی برائی بیان کرے گا۔ خبردار! اُن کو کبھی رشتہ نہ دینا، خبردار! ان میں شادی نہ کرنا، خبردار! ان کے ساتھ نماز نہ پڑھنا، خبردار! اُن پر نماز جنازہ نہ پڑھنا، اُن پر اللہ کی لعنت ہوا کرے گی۔" (کفایۃ ص: ۴۸)

(۲۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "آخر زمانہ میں ایک قوم آئے گی، اس کا نام رافضہ ہوگا۔ وہ اسلام کو چھوڑ دیں گے۔ تم ان سے قتال کرنا۔ بے شک وہ مشرک ہوں گے۔" (الصواعق المحرقہ ص ۲)

(۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "اے علی رضی اللہ عنہ! میری اُمت میں ایک گروہ ہوگا، جو اہل بیت کی محبت کا دعویٰ کرے گا۔ (صحابہ رضی اللہ عنہم پر) طعن تشنیع اُن کی علامت ہوگی، ان کو رافضہ کہا جائے گا۔ ان

سے جنگ کرنا، کیونکہ وہ مشرک ہوں گے۔" (مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۲۱)

(۲۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "عنقریب میرے بعد ایک قوم آئے گی (صحابہ کرامؓ پر) طعن و تشنیع اُن کی علامت ہوگی، ان کو رافضہ کہا جائے گا۔ اگر تُو اُن کو پائے تو ان سے قتال کرنا، کیونکہ وہ مشرک ہوں گے۔" حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ان کی علامت کیا ہوگی؟ فرمایا۔ "تیرے لئے ایسی صفات بیان کرینگے جو تجھ میں نہیں ہونگی اور وہ طعن و تشنیع کرینگے سلف پر (یعنی صحابہ کرامؓ پر)" اور دوسری روایت میں ہے۔ "وہ لوگ اہل بیتؓ سے محبت کا دعویٰ کرینگے حالانکہ وہ ایسے نہیں ہوں گے۔ ان لوگوں کی علامت یہ ہوگی کہ وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ کو بُرا بھلا کہیں گے۔" (الصواعق المحرقہ ص ۲)

(۲۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی نہ دو، حقیقت یہ ہے کہ اگر تم میں سے کوئی شخص اُحد پہاڑ کے برابر سونا اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ایک مدّ (سیر یا آدھا سیر) اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے ثواب کے برابر نہیں پہنچ سکتا۔" (بخاری و مسلم۔ مشکوٰۃ ج ۲، ص ۵۵۳)

(۲۴) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "لوگو! میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں اللہ سے ڈرنا۔ ان کو میرے بعد طعن و تشنیع کا نشانہ نہ بنانا کیونکہ جس نے ان سے محبت کی، اس نے میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا، اس نے دراصل میرے ساتھ بغض کی وجہ سے ان کے ساتھ بغض رکھا اور جس نے انہیں تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی اس نے اللہ تعالیٰ کو تکلیف دی (یعنی اللہ تعالیٰ کو ناراض کیا) اور جس نے اللہ تعالیٰ کو ناراض کیا، قریب ہے اس کا مواُخذہ (دنیا میں عذاب کی صورت میں) ہو جائے۔" (رواہ ترمذی مشکوٰۃ ج ۲، ص: ۵۵۴)

(۲۵) سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ "لوگو! اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں اللہ سے ڈرنا، کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے حفظِ حقوق کی وصیت فرمائی ہیں۔"

(الصواعق المحرقہ: ص ۵)

(۲۶) حضرت عویم بن ساعدۃ رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "اللہ تعالیٰ نے (سب مخلوق میں سے) مجھے چن لیا اور میری صحبت کے لئے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو چن لیا۔ اُن میں سے بعض کو وزیر، بعضوں کو میرا مددگار اور بعضوں کو میرے قرابتدار بنایا۔ پس جو کوئی ان کو گالی دے (یا ان کے بارے میں بدگوئی کرے) اس پر اللہ کی لعنت ہو اور تمام فرشتوں کی لعنت ہو اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔ قیامت کے دن اس کا کوئی فرض قبول نہ ہوگا نہ ہی نفل قبول ہوگا

رہتی اس کے اعمال قیامت کے دن اس کے کسی کام نہیں آئینگے)۔" (طبرانی وحاکم)

(۲۷) حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "جب تم لوگوں کو دیکھو جو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی دیتے ہیں تو تم کہو اللہ کی لعنت ہو تمہارے شر پر۔"
(ترمذی ج ۲ ص ۲۲۹)

(۲۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "میرے اصحاب رضی اللہ عنہم میں سے کوئی فرد دوسرے صحابی کے متعلق نامناسب بات میرے علم میں نہ لائے۔ کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ صاف دل ہو کر تمہارے پاس آیا جایا کروں۔" (رواہ ابوداؤد و مشکوۃ ص ۴۱۴)

(۲۹) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ عنہم کو گالیاں نہ دینا۔ کیونکہ اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اُن کی تھوڑی سی صحبت تمہاری ساری عمر کے اعمال سے افضل ہے۔
(کنز العمال ج ۶ ص ۳۱۱)

(۳۰) حضرت عیاض انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "لوگو! میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میرے مددگار (میرے خسر اور دامادوں) کے بارے میں میرا خیال رکھنا اور ان کے بارے میں جو میری رعایت کرے گا (ان کو برا بھلا نہ کہے گا) اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی رعایت رکھے گا اور ان کے بارے میں جو میری رعایت نہ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے بَری ہو جائیں گے۔ جس سے اللہ تعالیٰ بَری ہوا، قریب ہے کہ اللہ اُسے گرفتار کرے (یعنی جہنم میں ڈالے)۔" (رواہ طبرانی وابونعیم الصواعق المحرقۃ: ۳)

(۳۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "لوگو! جب تقدیر کا تذکرہ ہو تو رُک جانا، جب علم نجوم کا تذکرہ ہو تو (تصدیق سے) رُک جانا، جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا تذکرہ ہو تو (بدگوئی سب وشتم سے) رُک جانا۔" (الریاض النضرۃ ج ۱ ص ۱۳)

(۳۲) حضرت جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بمقام جابیہ خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جیسے مقام پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا تھا۔ "لوگو! میرے صحابہ رضی اللہ عنہم سے اچھا سلوک کرنا، پھر اُن سے جو اُن کے بعد آئینگے۔"
(ریاض النضرۃ ج ۱ ص ۱۱)

(۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "میری اُمت کے بدترین لوگ وہ ہیں جو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم پر (طعن و تشنیع کرنے میں) جری ہوں۔"
(مرقاۃ بحوالہ نبراس ص: ۵۴۸)

(۳۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "کل قیامت کے دن تمام انسانوں کو میدانِ حشر میں جمع کیا جائے گا۔ پھر ان میں سے چُن چُن کر ان لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا، جو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم پر بہتان تراشتے ہیں اور اپنے دلوں میں ان کے خلاف بغض رکھتے ہیں پھر ان سب کو جہنم کی طرف دھکیل دیا جائے گا۔" (کنزالعمال)

(۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "جس شخص نے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم، میری بیویوں رضی اللہ عنہن، میرے محبت کرنے والوں اور میرے خاندان والوں سے محبت رکھی اور اُن میں سے کسی پر عیب جوئی نہیں کی اور دنیا سے اُن کی محبت لے کر چلا گیا، قیامت کے دن وہ میرے ساتھ ہوگا۔" (کنزالعمال)

(۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "میرے صحابہؓ کی برائیوں کا ذکر نہ کیا کرو کہ تمہارے دل ان کی محبت سے پھر جائیں بلکہ اُن کی اچھائیوں کا ذکر کیا کرو یہاں تک کہ تمہارے دلوں میں ان کی محبت خوب جم جائے۔ (مناقب صحابہؓ ص:۷۸)

(۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ذکر کیا گیا کہ لوگ اصحاب رسول کے خلاف زبان درازیاں کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ جیسی ہستیاں بھی محفوظ نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ "تمہیں تعجب کس بات کا ہے، وفات کے بعد دنیا سے کٹ جانے کی وجہ سے وہ لوگ عمل نہیں کر سکتے تھے مگر اللہ رب العزت چاہتا تھا کہ ان کا اجر جاری رہے، سو اس واسطے ان کے ثواب بڑھنے کا سلسلہ جاری ہے۔" مناقب صحابہؓ ص:۷۹)

(۳۸) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اے بھانجے! حکم تو یہ دیا گیا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لئے استغفار کیا جائے مگر اس کے بالکل برعکس لوگ ان کو برا بھلا کہنے لگے۔ (رواہ مسلم)

(۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کی میت پر آئے تاکہ اس کی نماز جنازہ پڑھیں۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ نہیں پڑھی۔ عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس سے پہلے ہم نے کبھی نہیں دیکھا کہ آپ کسی آدمی کی میت پر آئے ہوں اور اس کی نماز جنازہ نہ پڑھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "بے شک وہ آدمی عثمان رضی اللہ عنہ سے بغض رکھتا تھا۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ بھی اس آدمی سے بغض رکھتے ہیں (یعنی سخت ناراض ہیں)۔ (جمع الفوائد وترمذی)

(۴۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "جو کسی نبی کو برا بھلا کہے، اسے قتل کر دیا جائے اور جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو برا کہے، اُسے کوڑے لگائیں جائیں۔" (الصارم المسلول ص:۹۳)